Email:- dailyasaskhi@gmail.com

ABC CERTIFIED

https://asas.pk/

پاکستان کی نظریاتی اساس کا علمبردار اور عوام کی امنگوں کا عکاس

DAILY ASAS

روزنامہ اساس کراچی

ایڈیٹر انچیف شیخ افتخار عادل

کراچی، راولپنڈی، اسلام آباد، فیصل آباد، لاہور، مظفر آباد (آزاد کشمیر) سے بیک وقت شائع ہونے والا

جلد 25 / شمارہ 219 | بدھ 18 جمادی الثانی 1447، 10 دسمبر 2025ء | قیمت 15 روپے

021-35314141 THURSDAY DECEMBER 2025

ملکی معیشت ڈنڈے کے زور پر نہیں پیار سے چلتی ہے، بلاول بھٹو

پیپلز پارٹی نے نئی بیک کا بنیاد رکھی، بزنس کمیونٹی کے مسائل کے حل کی ہر ممکن کوشش کریں گے

ہم چاہتے ہیں ٹیکس نیٹ میں اضافہ ہو، لیکن ٹیکسوں کے معاملے میں سرمایہ کاروں کے وقار کو مجروح نہیں کیا جانا چاہیے، وزیراعظم اور انکی ٹیم تاجر برادری کے مسائل کے حل کیلئے اہم کردار ادا کر رہی ہے، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی

لاہور (آن لائن) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ ملکی معیشت ... وزیراعظم اور انکی ٹیم ملکی معیشت کی بہتری اور تاجر ... وفاق کے مسائل کا حل تمام ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 62

وزیراعظم کی قطر کے قومی دن کی تقریب میں شرکت

پاکستان اور قطر کے کثیر الجہتی تعلقات، قومی دن پر مبارکباد پیش کرتے ہیں: شہباز شریف

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 36

وزیراعظم شہباز شریف کل دو روزہ دورے پر ترکمانستان روانہ ہوں گے

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف کل (جمعرات کو) دو روزہ دورے پر ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 35

صدر مملکت نے انڈونیشین ہم منصب کو نشان پاکستان سے نواز دیا

تقریب میں وزیراعظم، چیئرمین سینیٹ، اسپیکر قومی اسمبلی اور اعلیٰ عسکری قیادت نے شرکت کی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ایوان صدر میں انڈونیشیا کے صدر ابو وسو بیانتو کو اعلیٰ ترین اعزاز نشان پاکستان دینے کیلئے خصوصی تقریب ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 34

اسلام آباد: صدر مملکت آصف علی زرداری انڈونیشیا کے صدر کو نشان پاکستان سے نواز رہے ہیں

پاکستان اور انڈونیشیا دو طرفہ تعاون کو آگے بڑھانے پر متفق

دونوں ملکوں کے درمیان 7 معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط، پاکستان اور انڈونیشیا کی 75 سال پر مبنی دوستی ہر آزمائش میں پوری اتری، شہباز شریف

وزیراعظم شہباز شریف اور انڈونیشیا کے صدر ابو وسو بیانتو کی موجودگی میں دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کے معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں کے تبادلے کی تقریب ہوئی

غزہ میں اسرائیلی جنگ بندی کی خلاف ورزیاں انتہائی قابل مذمت قرار، پاکستان انڈونیشیا کا عالمی برادری سے مؤثر آواز اٹھانے کا مطالبہ، صدر ابو وسو بیانتو کے دورے سے تعلقات نئی بلندیوں کو چھوئیں گے، وزیراعظم، مشترکہ پریس کانفرنس

اسلام آباد (اسٹاف رپورٹر) پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے لیے 7 معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کر دیے گئے۔ وزیراعظم ہاؤس میں وزیراعظم شہباز شریف اور انڈونیشیا کے صدر پرابووو سوبیانتو کی موجودگی میں دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کے معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں کے تبادلے کی تقریب ہوئی۔ دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں تعاون

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 63

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے سینئر وزیر اور صوبائی وزیر برائے اطلاعات، ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ کراچی کے لیے بائیو گیس پر چلنے والی بسوں کی خریداری کا عمل باضابطہ شروع کیا جا رہا ہے۔ سندھ کے سینئر وزیر اور صوبائی وزیر برائے اطلاعات، ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن سے ایشین ڈویلپمنٹ بینک (اے ڈی بی) کے اعلیٰ سطح کے وفد نے کراچی میں ان کے

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 64

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے 9 دسمبر 2025 کو وزیراعظم ہاؤس اسلام آباد میں جمہوریہ انڈونیشیا کے صدر پرابووو سوبیانتو کا پرتپاک استقبال کیا۔ صدر پرابووو سوبیانتو کو وزیراعظم ہاؤس آمد پر گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے اعلیٰ سطحی وفود کی موجودگی میں دو طرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا اور باہمی دلچسپی کے شعبوں بشمول سیاسی، اقتصادی، تجارتی، دفاع،

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 65

انڈونیشیا کے صدر کی چیف آف ڈیفنس فورسز سے ملاقات

ملاقات میں پاکستان اور انڈونیشیا کے مابین دفاعی تعاون بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق انڈونیشیا کے صدر ... چیف آف ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 37

امریکی اور پاکستانی کمپنی کی شراکت کا اعلان

پاکستان کو مصنوعی ذہانت کا مرکز بنانے کیلئے

جس کا مقصد پاکستان کو مصنوعی ذہانت اور ہائی پرفارمنس کمپیوٹنگ کے لیے ایک علاقائی مرکز میں تبدیل کرنا ہے

امریکی کمپنی ڈیٹا ورکس اور پاکستانی کمپنی ڈیٹا والٹ کا پاکستان میں آپریشنز کی توسیع کے لیے اسٹریٹجک اشتراک

کراچی (اسٹاف رپورٹر) امریکہ میں قائم ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 38

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف اور انڈونیشیا کے صدر کی موجودگی میں معاہدوں کا تبادلہ ہو رہا ہے

پاکستان تحریک انصاف کا اپنی پالیسی میں تبدیلی لانے کا فیصلہ

پارلیمانی پارٹی اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا ہے کہ موجودہ شدید تناؤ کی فضا کو کم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے

پارٹی کی سنجیدہ قیادت نے اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ تیزی سے بگڑتے تعلقات کو بہتر بنانے کیلئے تجاویز پیش کر دیں

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کا اپنی پالیسی میں تبدیلی لانے کا فیصلہ، پارٹی کی سنجیدہ قیادت نے اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ تیزی سے بگڑتے تعلقات کو بہتر بنانے کیلئے تجاویز پیش کی ہیں، اراکین نے موجودہ صورتحال کی ذمہ داری سیکرٹری جنرل اور بانی پی ٹی آئی کی بہن پر عائد کر دی۔ پی ٹی آئی کے ذرائع کے مطابق پاکستان تحریک انصاف کی پارلیمانی پارٹی اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا ہے کہ موجودہ شدید تناؤ کی فضا کو کم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے ذرائع کے مطابق بانی چیئرمین سے ملاقات اور سہولیات کا جائزہ لینے کیلئے پی ٹی آئی کے سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اراکین کے نام دیے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق ایم این ایز کے نام شاہد خٹک اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی جبکہ سینیٹرز کے نام علی ظفر چیئرمین سینیٹ کو دیں گے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس کے دوران بعض

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 44

جب گورنر راج لگایا جائے گا تو اس کا جواز بھی ہوگا، وفاقی وزیر اطلاعات

گورنر راج کی گنجائش اس وقت پیدا ہوتی ہے جب گورننس کی کمی ہو، عطا اللہ تارڑ

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 39

بدعنوانی کیخلاف قومی اقدامات اٹھانا حکومتی ترجیحات میں شامل ہے، مریم نواز

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 40

وفاقی وزیر بحری امور کا سری لنکا کا دورہ

سائیکلون ڈتوا سے متاثرہ عوام سے اظہار یکجہتی

سری لنکا کے لیے پاکستان کا امدادی پیکج فوری طور پر روانہ کر رہا ہے، جنید انوار چوہدری

کولمبو (آن لائن) وفاقی وزیر بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 41

خیبر پختونخوا میں بڑے پیمانے پر بیوروکریسی میں ردوبدل

پشاور (آن لائن) پشاور میں خیبر پختونخوا حکومت نے اہم انتظامی ردوبدل کرتے ہوئے 20 اسسٹنٹ کمشنرز سمیت مجموعی طور پر 47 ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 42

وسائل کی کمی امن کے قیام میں رکاوٹ نہیں بننے دینگے، سہیل آفریدی

سی ٹی ڈی کے 186 ڈیمپلیوز کو 638 مستقل فیلڈ آپریٹرز میں تبدیل کرنے کی اصولی منظوری

پشاور (آن لائن) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا کہ وسائل کی کمی کو صوبے میں امن کے قیام میں رکاوٹ نہیں بننے دیں گے۔ ... ڈیمپلیوز کو 638 مستقل فیلڈ آپریٹرز میں تبدیل کرنے کی اصولی منظوری دے دی۔ دوران ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 43

بدعنوانی قومی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، ایاز صادق

اس کے خاتمے کے بغیر پائیدار ترقی کا حصول ممکن نہیں

پارلیمنٹ خصوصاً قومی اسمبلی کرپشن کے مکمل خاتمے کیلئے پوری طرح پرعزم ہے

قومی اسمبلی بدعنوانی کے خاتمے کے لیے مؤثر قانون سازی پر مسلسل کام کر رہی ہے، اسپیکر قومی اسمبلی

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 46

آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ نے پاکستان کیلئے تقریباً 1 ارب ڈالر کی منظوری دیدی

آئی ایم ایف نے اعتراف کیا کہ بدترین سیلاب کے باوجود پاکستان نے معاشی استحکام برقرار رکھا، وزیر خزانہ

ڈھانچہ جاتی اصلاحات کیلئے قومی تعاون پر اظہار تشکر، آئی ایم ایف کے ای ایف کے دوسرے جائزے کی تکمیل پر خیر مقدم

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 61

آپریشن کی حمایت، وفاق سے تعاون کے بغیر صوبہ نہیں چل سکتا، فیصل کنڈی

صوبائی حکومت ریاست کے ساتھ ملکر کام نہیں کرتی تو گورنر راج کا خطرہ ہے

یہ لوگ کہتے ہیں کہ فوج صوبے سے نکل جائے

اگر فوج نکل جائے تو ہماری صلاحیت نہیں کہ ہم تین دن صوبہ سنبھال سکیں، انٹرویو

پشاور (آن لائن) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 45

اوورسیز پاکستانیوں نے ایک ماہ میں 3 ارب 20 کروڑ ڈالر وطن بھیجے

ترسیلات زر میں ماہانہ بنیاد پر 6.7 فیصد کمی جبکہ سالانہ بنیاد پر 9.4 فیصد اضافہ ہوا

سعودی عرب سے ترسیلات زر میں ماہانہ بنیاد پر 10 فیصد یو اے ای سے 4 فیصد اور عمان سے 22 فیصد کی آئی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 47

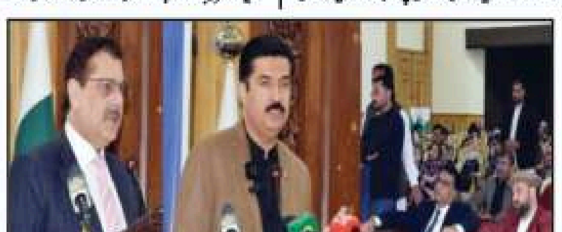

ایس آئی ایف سی کی حکمت عملی سے پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ

گزشتہ سات ماہ کے دوران 14 بین الاقوامی کمپنیوں کی پاکستان میں رجسٹریشن مکمل ہوئی ہے

پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری کا مثبت رجحان ہے اور عالمی کمپنیوں کی دلچسپی میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے

اسلام آباد (اسٹاف رپورٹر) ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 53

اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات 15 جنوری کو کرانے کا اعلان، شیڈول جاری

اسلام آباد (آن لائن) الیکشن کمیشن نے ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 52

پولیو کے پھیلاؤ کے خلاف انسداد مہم کا آغاز

انسداد پولیو مہم 15 تا 21 دسمبر چلائی جائے گی

مہم کا ہدف ایک کروڑ 6 لاکھ بچوں کو موذی مرض سے بچانا ہے، سید مراد علی شاہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 54

وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا ایرانی ہم منصب سے رابطہ

پاکستان اور ایران کے دو طرفہ تعلقات اور خطے کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 48

67 واں گودار ڈے قومی جذبے اور بحری وقار کے ساتھ منایا گیا

گوادر (آن لائن) ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 50

پاکستان اور ملائیشیا کے تعلقات مشترکہ اقدار، مذہبی ہم آہنگی پر مبنی ہیں، چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد (آن لائن) ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 49

پاکستان اور مراکش کے سیاسی تعلقات مستحکم ہیں، مراکشی سفیر

پاکستان اور مراکش کے درمیان تجارتی تعلقات ابھی تک محدود ہیں

دو طرفہ تجارت کا سب سے اہم ستون بننا چاہیے، محمد کرمون کا کراچی چیمبر آف کامرس میں خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 51

پی ٹی آئی قیادت کیخلاف مقدمات جعلی ہیں، شفیع جان

پشاور (آن لائن) ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 55

اسلام آباد: چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی قطر کے قومی دن کی تقریب میں قطری سفیر سے مصافحہ کر رہے ہیں

فتنہ اور پاکستان اکٹھے نہیں چل سکتے، عظمیٰ بخاری

اڈیالہ کی دیواروں کے ایک شخص کو ذہنی مریض بنا دیا

بانی پی ٹی آئی کی ذہنی کیفیت کا معائنہ کیا جانا چاہیے

فیلڈ مارشل اور وزیراعظم کو دنیا میں جو پذیرائی مل رہی ہے اس سے ہضم نہیں ہو رہی، میڈیا سے گفتگو

لاہور (آن لائن) صوبائی وزیر اطلاعات ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 57

الیکشن کمیشن کی خواتین ووٹرز کی شمولیت کے لیے ہیلپ لائن سروس ...

پشاور (آن لائن) صوبائی الیکشن کمشنر ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 56

کراچی: وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ انسداد پولیو کی صوبائی ٹاسک فورس کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وفاقی کابینہ نے عمران خان کی بہنوں کو اڈیالہ جیل کے قریب دھرنے ...

دھرنے میں ارکین قومی اسمبلی عالیہ، شاہد خٹک، خیبر پختونخوا کابینہ کے ارکین مینا خان، شفیع جان و دیگر موجود ہیں

ملاقات کی اجازت نہ دینے پر عمران خان کی بہنوں کا احتجاج ...

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 60

کراچی: رواں برس جرائم میں کمی کے پولیس کے دعوے دھرے رہ گئے

شہری 2275 گاڑیوں، 41700 موٹرسائیکلوں سے محروم

509 قتل، بھتہ خوری اور اغوا برائے تاوان بھی جاری رہا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) رواں سال کے ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 59

اگر ملک میں سیاسی عدم استحکام ہو گا تو معیشت نہیں چلے گی، ملک محمد احمد خان

کسی سیاسی حریف پر ایک بھی سیاسی مقدمہ ثابت ہو جائے تو استعفیٰ دیدوں گا

پاکستان کے داخلی معاملات میں شورش، نظام کو پیچھے دھکیلا جا رہا ہے، اسپیکر پنجاب اسمبلی پریس کانفرنس

لاہور (آن لائن) اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے ...

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 58

Mehran News مہران نیوز

وزیر اعلیٰ سندھ کی ہدایت پر 11 دسمبر کو دن 12 بجے کھلی کچہری منعقد

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ سندھ کی ہدایت پر صوبائی وزیر یونیورسٹیز اینڈ بورڈز محمد اسماعیل راہو 11 دسمبر کو دن 12 بجے کمشنر کمپلیکس میرپورخاص میں کھلی کچہری منعقد کر کے عام لوگوں کے مسائل معلوم کریں گے اور کھلی کچہری میں موجود افسران کو مسائل کے حل کیلئے احکامات جاری کریں گے۔

اپنے علاقوں میں ڈرینیج نالوں (نکاسی آب کے مین ہولز) کو ڈھانپنے کے اقدامات کریں

اس کی رپورٹ ایک ہفتے کے اندر فوٹوگرافک ثبوت اس دفتر میں جمع کروائی جائیں، عبدالصمد نظامانی

نواب شاہ (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر شہید بینظیرآباد عبدالصمد نظامانی نے ضلع شہید بینظیرآباد کے تمام یونین کونسلز کے چیئرمینز کو ایک خط کے ذریعے کہا ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں ڈرینیج نالوں (نکاسی آب کے مین ہولز) کو ڈھانپنے کے لئے فوری اقدامات کریں اور تمام بند نالیوں اور ڈرینیج لائنوں کو اچھی طرح صاف کر کے کھولا جائے جبکہ تمام کھلے مین ہولز / سوراخوں کو مناسب ڈھکن، سلیب، کور یا سلیب سے محفوظ طور پر ڈھانپا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ ٹوٹے ہوئے، غائب یا خراب ڈھکنوں کو فوراً تبدیل کیا جائے اور آئندہ اس طرح کے مسائل دوبارہ پیش آنے سے بچنے کے لیے ایک موثر مانیٹرنگ شیڈول تیار کر کے اس کی رپورٹ ایک ہفتے کے اندر فوٹوگرافک ثبوت اس دفتر میں جمع کروائی جائیں۔

حق پرست رکن قومی اسمبلی نجیب پاروانی کا میرپورخاص ڈسٹرکٹ آفس کا دورہ

سوئی گیس کی بلاتاخیر فراہمی اور بلدیاتی سہولیات کی فراہمی کے لئے متعلقہ سرکاری افسران سے آئندہ ہفتے میں رابطے کیے جائیں گے

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) حق پرست رکن قومی اسمبلی نجیب پاروانی نے ایم کیو ایم پاکستان میرپورخاص ڈسٹرکٹ آفس کے دورے کے موقع پر ڈسٹرکٹ انچارج خالد تبسم، جوائنٹ ڈسٹرکٹ انچارج آفاق احمد خان و اراکین ڈسٹرکٹ کمیٹی سے ایک اجلاس کے دوران شہر سمیت ضلع بھر میں کار اور موٹر سائیکلوں کی چوری، کاروباری و تجارتی مراکز میں ڈکیتیوں اور رہزنی سمیت دیگر جرائم کی وارداتوں میں اچانک اضافہ، ٹریفک حادثات میں معصوم شہریوں کی ہلاکت، موسم سرما میں سوئی گیس کی بلاجواز بندش، شہر میں صحت وصفائی کی بدترین صورتحال، جگہ جگہ کھلے گٹروں اور بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ میرپورخاص میں امن وامان کے قیام، سوئی گیس کی بلاتاخیر فراہمی اور بلدیاتی سہولیات کی فراہمی کے لئے متعلقہ سرکاری افسران سے آئندہ ہفتے میں رابطے کیے جائیں۔

دی ہوپ ایلیمینٹری اسکول، بھگت ٹھگن میں سندھ ثقافت ڈے کی رنگارنگ اور شاندار تقریب منعقد

طلبہ اور اساتذہ نے سندھی ثقافتی لباس، ٹوپی اور اجرک پہن کر سندھ کی تہذیب، روایت اور ثقافت سے اپنی محبت کا بھرپور اظہار کیا

میرواہ گورچانی (نامہ نگار) سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن، حکومت سندھ کے تعاون سے چلنے والے فاس دی ہوپ ایلیمینٹری اسکول، بھگت ٹھگن میں سندھ ثقافت ڈے کی رنگارنگ اور شاندار تقریب منعقد کی گئی، جس میں طلبہ، اساتذہ اور والدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ طلبہ اور اساتذہ نے سندھی ثقافتی لباس، ٹوپی اور اجرک پہن کر سندھ کی تہذیب، روایت اور ثقافت سے اپنی محبت کا بھرپور اظہار کیا۔ تقریب میں طلبہ کی جانب سے ...

درستگی برائے تاریخ پیدائش

لائیو اسٹاک کی بروقت سپلائی اور موثر انتظام سے گوشت کی قلت کم ہوگی، سردار معین خان لغاری

سگ گزیدگی کے واقعات کا سلسلہ جاری، پھل میں پانچ سالہ معصوم بچی آوارہ کتوں کے حملے میں زخمی

سکھر سمیت اندرون سندھ میں انسداد رشوت ستانی کا دن منایا گیا، ریلیاں نکالی گئیں

انسداد دہشتگردی کی عدالت میں قتل ہونے والے ڈاکٹر شاہنواز کنبھر کے کیس کی سماعت ہوئی

ٹاؤن میر شیر محمد تالپور کے 38 ملازمین کا ایک سال تنخواہوں کی عدم ادائیگی کیخلاف احتجاجی مظاہرہ

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) ٹاؤن میر شیر محمد تالپور کے 38 ملازمین نے ایک سال تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف دفتر کے مین گیٹ کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا، احتجاج کے دوران خاتون ملازم نے خود پر پیٹرول ڈال کر خودسوزی کی کوشش کی لیکن دیگر ملازمین نے خاتون سے پیٹرول کی بوتل چھین کر اسے بچالیا۔ اس موقع پر لیبر یونین کے صدر مظہر عباسی، موہن لال، قیصری اور دیگر نے کہا کہ ٹاؤن کمیٹی میر شیر محمد تالپور کے 38 ملازمین کو ایک سال گزرنے کے باوجود تنخواہوں کی ادائیگی نہیں ہو سکی ہے۔

ٹریفک حادثے میں ایک شخص جاں بحق، دو خواتین، بچوں سمیت پانچ افراد زخمی ہوگئے

حادثہ نوشہرو فیروز پولیس تھانہ کی حدود میں قومی شاہراہ پر منھیانی بائے پاس کے مقام پر پیش آیا

نوشہرو فیروز (ڈسٹرکٹ رپورٹر نعمان مغل) ٹریفک حادثے میں ایک شخص جاں بحق، دو خواتین، بچوں سمیت پانچ افراد زخمی ہو گئے، حادثہ نوشہرو فیروز پولیس تھانہ کی حدود میں قومی شاہراہ پر منھیانی بائے پاس کے مقام پر پیش آیا جہاں پر ٹرالر کی ٹکر سے رکشہ الٹ گیا اور رکشہ میں سوار عزیز اللہ چنہور موقع پر جاں بحق ہو گیا، حادثے میں وسیم چنہور، آکاش چنہور، اوشاق چنہور، مسمات حسینہ، مسمات عائشہ زخمی ہو گئیں، پولیس کے مطابق زخمیوں کا تعلق گاؤں موسیٰ چنہور سے ہے۔

سندھیوں کی طرح اسلام کوٹ میں بھی ثقافتی دن ملی جوش و جذبے سے منایا گیا

اسلام کوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) سندھ اور دنیا بھر میں بسنے والے سندھیوں کی طرح اسلام کوٹ میں بھی ثقافتی دن ملی جوش و جذبے سے منایا گیا۔ پریس کلب اسلام کوٹ سے ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں مختلف سکولوں کے طلباء، اساتذہ اور شہریوں نے شرکت کی۔ ریلی میں انجمن تاجران کے صدر اور ٹاؤن چیئرمین اسلام کوٹ سمیت مختلف مکاتب فکر کے لوگوں نے بھی شرکت کی۔ ریلی نے شہر کا دورہ کیا اور پبلک لائبریری اسلام کوٹ پہنچی جہاں اسلام کوٹ پریس کلب کی جانب سے سندھی ثقافتی دن کے موقع پر ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں مقررین نے سندھی ثقافت پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں مختلف سکولوں کے طلباء نے قومی ترانوں پر رقص کیا اور ٹیبلو پیش کر کے داد حاصل کی۔

بون کیئر ٹراما سینٹر میں موٹاپے کے علاج کے طریقہ کار پر ورکشاپ کا انعقاد

لائیو سرجریز، کیس اسٹڈی سیشن اور کلینیکل پریزنٹیشن کے ذریعے شرکاء کو عملی تربیت فراہم کی گئی

حیدرآباد (پ ر) بون کیئر ٹراما سینٹر میں موٹاپے کے علاج کے طریقہ کار پر ورکشاپ کا انعقاد لائیو سرجریز، کیس اسٹڈی سیشن اور کلینیکل پریزنٹیشن کے ذریعے شرکاء کو عملی تربیت فراہم کی گئی۔ ماہرین نے موٹاپے کے تدارک، نظام انہضام کی بہتری اور وزن کم کرنے کے طریقہ کار پر سیر حاصل گفتگو کی۔ ڈاکٹر عامر اقبال میمن، ڈاکٹر پرویز ریکھی، ڈاکٹر تنویر رازی اور ڈاکٹر غلام مرتضیٰ نے اپنی قیمتی آراء پیش کیے۔ بون کیئر ٹراما سینٹر، ہیرآباد حیدرآباد میں پاکستان سوسائٹی آف میٹابولک اینڈ بیریاٹرک سرجری (PSMBS) کے تعاون سے موٹاپے کے علاج کے طریقہ کار پر چوتھی لائیو لیپروسکوپک بیریاٹرک سرجری ورکشاپ شاندار کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔

وزیر اعلیٰ سندھ کی ہدایت پر 11 دسمبر کو دن 12 بجے کھلی کچہری منعقد

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ سندھ کی ہدایت پر صوبائی وزیر یونیورسٹیز اینڈ بورڈز محمد اسماعیل راہو 11 دسمبر کو دن 12 بجے کمشنر کمپلیکس میرپورخاص میں کھلی کچہری منعقد کر کے عام لوگوں کے مسائل معلوم کریں گے اور کھلی کچہری میں موجود افسران کو مسائل کے حل کیلئے احکامات جاری کریں گے۔

عالمی انسداد بدعنوانی ڈے کے موقع پر ڈپٹی کمشنر ٹنڈوالہیار نور مصطفیٰ لغاری کے احکامات پر آگاہی ریلی

ٹنڈوالہیار (ڈسٹرکٹ رپورٹر راشد خانزادہ) عالمی انسداد بدعنوانی ڈے کے موقع پر ڈپٹی کمشنر ٹنڈوالہیار نور مصطفیٰ لغاری کے احکامات پر ضلعی انتظامیہ ٹنڈوالہیار کی جانب سے ایک بھرپور آگاہی ریلی نکالی گئی، ریلی میں مختلف سرکاری محکموں، تعلیمی اداروں، سماجی تنظیموں اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی، ریلی کا مقصد ضلع بھر میں کرپشن کے خلاف شعور بیدار کرنا، شفافیت کے فروغ کا موثر پیغام پہنچانا اور عوام کو بدعنوانی کے معاشرتی نقصانات سے آگاہ کرنا تھا۔

زوما ریسورسز لمیٹڈ (سابقہ: بلال فائبرز لمیٹڈ)

اطلاع سالانہ اجلاس عام

بذریعہ نوٹس مطلع کیا جاتا ہے کہ زوما ریسورسز لمیٹڈ (سابقہ: بلال فائبرز لمیٹڈ) ("کمپنی") کا سالانہ اجلاس عام (AGM)، بروز بدھ، 31 دسمبر 2025 کو صبح 09:00 بجے کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر واقع چوتھی منزل، بلڈنگ 90/50-B، DHA فیز 08، لاہور ... منعقد ہوگا۔

A. عمومی امور

1. 30 جون 2025 کو ختم ہونے والے سال کے لئے کمپنی کے سالانہ مالیاتی گوشوارے مع ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹس کی وصولی، غور و خوض اور منظوری دینا۔

2. مالی سال 2025-26 کے لئے آڈیٹرز کی تقرری اور ان کے معاوضہ (Remuneration) کا تعین کرنا۔ ...

A.	اثاثے (A) کی تفصیل / نام	زمین اور عمارت (بشمول بولیلر کے متقابل سکیورٹی ڈپارٹ)
i	اثاثہ کے حصول کی تاریخ	1986 سے 2023 تک
ii	لاگت	365,550,980 پاکستانی روپے
iii	تجدید شدہ رقم	574,153,937 پاکستانی روپے
iv	دوبارہ تشخیص کی تاریخ	11 جولائی 2022
v.	کتابی قیمت	574,153,937 پاکستانی روپے
vi	اندازاً موجودہ مارکیٹ قیمت / مناسب قیمت	600,000,000 پاکستانی روپے
B.	اثاثے (B) کی تفصیل / نام	پلانٹ اور مشینری، فیکٹری کا سامان، دفتری اور برقی آلات، اور فرنیچر اور فکسچر (PPE)
	اثاثہ کے حصول کی تاریخ	1986 سے 2023 تک
ii	لاگت	516,898,493 پاکستانی روپے
iii	تجدید شدہ رقم	N/A
iv	دوبارہ تشخیص کی تاریخ	N/A
v.	کتابی قیمت	383,512,578 پاکستانی روپے
vi	اندازاً موجودہ مارکیٹ قیمت / مناسب قیمت	68,172,951 پاکستانی روپے
C.	دیگر معلومات (A&B)	
	اگر متوقع فروخت قیمت بک ویلیو یا مناسب قیمت سے کم ہے، تو اس کی وجوہات	مل 2016 میں بند کر دی گئی تھی۔ PPE غیر دیکھ بھال، فرسودگی، اسپننگ مشینری میں تیز رفتار تکنیکی ترقی وغیرہ کی وجہ سے خراب ہو گئی۔
ii	مقام	چک نمبر 38 60 & 61/RB کلومیٹر شیخوپورہ روڈ، فیصل آباد
iii	زمین کی نوعیت (مثلاً تجارتی، زرعی وغیرہ)	صنعتی
iv	فروخت کرنے کے لئے مجوزہ رقبہ	154.30 کنال
v.	مذکورہ اثاثوں کے تصرف کا مجوزہ طریقہ	مذاکرات
vi	اگر کمپنی نے کسی فریق کی نشاندہی کی ہے، جو ایک متعلقہ فریق ہے، حقیقت کو مادی حقائق کے بیان میں ظاہر کیا جائے گا	N/A
vii	فروخت کا مقصد	مقررہ اثاثوں کی فروخت قرض کی ادائیگی کے لیے نقد رقم پیدا کرنے کے لیے کی جا رہی ہے۔
viii	لین دین سے حاصل ہونے والی رقم کا استعمال	بینکنگ اور ڈائریکٹرز کے غیر سودی قرضوں کا تصفیہ
ix	کمپنی کی آپریشنل صلاحیت پر اثر	آپریشنل صلاحیت پر کوئی اثر نہیں کیونکہ کمپنی نے 2016 سے پیداوار ختم کر دی
	اراکین کو حاصل ہونے والے مقداری اور معیاری فوائد	کمپنی کے پاس بینکنگ / طویل مدتی قرض سے پاک بیلنس شیٹ ہوگی
xi	خلاصہ جس میں قابل عمل متبادل کاروباری منصوبے کی تمام ضروری تفصیلات ہوں جو بورڈ کے ذریعہ منظور ہو، جس میں مستقبل کے مجوزہ کاروباری منصوبے کی کل لاگت اور فنانسنگ کے ذرائع شامل ہیں۔	براہ کرم خصوصی کاروبار کا ایجنڈا نمبر 01 دیکھیں۔
xii	مجوزہ منصوبے کی تکمیل کا متوقع وقت	براہ کرم خصوصی کاروبار کا ایجنڈا نمبر 01 دیکھیں۔
xiii	تصرف کا طریقہ اخبار میں ٹینڈر کے ذریعے ہوگا۔	N/A

اجلاس میں درج ذیل خصوصی قراردادیں منظور کرنے کی تجویز ہے۔

قرار پایا کہ کمپنی کے ممبران کی منظوری ہے اور بذریعہ کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 183(3)(a) کے مطابق چک نمبر 60 اور 61 آر بی 38 کلومیٹر شیخوپورہ روڈ، فیصل آباد پر واقع اس کی زمین، عمارت اور پلانٹ اور مشینری، فیکٹری کا سامان، دفتری اور برقی آلات، اور فرنیچر اور فکسچر (PPE) کو فروخت کرنے کی منظوری دی گئی ہے ...

زوما ریسورسز لمیٹڈ (سابقہ: بلال فائبرز لمیٹڈ)

بیلٹ پیپر

31 دسمبر 2025 ... 90/50-B، DHA فیز 08 ... منعقد ہونے والے کمپنی کے سالانہ اجلاس عام (AGM) میں خصوصی امور کے ...

chairman@zumaresources.ltd

خصوصی قراردادیں

قرار پایا ہے کہ ممبران کی طرف سے کمپنی کے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن میں بنیادی کاروباری نوعیت کی تبدیلی کی منظوری دی جاتی ہے اور اسی کی مطابق کمپنی کی میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کی موجودہ آبجیکٹ کلاز (i)3 کو کمپنیز ایکٹ، 2017 کی دفعات کے مطابق تبدیل کرتے ہوئے مندرجہ ذیل نئی آبجیکٹ کلاز (i)3 کو اپنایا جاتا ہے:

"کمپنی کا بنیادی کاروبار ٹیکنالوجی، اے آئی سے چلنے والی خدمات، الیکٹرک وہیکل (EV) ٹیک، ہیلتھ کیئر ٹیک، ای کامرس اور دیگر شعبوں میں کمپنیوں کے متنوع پورٹ فولیو کے ساتھ آئی ٹی سرمایہ کاری، شراکت داری اور اسٹریٹجک تعاون میں مشغول ہونا ہے۔"

قرار پایا ہے کہ میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کے تحت موجودہ آبجیکٹ کلاز (i)3 کو مذکورہ بالا بنیادی کاروباری نوعیت کی تبدیلی کے مطابق تبدیل کرنے کی منظوری دی جاتی ہے۔

مزید قرار پایا ہے کہ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو اور کمپنی سیکرٹری میں سے ہر ایک کو واحد اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ تمام ضروری اقدامات کریں اور تمام ضروری دستاویزات پر دستخط کریں تاکہ تمام قانونی / کارپوریٹ تقاضوں کو پورا کیا جا سکے اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے ہاں مطلوبہ تمام دستاویزات جمع کروائیں، جیسا کہ ان قراردادوں کی من وعن تکمیل اور ان پر عملدرآمد کے لئے ضروری یا موزوں ہو۔

مزید قرار پایا ہے کہ مذکورہ خصوصی قراردادوں میں کوئی بھی ترمیم، اضافہ یا حذف جو SECP اور / یا کسی بھی ریگولیٹری ادارے کی جانب سے تجویز، ہدایت یا سفارش کی جائے گی اسے ان خصوصی قراردادوں کا حصہ تصور کیا جائے گا اور شیئر ہولڈرز کی جانب سے نئی قراردادوں کی منظوری کی ضرورت نہیں ہوگی۔

SRO 423(I)/2018 کے تحت درکار معلومات:

S.R. No.	تفصیل	مطلوبہ معلومات
1	کمپنی کی موجودہ اور مجوزہ بنیادی کاروباری نوعیت	براہ کرم نیچے دیا گیا ضمیمہ-A ملاحظہ کریں۔
2	بنیادی کاروباری نوعیت میں تبدیلی کی وجوہات	کمپنی خود کو ٹیکنالوجی، اے آئی سے چلنے والی خدمات، الیکٹرک وہیکل (EV) ٹیک، ہیلتھ کیئر ٹیک، ای کامرس اور دیگر شعبوں میں کمپنیوں کے متنوع پورٹ فولیو کے ساتھ آئی ٹی سرمایہ کاری، شراکت داری، اور اسٹریٹجک تعاون میں مشغول کرنے کے لیے اپنی پوزیشن کو از سر نو متعین کر رہی ہے۔ اس تبدیلی کی عکاسی کے لیے بنیادی کاروباری نوعیت میں تبدیلی ضروری ہے۔
3.	مجوزہ تبدیلی سے کمپنی اور اس کے اراکین کو حاصل ہونے والے فوائد	کمپنی نے گزشتہ چند سالوں سے اپنے آپریشنز معطل کر رکھے ہیں۔ مجوزہ تبدیلی کے ساتھ، انتظامیہ کو منافع بخشی کی بحالی کی توقع ہے، جس کے نتیجے میں شیئر ہولڈرز کو سرمایہ بڑھنے اور منافع کی صورت میں فوائد حاصل ہوں گے۔
4.	مالی تخمینے، جن میں منصوبے کی لاگت، منصوبے کے لیے فنڈز کے ذرائع، آمدنی، اخراجات وغیرہ کے ساتھ بنیادی مفروضات شامل ہوں	براہ کرم ہمارے کاروباری منصوبے کا حوالہ ملاحظہ کریں جو ہماری ویب سائٹ: [www.zumaresources.ltd] پر موجود ہے۔
5.	کمپنی کے موجودہ کاروبار پر اثر	کمپنی نے گزشتہ چند سالوں سے اپنے آپریشنز معطل کر رکھے ہیں۔ مجوزہ تبدیلی کے ساتھ، موجودہ کاروبار پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔
6.	متوقع مدت جس میں مجوزہ تبدیلی پر عملدرآمد کیا جائے گا	چھ تا آٹھ ماہ
7.	بورڈ کا بیان کہ مجوزہ تبدیلی کمپنی یا اس کے اراکین کے مفاد کے لیے نقصان دہ نہیں ہوگی	ہم، بورڈ آف ڈائریکٹرز، اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ مجوزہ تبدیلی کمپنی کے مجموعی مفاد کے لیے نقصان دہ نہیں ہوگی۔

ضمیمہ-"A"

موجودہ کلاز (i)3	مجوزہ کلاز (i)3
کمپنی کا بنیادی کاروبار جننگ، تیاری، کومبنگ، اسپننگ، ویونگ، مینوفیکچرنگ، بلیچنگ، ڈائنگ، مرسرائزنگ، پرنٹنگ یا کسی بھی کپڑے اور مواد پر کام کرنے کے مقصد کے لیے پلانٹ اور مشینری نصب کرنا، برقرار رکھنا، تبدیل کرنا، توسیع کرنا اور خریدنا ہوگا؛ سیزرز، اسپنرز، ویورز، جنرز، پریسرز، ڈبلرز اور کاٹن، جوٹ، ہیمپس، سلک، مصنوعی ریشم، مصنوعی فائبر، اون اور کسی بھی ریشے دار مواد کے کاروبار کا حصول؛ فیکٹری کرایہ پر دینا، یا کسی بھی قسم کی ٹیکسٹائل مصنوعات کی مینوفیکچرنگ، ...	"کمپنی کا بنیادی کاروبار ٹیکنالوجی، اے آئی سے چلنے والی خدمات، الیکٹرک وہیکل (EV) ٹیک، ہیلتھ کیئر ٹیک، ای کامرس اور دیگر شعبوں میں کمپنیوں کے متنوع پورٹ فولیو کے ساتھ آئی ٹی سرمایہ کاری، شراکت داری، اور اسٹریٹجک تعاون میں مشغول ہونا ہے۔"

EDITORIAL
Daily اساس
ادارتی صفحہ

پاکستان کے لیے آئی ایم ایف کی نئی قسط اور جائزہ رپورٹ

عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان کے لیے تقریباً ایک ارب 20 کروڑ ڈالر کی نئی قسط کی منظوری دے دی ہے، جو اس کے دوہری نوعیت کے بیل آؤٹ 37 ماہ کے توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف) اور موسمیاتی توجہ کی حامل ریزیلینس اینڈ سسٹین ایبلٹی سہولت (آر ایس ایف) کے تحت قرض کی جاری ہے۔ یہ فیصلہ پیر کو واشنگٹن میں آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کے اجلاس کے بعد سامنے آیا۔ بورڈ کے بیان میں کہا گیا کہ پاکستان کی مضبوط پروگرام عمل درآمد نے حالیہ تباہ کن سیلاب کے باوجود استحکام کو برقرار رکھا ہے، اور مالیاتی و بیرونی شعبے کی صورت حال میں بہتری آئی ہے۔ بیان میں زور دیا گیا کہ پاکستان کی پالیسی ترجیحات بدستور میکرو اکنامک استحکام کے تحفظ اور ان اصلاحات کے فروغ پر مرکوز ہیں، جو سرکاری مالیات کو مضبوط بنائیں، مسابقت کو بڑھائیں، پیداواری صلاحیت اور مقابلے کی اہلیت میں اضافہ کریں، سماجی تحفظ اور انسانی سرمائے کو بہتر بنائیں، سرکاری اداروں (ایس او ایز) میں اصلاحات کریں، اور عوامی خدمات کی فراہمی اور توانائی کے شعبے کی پائیداری کو بہتر بنائیں۔ یہ منظوری اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ مشکل عالمی حالات کے باوجود پاکستان نے معیشت کو مستحکم کرنے اور اعتماد کی بحالی کے لیے اصلاحاتی ایجنڈے پر عمل درآمد میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ بورڈ نے کہا کہ آر ایس ایف کے تحت پیش رفت قدرتی آفات سے نمٹنے کی استعداد اور بڑھانے کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں مدد دے رہی ہے، جس میں قدرتی آفات سے نمٹنے اور مالی تعاون کی کوآرڈی نیشن کو مضبوط کرنا، پانی کے محدود وسائل کے بہتر استعمال کو یقینی بنانا، منصوبوں کے انتخاب اور بجٹ سازی میں موسمیاتی عوامل کو شامل کرنا، اور مالیاتی فیصلوں میں موسمیاتی خطرات سے متعلق معلومات کو بہتر بنانا شامل ہے۔

عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی پاکستان کے بارے میں تازہ ترین جائزہ رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگرچہ فوری معاشی گراوٹ کا خطرہ کم ہوا ہے، مگر ملک اب بھی کمزور ترقی، بھاری قرضوں اور گھریلو صارفین کے لیے محدود ریلیف کے ساتھ ایک تنگ معاشی استحکام کے راستے میں پھنسا ہوا ہے۔ آئی ایم ایف کی جانب سے کیے گئے تخمینے کے مطابق پاکستان کی معاشی شرح نمو 2024ء میں 2.6 فیصد سے بڑھ کر 2026ء تک 3.2 فیصد تک پہنچنے کی توقع ہے۔ یہ اضافہ بمشکل 24 کروڑ 5 لاکھ کی آبادی کی شرح نمو سے آگے ہے۔ ایک ہزار 677 ڈالر فی کس آمدنی کے ساتھ، یہ رجحان معاشی جمود کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ پاکستان کی آبادی بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے، سرکاری تخمینے 2025ء کے وسط تک 2.55 فیصد کی شرح بتاتے ہیں، جبکہ عالمی بینک کے مطابق یہ 1.8 سے 1.9 فیصد کے درمیان ہے۔ اگرچہ یہ ماضی کی بلند ترین شرح سے کم ہے، لیکن اب بھی معاشی ترقی کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ پاکستان نے مہنگائی میں سب سے نمایاں بہتری دکھائی ہے، 2024ء میں اوسط مہنگائی 23.4 فیصد رہی، جو کہ 2025ء میں تیزی سے کم ہو کر 4.5 فیصد تک آنے کا اندازہ ہے، اور 2026ء میں 6.3 فیصد تک بڑھنے کی پیش گوئی ہے۔ مدت کے اختتام پر مہنگائی 2024ء کے 12.6 فیصد سے کم ہو کر 2025ء میں 3.2 فیصد تک آنے، اور 2026ء میں دوبارہ 8.9 فیصد تک بڑھنے کا امکان ہے۔ مہنگائی میں یہ تیزی سے کمی سخت مانیٹری پالیسی، کم سبسڈی اور طلب میں کمی کا نتیجہ ہے، مگر مستقبل میں دوبارہ اضافہ بتاتا ہے کہ قیمتوں کا استحکام اب بھی نازک ہے۔ لیبر مارکیٹ کی صورت حال زیادہ حوصلہ افزا نہیں، بے روزگاری کی شرح 2024ء کے 8.3 فیصد سے کم ہو کر 2026ء میں صرف 7.5 فیصد تک آنے کی توقع ہے، جو ظاہر کرتی ہے کہ موجودہ شرح نمو روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ مالیاتی محاذ پر اصلاحات بڑی ہیں، جب کہ آمدنی 2024ء میں جی ڈی پی کے 12.7 فیصد سے بڑھ کر 2026ء تک 16.3 فیصد تک پہنچنے کی امید ہے، جب کہ اخراجات جی ڈی پی کے 20 فیصد کے قریب رہنے کا امکان ہے۔ نتیجتاً بجٹ خسارہ جی ڈی پی کے 6.8- فیصد سے کم ہو کر 4.0- فیصد ہونے کی پیش گوئی ہے۔ پاکستان کو بنیادی سرپلس 2.5 فیصد تک برقرار رکھنے کی توقع ہے، جو آئی ایم ایف کی ایک اہم شرط ہے۔ اس تنگی کے باوجود، عوامی قرض کا بوجھ اب بھی زیادہ ہے۔ مجموعی حکومتی قرضہ (آئی ایم ایف قرض سمیت) جی ڈی پی کے تقریباً 72 سے 73 فیصد کے درمیان رہے گا، حکومتی اور ضمانتی قرض 76 فیصد کے قریب رہنے کا امکان ہے۔ مقامی قرض جی ڈی پی کے تقریباً نصف کے برابر ہے، جس کے باعث بلند شرح سود کی وجہ سے سود کی ادائیگیاں بھاری رہتی ہیں۔ بیرونی دباؤ کم ہوئے ہیں مگر ختم نہیں ہوئے، کرنٹ اکاؤنٹ (جاری کھاتہ) 2024ء میں 0.6- فیصد خسارے سے 2025ء میں 0.5 فیصد سرپلس میں بدلا، لیکن 2026ء میں دوبارہ معمولی خسارے میں آنے کا امکان ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر 2024ء کے 9 ارب 40 کروڑ ڈالر سے بڑھ کر 2026ء میں 17 ارب 80 کروڑ ڈالر تک پہنچنے کا تخمینہ ہے، جس سے درآمدی کور 1.6 ماہ سے بڑھ کر 2.7 ماہ ہو جائے گا، جو بہتری تو ہے، مگر اب بھی کم ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری بدستور کمزور ہے، براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) جی ڈی پی کے صرف 0.5 سے 0.6 فیصد کے درمیان رہنے کی توقع ہے، جو بہتری کے باوجود سرمایہ کاروں کا محتاط رویہ ظاہر کرتی ہے۔ مالیاتی حالات بھی سخت ہیں، براڈ منی کی ترقی 14 سے 16 فیصد کے درمیان رہنے کا تخمینہ ہے، نجی شعبے کے قرضے کی شرح 6 فیصد سے بڑھ کر 15 فیصد تک آنے کی توقع ہے، مگر بلند شرح سود اسے محدود کر سکتی ہے۔ 6 ماہ کے ٹریژری بل کی شرح 2024ء میں 21.5 فیصد رہی، جو مقامی قرضوں کی بھاری لاگت کی عکاسی کرتی ہے۔ اسی دوران، روپے کی حقیقی مؤثر قدر میں 2024ء میں 15.4 فیصد اضافہ ہوا، جو زرمبادلہ کے نسبتاً استحکام کی علامت ہے، اگرچہ بیرونی آمدنی (خاص طور پر 17 ارب 30 کروڑ ڈالر ترسیلات زر) کے لیے خطرات باقی ہیں۔

مجموعی طور پر آئی ایم ایف کے اندازے ایک ایسی معیشت کی تصویر پیش کرتے ہیں جس نے سخت مالیاتی اور معاشی اقدامات کے ذریعے وقتی استحکام تو حاصل کر لیا ہے، مگر اب بھی بھاری قرضوں، کمزور سرمایہ کاری اور سست روزگار کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہے۔ فوری بحران تو ٹل گیا ہے، لیکن اس استحکام کو پائیدار اور جامع معاشی ترقی میں بدلنا اب بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔

دہشت گردی کے خلاف پنجاب میں کریک ڈاؤن

نظر کے سامنے
ڈاکٹر جمشید نظر
nazarjamshaid@gmail.com

پنجاب میں امن و امان کی فضا کو برقرار رکھنے کے لیے کام کرنے والے اداروں نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ یہ ملک نہ صرف محفوظ ہاتھوں میں ہے بلکہ دشمن کی ہر چال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ پنجاب کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی حالیہ کارروائی اس بات کا روشن ثبوت ہے کہ دہشت گردی کے نیٹ ورکس، خواہ کتنے ہی منظم کیوں نہ ہوں، ریاستی اداروں کی مضبوط حکمت عملی اور بروقت جواب کے آگے نہیں ٹھہر سکتے۔ لاہور، فیصل آباد اور بہاولپور میں کی گئی کارروائیوں میں سی ٹی ڈی نے 12 ایسے دہشت گردوں کو گرفتار کیا جن کا تعلق بھارتی خفیہ ایجنسی "را" سے بتایا جاتا ہے۔ یہ گرفتاریاں اس بات کی علامت ہیں کہ دشمن آج بھی پاکستان کے اندر بدامنی پھیلانے کی سازشوں میں مصروف ہے، مگر ہمارے ادارے ہر لمحہ چوکس ہیں۔ سی ٹی ڈی نے جن دہشت گردوں کو گرفتار کیا ان کے قبضے سے اسلحہ، بارودی مواد اور حساس مقامات کی تصاویر برآمد ہوئیں، جس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ عناصر بڑے پیمانے پر تخریب کاری کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ اس کامیابی پر قوم اپنے اداروں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے اور یہ امید رکھتی ہے کہ دہشت گردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ عسکری تجزیہ کاروں کے مطابق دشمن اب براہ راست جنگ کے بجائے نفسیاتی، مالی اور پراکسی ذرائع سے پاکستان کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہا ہے، اس لیے ایسے اقدامات ناگزیر ہیں۔ پاکستان کے خلاف دشمن کی یہ حکمت عملی نئی نہیں، مگر ہمارے اداروں نے خاموشی سے اس پوری سرگرمی کو ٹریس کیا اور بروقت کارروائی کر کے بڑے نقصان سے بچا لیا۔ پنجاب سی ٹی ڈی کا یہ آپریشن اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست، سیکیورٹی اداروں اور عوام کے درمیان اعتماد اور تعاون ہی دہشت گردی کے خلاف کامیابی کی اصل کنجی ہے۔ اس کامیابی کا سہرا ان جوانوں اور افسران کے سر ہے جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر ملک کی حفاظت کرتے ہیں اور اپنا آج ہمارے کل کے لیے قربان کرتے ہیں۔

ریاست کی سرخ لکیر

امجد آفتاب

(گزشتہ سے پیوستہ)

علاوہ ازیں، خارجہ پالیسی کے محاذ پر بھی عمران خان کے بیانات نے پاکستان کو نقصان پہنچایا۔ سائفر معاملے کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنا ایک ایسا قدم تھا جس نے دوست ممالک کے ساتھ تعلقات کو متاثر کیا اور پاکستان کی سفارتی ساکھ کو دھچکا پہنچایا۔ ریاست کے اداروں کے خلاف مسلسل بیانیہ سازی نے عوام اور اداروں کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کی، جو ملک کے دفاعی ڈھانچے پر گہرا اثر ڈال سکتا ہے۔ پاکستان کا مستقبل کسی فرد کی سیاست سے زیادہ اہم ہے۔ ریاست کا بقا اداروں کے کردار پر منحصر ہے اور اداروں کی ساکھ ہی قومی سلامتی کی ضمانت ہے، مگر ریاست مستقل ہوتی ہے۔ عمران خان کے حامیوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ فوج کے خلاف نفرت پھیلانا کسی بھی طرح قومی مفاد میں نہیں۔ ریاست کی سرخ لکیر واضح ہے: اداروں کی تذلیل، ملک دشمن بیانیہ اور قومی سلامتی کو کمزور کرنا کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ تاریخ گواہ ہے کہ جو قومیں اپنے اداروں کے ساتھ کھڑی ہوتی ہیں وہی آگے بڑھتی ہیں، اور جو اپنے ہی محافظوں کے خلاف کھڑی ہو جائیں وہ دشمنوں کے لیے آسانیاں پیدا کرتی ہیں۔ سیاسی اختلاف جمہوریت کا حسن ہے، مگر جب سیاست ریاست کے خلاف ہو جائے تو یہ ایک خطرناک رجحان بن جاتا ہے، جس کا نقصان پوری قوم کو اٹھانا پڑتا ہے۔ (ختم شد)

ٹرانس نیشنل ٹیررازم

حسن قلم
حسنہ خٹک

دہشت گردی سے دنیا کے اکثر حصوں میں امن و استحکام کو خطرات لاحق ہیں۔ عالمی برادری مستقل طور پر اس مسئلے سے نمٹنے کی کوششیں کر رہی ہے، جن کے لیے ڈیٹرنس، ترقی، جامع طرز حکمرانی، مذاکرات اور انسانی سلامتی میں سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی تناظر میں انسٹیٹیوٹ آف اسٹریٹجک اسٹڈیز (آئی ایس ایس آئی) کے سینٹر فار افغانستان، مڈل ایسٹ اینڈ افریقہ نے ڈاکٹر امینہ خان کی ادارت میں تازہ کتاب "کراس روڈز آف کنفلکٹ: ٹرانس نیشنل ٹیررازم فرام افغانستان ٹو افریقہ" کا اجرا کیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی سابق وزیر خارجہ انجینئر خرم دستگیر خان تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان نے ایک قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر دہشت گردی کے خلاف عالمی کوششوں میں فعال کردار ادا کیا ہے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے پناہ قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کتاب میں افغانستان سے افریقہ تک دہشت گردی کے بدلتے رجحانات کا جامع تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ انتہا پسندی اور دہشت گردی کی جڑیں غربت، اخراج، کمزور طرز حکمرانی، عدم مساوات اور حل نہ ہونے والے تنازعات میں پیوست ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کتاب نے قومی، علاقائی اور کثیر الجہتی انسداد دہشت گردی کے فریم ورک کا معروضی طور پر جائزہ لیا ہے، جو پالیسی سازوں، محققین اور طلبہ کے لیے یکساں مفید ثابت ہوگی۔ ڈاکٹر امینہ خان نے کتاب کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ اس میں شامل مضامین مختلف خطوں میں دہشت گرد گروہوں کے باہمی روابط، مالی وسائل اور نظریاتی پھیلاؤ کا احاطہ کرتے ہیں۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کا مقابلہ صرف طاقت کے استعمال سے نہیں کیا جا سکتا بلکہ اس کے لیے سماجی، معاشی اور سیاسی اصلاحات بھی ناگزیر ہیں۔ علاقائی تعاون، انٹیلی جنس شیئرنگ اور سرحدی نظم و نسق کو بہتر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان سے ابھرنے والے خطرات پورے خطے کے امن کے لیے چیلنج ہیں، اور دہشت گردی کو کسی مذہب، قومیت یا تہذیب کے ساتھ برابر نہیں کیا جا سکتا۔

پاکستان اور انڈونیشیا دوستی کا نیا باب

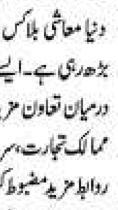

میری بات
روحیل اکبر
www.facebook.com/rohailakbar
E-mail: rohailakbar@gmail.com

دنیا کے نقشے پر پاکستان اور انڈونیشیا دو ایسے ممالک ہیں جنہوں نے جغرافیائی فاصلوں کے باوجود دلوں کے فاصلے ہمیشہ سمیٹے رکھے۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات محض سفارتی نہیں بلکہ تہذیبی، معاشی اور دفاعی سطحوں پر ایک مضبوط بنیاد رکھتے ہیں۔ انڈونیشیا دنیا کی سب سے بڑی مسلم آبادی والا ملک ہے اور پاکستان دوسری بڑی مسلم آبادی والا ملک، یہی قدر مشترک دونوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتی ہے۔ 1947ء میں جب انڈونیشیا اپنی آزادی کی جدوجہد کر رہا تھا تو پاکستان نے اس کی حمایت کی، اور 1955ء کی بنڈونگ کانفرنس میں بھی دونوں ممالک نے ایک دوسرے کا ساتھ دیا۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان Trade Preferential Agreement (PTA) پر عمل درآمد کے بعد اب Agreement Trade Free (FTA) کی طرف پیش رفت بھی وہ قدم ہے جو تجارت کو اوپر اٹھا سکتا ہے۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے دفاعی اداروں میں سالہا سال سے مضبوط تعاون موجود ہے۔ مشترکہ فوجی مشقیں، تربیتی پروگرام، انسداد دہشت گردی اور دفاعی ٹیکنالوجی کے تبادلے یہ تمام شعبے دونوں ملکوں کی شراکت داری کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔ انڈونیشیا اور پاکستان کے تعلقات صرف ریاستی سطح تک محدود نہیں بلکہ عوامی سطح پر بھی دونوں قوموں کے درمیان محبت اور احترام کا رشتہ پایا جاتا ہے۔ تعلیم، ثقافت، سیاحت اور میڈیا کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ دونوں ممالک کے عوام ایک دوسرے کو مزید قریب سے جان سکیں۔ پاکستان انڈونیشیا کو پام آئل کی درآمد کے ذریعے ایک بڑا تجارتی شراکت دار ہے، جبکہ پاکستانی ٹیکسٹائل، چاول، کینو اور دیگر مصنوعات انڈونیشیا میں مقبول ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان ہونے والے حالیہ معاہدوں میں تجارت، سرمایہ کاری، زراعت اور دفاع کے شعبوں میں تعاون پر دستخط بھی کیے گئے ہیں۔

تربیت، ایک بچھڑی ہوئی دولت

باعث افتخار
انجینئر افتخار چوہدری
گجر
iach786@gmail.com

زندگی کے سفر نے مجھے بہت کچھ سکھایا ہے۔ میں نے دنیا دیکھی، ملک بدلے، دفتروں کے دروازے کھلے، بادشاہوں کے دیوان دیکھے، صحافت کی دنیا میں مشاہدہ کیا، مگر ایک حقیقت آج بھی پتھر پر لکیر ہے: عزت اور کردار کی بنیاد تربیت ہے، محض تعلیم نہیں۔ یہی وہ بات ہے جو میرا بھتیجا واجد امتیاز گجر اکثر مجھ سے کہا کرتا ہے: "چاچا جی! ہمارے معاشرے کو تعلیم سے زیادہ تربیت کی ضرورت ہے۔" اور میں ہر بار اس جملے کو سنتے ہوئے سوچتا ہوں کہ اس ایک سطر میں کتنی نسلوں کی کہانی بند ہے۔

میری عمر ڈھل چکی ہے، وقت کی چادر میں کئی موسم لپیٹ چکا ہوں۔ آج بھی جب واجد اور قاسم گوجرانوالہ سے پنڈی میرے پاس آتے ہیں، تو وہی پرانی گجر روایات تازہ کر دیتے ہیں۔ میری خیریت پوچھتے ہوئے میری ٹانگیں دبانا، میرے جوتے صاف کرنا، میرے سامنے بیٹھتے ہوئے آنکھیں جھکا لینا یہ سب وہ مناظر ہیں جو مجھے احساس دلاتے ہیں کہ ہمارے اندر کی روشنی ابھی بجھی نہیں۔ ہمارے گھروں کے صحن ابھی تک تربیت کی خوشبو دیتے ہیں۔

مجھے اپنا بچپن یاد آتا ہے، جب ہمارے گھروں میں چارپائی ایک یونیورسٹی تھی۔ وہیں سے گفتگو کا ادب سیکھا، وہیں سے بزرگوں کا احترام، وہیں سے بیٹیوں کی حیا، بیٹوں کی غیرت اور چھوٹوں کی محبت کے آداب منتقل ہوتے تھے۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نے "پردہ" میں لکھا ہے کہ معاشرے کی سب سے بڑی جامعہ گھر ہوتا ہے، اور ماں اس کا سب سے بڑا استاد۔ میں نے یہ سچائی اپنی آنکھوں سے دیکھی ہے۔ ماں باپ کے قدموں میں جو جنت رکھی گئی ہے، وہ دراصل اسی تربیت کی وجہ سے ہے جو نسلوں کو سنوارتی ہے، اور اسی کے نہ ہونے سے نسلیں بگڑ بھی جاتی ہیں۔

آج کے بچوں کو دیکھ کر اکثر دل افسردہ ہوتا ہے۔ نہ بیٹھنے کا سلیقہ، نہ گفتگو کا ادب، نہ نگاہوں میں حیا، نہ استاد کو استاد ماننے کا شوق۔ مرد ہو یا عورت سب کو نئی روشنیوں نے یوں چکا چوند کر دیا ہے کہ تربیت کہیں پیچھے رہ گئی ہے۔ ماں باپ موبائل اسکرینوں کے آگے بے بس، بچہ استاد کا مذاق اڑاتا ہے، شوہر بیوی کو واٹس ایپ گروپ میں اکاؤنٹ بناتے پکڑ لیتا ہے، بیوی کسی نامعلوم شخص کے ساتھ چیٹ میں زندگی کا سب سے بڑا راز بانٹ دیتی ہے، اور گھر کا نوکر مالک کے گھر کا حال باہر والوں کو پہنچاتا ہے۔ یہ معاشرہ ایک ایسے جنگل میں بدل رہا ہے جہاں ہر درخت دوسرے کو کاٹنے پر تلا ہوا ہے۔

میں نے دنیا کے بڑے بڑے ایوانوں میں یہ دیکھا کہ تہذیب ہی اصل طاقت ہے۔ کچھ عرصہ پہلے دو بھارتی صحافی روسی صدر پوٹن کے سامنے بیٹھے ہوئے نڈھال ہو رہے تھے۔ بیٹھنے کا سلیقہ، بدن کی تھکن، جسم کا ڈھل جانا یہ سب تربیت کی کمی تھی۔ شخصیت کی مضبوطی صرف الفاظ سے نہیں آتی، آداب سے آتی ہے۔ آداب نہ ہوں تو علم انسان کو رعونت دیتا ہے، شیطانیت دیتا ہے، غرور دیتا ہے۔ مولانا مودودی نے کہا تھا کہ علم اگر اخلاق کے تابع نہ رہے تو فساد بن جاتا ہے، اصلاح نہیں۔

ہماری نئی نسل نے کرسیوں پر پھیل کر بیٹھنے کو فیشن بنا لیا ہے۔ میں نے خود دیکھا، کہ ایک نوجوان کسی بزرگ کے سامنے ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تم اس انداز میں کیوں بیٹھے ہو؟ اس نے کہا کہ یہ میرا اسٹائل ہے۔ میں نے دل میں سوچا کہ اسٹائل کبھی بزرگوں کے احترام کو پامال نہیں کرتا۔ جہاں ادب ختم ہو جائے، وہاں تربیت روٹھ جاتی ہے، اور جس گھر سے تربیت روٹھ جائے، وہ کبھی آباد نہیں رہتا۔

سوات کی ایک تقریب یاد آتی ہے جس میں میرے آنے پر ایک نوجوان، یمین چوہان، کھڑا ہوا تو اس کے لہجے میں ایک عجیب سی حرمت تھی۔ وہ بار بار کہہ رہا تھا کہ یہ ہمارے بزرگ ہیں، یہ ہماری عزت ہیں۔ میں نے اسے گلے لگایا تو اس کے دل کی خوشبو میرے کپڑوں تک اتر گئی۔ میں نے محسوس کیا کہ پہاڑوں کے درمیان رہنے والے لوگوں نے آج بھی اپنی اقدار، اپنی غیرت اور اپنے بزرگوں کا احترام زندہ رکھا ہے۔ اس نوجوان میں مجھے اپنی گزری ہوئی نسل کی جھلک نظر آئی۔

گھر میں بیٹی ہو تو اس کی نگاہ نیچی ہونی چاہیے، بول چال میں نزاکت، چال میں وقار۔ عورت کو جس طرح اللہ نے پردے کی زینت بنایا ہے، وہ اس کی عزت کی سب سے بڑی ضمانت ہے۔ آج کی لڑکیاں غیر مردوں سے کال پر باتیں کرتی ہیں، نام سے بھی پکارتے ہوئے گھن نہیں آتی۔ یہ روش آنے والے وقتوں میں ہمارے گھروں میں زخم ڈالتی ہے۔ گھر کی بنیادیں جب ہلتی ہیں جب راز گھر سے باہر نکل جائیں۔ نوکر نوکروں کے کام کے لیے ہوتے ہیں، دل کے راز دار نہیں۔

ایک زمانہ تھا جب ماں باپ کی خدمت فخر تھا۔ میں نے خود اپنے والد کی ٹانگیں دبائیں، جوتے صاف کیے، گھٹنوں کے پاس بیٹھ کر ان کی دعائیں لیں۔ آج جب میرا بھتیجا واجد اور قسمت میرے پاس آتے ہیں اور محبت سے میری ٹانگیں دباتے ہیں تو مجھے احساس ہوتا ہے کہ میرے خاندان کی تربیت ابھی زندہ ہے۔ ان کی یہ خدمت مجھے واپس اس زمانے میں لے جاتی ہے جہاں ہم والدین کے قدموں میں بیٹھنے کو اپنی شان سمجھتے تھے، مگر افسوس یہ ہے کہ آج لڑکے باپ کو باپ نہیں سمجھتے، استاد کو استاد نہیں مانتے، ماں کی ڈانٹ کو بوجھ سمجھتے ہیں۔ گھروں میں خاندانی نظام تباہ ہو رہا ہے۔ واٹس ایپ کے گروپس میں فتنہ، فیس بک پر دوستیاں، انسٹاگرام پر دکھاوا یہ سب وہ راستے ہیں جہاں سے شیطان انسان کو بے حیائی کی طرف دھکیلتا ہے۔ مولانا مودودی نے کہا تھا کہ فتنہ ہمیشہ دروازہ نہیں توڑتا، وہ آہستہ آہستہ اندر اترتا ہے، انسان کو معلوم بھی نہیں ہوتا اور وہ گھر ویران ہو چکا ہوتا ہے۔

میں نے اپنی زندگی میں کئی حکمران دیکھے، بڑے بڑے لوگ، بڑے بڑے ایوان۔ مگر جو عزت میں نے اپنے گاؤں کی چارپائی پر پائی، وہ کسی شاہی دیوان میں نہ ملی۔ شاہ فہد کی بارگاہ ہو یا کسی جنرل کا دفتر، عزت ہمیشہ سلیقے کے ساتھ ملتی ہے، بحث کے ساتھ نہیں۔

یہ دنیا بدل جائے گی، نسلیں بدل جائیں گی، مگر ایک حقیقت کبھی نہیں بدلے گی: تربیت کے بغیر انسان نامکمل ہے۔ تعلیم انسان کو اوپر تو لے جاتی ہے مگر تربیت نہ ہو تو وہیں گرا دیتی ہے۔ وہی بات جو میرا بھتیجا واجد امتیاز گجر ہمیشہ کہتا ہے: "چاچا جی! ہمیں تعلیم سے زیادہ تربیت کی ضرورت ہے"

نئی بابری مسجد کی تعمیر: بھارت میں مذہبی کشیدگی

زاہد رؤف کمبوہ

بھارت میں پولیس کے سخت حفاظتی حصار میں مغربی بنگال کے ضلع مرشد آباد کے شہر بیلڈانگا میں بابری مسجد کی طرز پر ایک مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ لاتعداد لوگوں نے مسجد کی بنیاد رکھنے کے ثواب اور برکت کی نیت سے اینٹیں اور دیگر تعمیراتی سامان اٹھا کر سنگ بنیاد میں حصہ لیا۔ اس موقع پر حاضرین کی ضیافت کے لئے چالیس ہزار پیکٹ شاہی بریانی کے ڈبے تیار کیے گئے تھے۔ تقریباً تین ہزار رضا کار ہجوم کو ہدایت دیتے، آمد و رفت سنبھالنے اور سڑکیں صاف کرنے کے لیے مقرر کیے گئے تھے، جبکہ حکومت کی طرف سے بھی تین ہزار سے زائد کاملہ سیکیورٹی کے لیے تعینات کیا گیا تھا۔ مذکورہ مسجد ایودھیا میں منہدم ہونے والی بابری مسجد کی یاد میں تعمیر کی جا رہی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اس مسجد کو تینتیس سال قبل ایودھیا میں منہدم ہونے والی بابری مسجد سے ملتے جلتے نقشے کے مطابق تعمیر کیا جائے گا۔ مسجد کا سنگ بنیاد رکھتے وقت ایک بڑی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ہزاروں مسلمانوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر حکومت کی طرف سے سیکیورٹی کے سخت اقدامات کیے گئے کیونکہ ہندوؤں کی شدت پسند تنظیموں کی طرف سے مسلمانوں کو سنگین نتائج کی دھمکیاں مل رہی تھیں۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کا آغاز ترنمول کانگریس کے معطل ایم ایل اے ہمایوں کبیر کی زیر نگرانی کیا گیا، جنہوں نے تقریر کرتے ہوئے سامعین کو بتایا کہ ایک پرائیویٹ شخص نے انہیں اس مسجد کی تعمیر کے لیے آٹھ کروڑ روپے کا عطیہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ انہوں نے اس شخص کا نام بتانے سے انکار کر دیا اور کہا کہ وہ نجی فنڈ سے ہی اس کی تعمیر پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے اور مسجد کا تقدس برقرار رکھنے کے لیے سرکاری فنڈ وصول نہیں کریں گے۔ مذکورہ مسجد کا سنگ بنیاد سن 1992 میں ایودھیا میں بابری مسجد کے انہدام کی تینتیسویں برسی کے موقع پر رکھا گیا ہے۔ ادھر شدت پسند ہندو رہنماؤں کا کہنا ہے کہ اگر اس مسجد کا نام بابری رکھا گیا تو وہ اس کو بھی گرا کر مندر تعمیر کریں گے۔ اس سلسلے میں گزشتہ روز بھارتیہ جنتا پارٹی سے تعلق رکھنے والے اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کا بیان اخبارات میں شائع ہوا ہے، جس میں انہوں نے کہا ہے کہ اگر بنگال کے شہر مرشد آباد میں بابری مسجد بنتی ہے تو اسے ایودھیا کی طرح منہدم کر دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ ہندوستان میں تنگ نظر اور متعصب ہندو تنظیموں کے رہنما آئے روز مسلمانوں کے مذہبی عقائد اور رسومات پر اعتراضات اور قدغنیں لگا دیتے ہیں، حتیٰ کہ انہیں اپنے مذہبی رسومات جیسے کہ نماز اور قربانی وغیرہ کی ادائیگی میں بھی جبر و ستم کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے اکثر شدت پسند ہندوؤں کی پشت پناہی اور حمایت کرتے پائے جاتے ہیں جس سے سیکولر بھارت کا پرچار کرنے والے انڈین حکمرانوں کا پردہ چاک ہو جاتا ہے۔ انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں نے بھی بھارت کے سیکولر کردار پر سوالات اٹھانے شروع کر دیے ہیں۔ انصاف پسند دانشوروں کا ماننا ہے کہ ہندو سیاسی رہنما اپنے مذہبی عقائد اور ووٹ بینک کی خاطر شدت پسند مذہبی رہنماؤں کے زیر اثر ہیں جس کی وجہ سے عملی طور پر بھارت میں سیکولرازم پر مکمل عمل نہیں ہو رہا۔ خاص طور پر حالیہ برسوں میں اقلیتوں، خصوصاً مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھا جا رہا ہے۔ ہندوتوا نظریات کا زور ہے اور بعض متنازع قوانین و واقعات کی وجہ سے آزاد میڈیا اور انصاف کے اداروں میں بھارت کے سیکولر کردار پر اب سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ یہ صورتحال بتا رہی ہے کہ آئینی طور پر یہ ملک سیکولر کہلواتا ہے، مگر عملی طور پر کئی معاملات میں متنازع اور جانبدارانہ طرز عمل کی اجارہ داری ہے۔

☆☆☆

دوستی کا بھیانک دھوکہ: ڈاکٹر وردہ کیس

قلم حق
انجینئر بخت سید یوسفزئی

ایبٹ آباد میں ڈاکٹر وردہ قتل کیس ایک ایسا دلخراش سانحہ بن کر سامنے آیا ہے جس نے نہ صرف شہر بلکہ پورے ملک کی فضاؤں میں خوف، دکھ اور افسوس کی گہری لہریں دوڑا دی ہیں۔ یہ واقعہ اس المیے کی یاد دلاتا ہے کہ کس طرح معاشرتی بے حسی، اعتماد کی ٹوٹ پھوٹ اور ذاتی لالچ انسانی زندگیوں کو کھانے لگتا ہے۔ ڈاکٹر وردہ کی اچانک گمشدگی نے ان کے اہل خانہ، دوستوں اور جاننے والوں کو شدید اضطراب میں مبتلا کر دیا تھا، اور کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ یہ معمولی سا سمجھا جانے والا کیس اس قدر الم ناک انجام اختیار کر لے گا۔

جب 04 دسمبر کی شب ڈاکٹر وردہ کے والد نے تھانہ کینٹ میں گمشدگی کی رپورٹ درج کروائی تو پورا گھرانہ امید اور بے چینی کے درمیان جھول رہا تھا۔ ہر لمحہ ان کی واپسی کی آس تھی، مگر حالات نے ایسا رخ اختیار کیا کہ والدین کے دلوں میں بسی امید آہستہ آہستہ خوف میں بدلتی گئی۔ دوسری جانب پولیس نے رپورٹ درج ہوتے ہی غیر معمولی سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقدمے کی تحقیقات کو ترجیحی بنیادوں پر شروع کیا تاکہ کوئی اہم لمحہ ضائع نہ ہو اور حقائق جلد از جلد سامنے آ سکیں۔

ابتدائی تفتیش میں پولیس نے تمام پہلوؤں کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا۔ ڈاکٹر وردہ کی مصروفیات، تعلقات، پیشہ ورانہ سرگرمیوں اور حالیہ معاملات کو مسلسل جانچا گیا۔ اسی دوران ایک اہم سراغ تب سامنے آیا جب معلوم ہوا کہ سال 2023 میں وہ اپنی قریبی سہیلی ردہ کے پاس 67 تولہ سونا بطور امانت رکھ کر آئی تھیں۔ اس امانت کے باعث دونوں کے تعلقات میں پہلے سے موجود تناؤ مزید بڑھ گیا تھا، اور یہی تناؤ آنے والے حادثے کی بنیاد بن گیا۔

اس انکشاف نے تفتیشی ٹیموں کی توجہ فوری طور پر ردہ جدون اور اس کے خاندان کے گزشتہ چند مہینوں کے طرز عمل کی طرف مبذول کرائی۔ پولیس نے ردہ کے موبائل ریکارڈ، روابط اور مختلف اوقات کی نقل و حرکت کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا تاکہ اس پراسرار گمشدگی کا سلسلہ کسی نتیجے تک پہنچ سکے۔ تفتیش نے یہ واضح کر دیا کہ معاملہ محض مالی تنازعے تک محدود نہیں رہا بلکہ اس نے سنگین نوعیت اختیار کر لی تھی۔

تحقیقات کے مزید گہرے ہونے پر یہ انکشاف ہوا کہ 04 دسمبر 2025 کو ردہ نے ڈاکٹر وردہ کو یہ کہہ کر ڈی ایچ کیو اسپتال سے اپنی گاڑی میں بٹھایا کہ وہ امانت میں دیا گیا سونا واپس کرنا چاہتی ہے۔ ڈاکٹر وردہ چونکہ اس مسئلے سے خاصی پریشان تھیں، اس لیے وہ بنا سوچے سمجھے ساتھ روانہ ہو گئیں۔ مگر انہیں معلوم نہ تھا کہ جس سہیلی کو وہ برسوں سے اپنا معتبر سمجھتی آئی تھیں، وہی ان کی زندگی کی آخری ساعتوں کا سبب بننے والی ہے۔

ردہ ڈاکٹر وردہ کو جدون پلازہ کی رحمٰن اسٹریٹ میں واقع اپنے زیر تعمیر گھر لے گئی، جہاں پہلے سے اغوا کار موجود تھے۔ اس گھر کی خاموش دیواریں ایک بھیانک سازش کی گواہ تھیں۔ موقع پر ملزم شمعریز ولد ایوب، اس کا بھائی پرویز، اور ایک نامعلوم شخص پہلے ہی تیار کھڑے تھے۔ ردہ نے بظاہر پورے اطمینان سے ڈاکٹر وردہ کو ان کے حوالے کیا اور جیسے کوئی معمولی کام سرانجام دے رہی ہو، ویسے ہی بے فکری کے ساتھ واپس گھر چلی گئی۔

اس واقعے کی سنگینی اس وقت مزید بڑھ گئی جب پولیس نے مختلف ذرائع سے ملنے والی معلومات، سی سی ٹی وی فوٹیج، کال ڈیٹا ریکارڈ اور ٹیکنیکل شواہد کی مدد سے ردہ کی سرگرمیوں کو آپس میں جوڑ کر دیکھا۔ ہر نئے ثبوت نے کیس میں مزید اندھیرے کو نمایاں کیا، اور پولیس کو اندازہ ہوا کہ معاملہ محض اغوا نہیں بلکہ کچھ انتہائی خوفناک ہو چکا ہے۔

پولیس نے اس دوران 35 سے زائد مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کی۔ بعض افراد نے اہم معلومات فراہم کیں جبکہ کچھ کے بیانات نے تفتیش کا رخ مزید نئی سمتوں میں موڑ دیا۔ پولیس کی شبانہ روز محنت نے کیس میں کئی چھپے ہوئے ابہام دور کیے اور ملزمان کے گرد گھیرا تیزی سے تنگ ہوتا چلا گیا۔ اس پورے عمل میں ٹیم کا انتہائی پیشہ ورانہ رویہ نمایاں رہا۔ بالآخر پولیس نے بڑی پیش رفت کرتے ہوئے ردہ جدون، ندیم زیب ولد اورنگزیب، اور پرویز ولد ایوب کو گرفتار کر لیا۔ ان گرفتاریوں نے کیس میں ایک نیا موڑ پیدا کر دیا اور حقائق کھل کر سامنے آنے لگے۔ پولیس کے مطابق مرکزی ملزم شمعریز اب بھی فرار ہے، مگر اس کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیمیں پشاور سمیت مختلف علاقوں میں بھرپور کارروائیاں کر رہی ہیں۔

گرفتار ملزمان نے دوران تفتیش نہایت چونکا دینے والے اعترافات کیے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر وردہ کو پہلے اغوا کیا گیا، پھر سفاکی سے قتل کیا گیا، اور آخر میں ان کی نعش کو لڑی بنوٹہ کے جنگل میں گڑھا کھود کر دفن کر دیا گیا۔ ان بیانات نے سننے والوں کے دل دہلا دیے اور پولیس کو فوری طور پر نشاندہی والے مقام کی طرف لے جانے کا فیصلہ کرنا پڑا۔

ملزم پرویز کی نشاندہی پر پولیس کی ٹیمیں لڑی بنوٹہ کے گھنے اور سنسان جنگلات میں پہنچیں۔ یہ وہ لمحہ تھا جب ہر شخص کے دل میں ایک عجیب درد اور غم کی کیفیت طاری تھی۔ مقام نشاندہی سے ڈاکٹر وردہ کی نعش برآمد ہوئی تو پورے علاقے میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی۔ پولیس نے باقاعدہ طریقے سے نعش نکال کر فوراً پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوا دی تاکہ موت کی صحیح وجوہات معلوم ہو سکیں۔

اس کارروائی کی نگرانی ایس پی انویسٹی گیشن اور ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹرز نے خود کی، جس سے معاملے کی اہمیت اور حساسیت کا اظہار ہوتا ہے۔ موقع سے ملنے والے شواہد کو انتہائی احتیاط کے ساتھ فرانزک ٹیموں کے حوالے کیا گیا تاکہ ایک ایک پہلو کو سائنسی بنیادوں پر ثابت کیا جا سکے۔ یہ شواہد کیس کو مضبوط قانونی شکل دینے میں بنیادی کردار ادا کریں گے۔

(جاری ہے)

اساس

خصوصی اشاعت

World Human Rights Day

انسانی حقوق اور مساوات کا اسلامی نظریہ

مغرب آج بھی اس تصور تک نہیں پہنچ سکا جو چودہ صدی پہلے دنیا کو ملا

ڈاکٹر محمد ریاض علیمی

دنیا کی تاریخ میں جب بھی انسان نے اپنی معاشرت کو منظم کرنے کی کوشش کی، اس کے ساتھ ہی طبقاتی تقسیم، نسلی برتری اور انسانی امتیاز کے عفریت نے سر اٹھایا۔ انسان نے انسان پر حکمرانی چاہی، طاقتور نے کمزور کو غلام بنایا اور علم و دولت کو فخر و تکبر کا وسیلہ قرار دیا۔ کہیں رنگ، نسل کی بنیاد پر انسانوں میں حد فاصل کھینچی گئی، کہیں قوم و قبیلے کے امتیازات نے برتری کے زعم کو جنم دیا۔ انسانیت کے سفر میں یہ زہر مسلسل گردش کرتا رہا، یہاں تک کہ آسمانی ادیان بھی اس تعصب کے چھینٹوں سے محفوظ نہ رہ سکے۔ [illegible]

اسلام نے اعلان کیا کہ انسان کی عزت و عظمت نہ نسل سے وابستہ ہے، نہ دولت، نہ زبان، نہ قبیلے سے، بلکہ تقویٰ اور عمل سے ہے۔ قرآن مجید نے یہ آفاقی منشور یوں پیش فرمایا: ترجمہ: اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قومیں اور قبیلے بنایا تاکہ تم آپس میں پہچان رکھو۔ (سورۃ الحجرات 13) یہ آیت انسانی مساوات کی ایسی بنیاد ہے جو زمان و مکان سے ماورا ہے۔ [illegible]

یہودی مذہب بنیادی طور پر ایک الہامی دین تھا، [illegible] (Goyim) [illegible] (سورۃ المائدہ 18) [illegible]

عیسائیت نے ابتدا میں محبت، اخوت اور قربانی کا پیغام دیا [illegible] درمیان واسطہ بن بیٹھے۔ گناہوں کی معافی کے لیے "چرچ" کے دروازے کھلنے لگے اور انسان اپنی بخشش کے لیے انسانوں کا محتاج بنا دیا گیا۔

[illegible] (Manusmriti) [illegible]

[illegible] نے ذات پات کے خلاف آواز تو اٹھائی، مگر خود اس کے معاشرے میں "جٹ" اور "مذہبی" "سکھ" کے فرق باقی رہ گئے۔ اس طرح ان مذاہب کی [illegible]

[illegible] آج مغرب انسانی حقوق کا علمبردار بننے کی کوشش کرتا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ اس کا نظام اندر سے کھوکھلا ہے۔ وہاں آج بھی سرمایہ دارانہ نظام نے [illegible] نجات چاہتا ہے تو اسے اسلام کے مساواتی نظام کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔ یہی نظام ہے جو امن، عدل اور انسانی احترام کی ضمانت دیتا ہے۔

> دنیا کے تمام معاشرتی اور مذہبی نظاموں میں پہلی بار اسلام نے یہ نظریہ پیش کیا کہ ہر انسان فطرتاً برابر پیدا ہوتا ہے اور اس کی قدر و قیمت صرف اس کے تقویٰ اور کردار سے طے ہوتی ہے

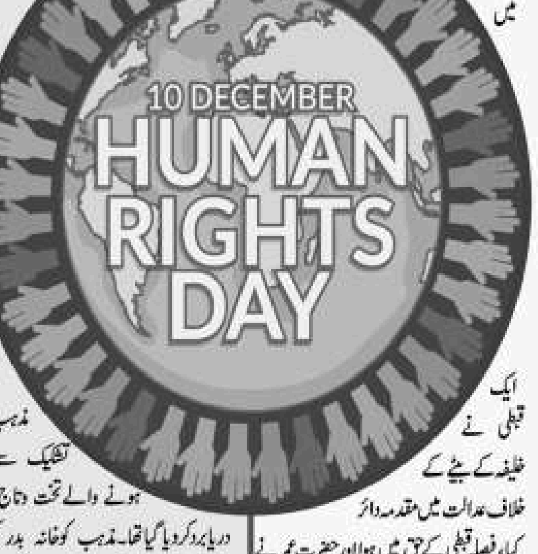

ڈاکٹر ساجد خاکوانی

[illegible] جانور ہے، "فرائڈ" نے کہا کہ انسان جنسی جانور ہے، "برٹرنڈرسل" نے کہا کہ انسان معاشرتی جانور ہے اور "ڈارون" نے تو حد ہی کر دی کہ انسان کو جانور کی ہی نسل قرار دے دیا۔ اخلاق سے عاری اور درہم و دینار جیسی ریت کی دیوار پر قائم عمل سن مزید کے مسافر اس سماجی نظم کو ایک ایسے استبدادی و طاغوتی سیاسی نظام نے مصنوعی طور پر زندہ رکھا جس کی ریاست میں سورج غروب ہی نہیں ہوتا تھا۔ انیسویں صدی کے آخر میں روحانیات کے وجود سے خالی ان معاشرتی فصیلوں میں جب دراڑیں پڑنے لگیں اور مغربی استعمار کے سکڑنے سے چوہے چھلانگیں لگانے لگے تب مغربی مفکرین کو یہ فکر دامن گیر ہوئی کہ اخلاقیات کا پیوند لگائے بغیر انسانی [illegible]

(suffrage) کا نعرہ بلند کیا تھا۔ اس نعرہ کے مطابق انتخابات میں سب رائے دہندگان برابر ہیں، خواہ ان کی تعلیم، سماجی مرتبہ، عمر اور تجربہ، ان کی فہم و فراست اور ان کے سیاسی و معاشرتی بصیرت اور دور اندیشی و معاملہ فہمی کے حفظ مراتب میں بعد المشرقین ہی کیوں نہ ہو۔ "انسانیت" کو مذہب کے مقابلے میں لانے والا دوسرا اہم کردار "اینٹیو فرانسیسی مومورو (Antoine-François Momoro) تھا۔ اس نے "تہذیب عقل" (Cult of Reason) کی داغ بیل ڈالی۔ یہ تہذیب خالصتاً مذہب کے قائم مقام کے طور پر لائی گئی اور اس نوآمدہ تہذیب کی بنیاد ایمانیات و عقائد کی بجائے مشاہدہ عقل [illegible]

> اسلام کو انسانیت کا دین کہنا دراصل اس کی اہمیت کم کرنا ہے کیونکہ یہ وحی کے ذریعے اللہ کا نازل کردہ خدائی و آفاقی دین ہے اور انسانیت اس کا ایک اہم پہلو ضرور ہے لیکن اسلام کی منزل حقیقی انسانیت سے کہیں آگے کا مقام ہے

[illegible] اوڑھے جانوروں کی چلت پھرت ہونے لگی۔ یورپی فکر کے اعلیٰ ترین اذہان نے انسانوں کو جانوروں کے برابر لا کھڑا کرنے کے لیے اپنے فلسفوں کا پورا زور لگا دیا۔ "ایڈم سمتھ" [illegible]

[illegible] روبس پیئر (Robespierre) انقلاب فرانس کا سرکردہ اور صف اول کا راہنما وہ پہلا شخص تھا جس نے 1791ء میں عالمی مساوات انسانیت (universal manhood [illegible]

[illegible] (Positivism) کا تصور پیش کیا اور اسے "مذہب انسانیت" کا نام دیا کیونکہ اس کے نزدیک مروجہ مذاہب منفیات کا مجموعہ ہیں۔ فرانس کے بعد لندن میں بھی اس متبادل مذہب [illegible]

میں داخل ہوا اور پیرس میں تو اب تک انفرادی کوششیں کی جاری تھیں جبکہ برطانیہ میں 1853ء میں پہلی بار انجمن مذہب انسانیت (Humanistic Religious Association) کے نام سے اجتماعی کاوش کا آغاز ہوا۔ اس انجمن میں مرد و خواتین جمع ہوئے اور انہوں نے جمہوریت کے طریقے پر علوم و فنون اور سائنس و فلسفہ کے ارتقا پر باہمی عہد کیا جب کہ اس سے پہلے اس طرح کی انجمنوں میں مذہب کو ایک بالادست مقام حاصل ہوتا تھا۔ خلاف مذہب اس قافلے کا اگلا اہم مسافر ملک جرمنی تھا جس میں 1876ء میں "فلکس ایڈلر" (Felix Adler) نامی سماجی اخلاقیات کے ایک معلم نے "تحریک برائے اخلاقی ثقافت (Ethical Culture movement)" کا احیا کیا۔ اس کا بیانیہ تھا کہ مذاہب اتنے زیادہ قدیم ہو گئے ہیں کہ ان کے اعتقادات وقت اور سائنس کا مقابلہ نہیں کر سکتے اس لیے اب اس نام کے تحت ایک نئے عمرانی معاہدے کے حامل مذہب کی ضرورت ہے۔ اس زمانے میں امریکہ چونکہ ابھی یورپ سے کافی پیچھے تھا اور خاص طور پر داخلی خانہ جنگی کا شکار تھا اس لیے وہاں یہ دشمن مذہب تحریک قدرے دیر سے پہنچی۔ 1929ء میں نیویارک کے اندر "چارلس پوٹر" نے "انسانیت، ایک نیا مذہب" کے نام سے کام شروع کیا۔ مشہور ماہر تعلیم جان ڈیوی سمیت وقت کے مشہور فلسفی بھی اس کی تحریک میں شامل ہوئے اور "پوٹر" اور اسکی بیوی نے مل کر اس نئے مذہب کے تحت خواتین کے حقوق، منضبط ولادت اور طلاق کے لیے تحریک چلائی اور قانون سازی بھی کی۔

بنیادی طور پر دین اسلام کے بہت سارے دیگر دروس عقائد و اخلاق اور دروس تعلقات و معاملات وغیرہ کی طرح درس انسانیت بھی ان میں سے ایک ہے۔ لیکن اسلام کو انسانیت کا دین کہنا دراصل اس کی اہمیت کم کرنا ہے کیونکہ یہ وحی کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ خدائی و آفاقی دین ہے اور انسانیت اس کا ایک اہم پہلو ضرور ہے لیکن اسلام کی منزل حقیقی انسانیت سے کہیں آگے کا مقام ہے۔ اسلام کو زبردستی انسانیت کا لباس پہنانا اور اسے حقوق انسانی کے پیرہن میں گرفتار کر دینا یہ وہی رویہ ہے جیسے بیسویں صدی کی پچاس اور ساٹھ کی دہائی میں اس وقت کے بڑے بڑے مفکرین اعظم ایڑی چوٹی کا زور لگا کر یہ ثابت کرتے تھے کہ سوشلزم دراصل اسلام ہی کی ایک جدید شکل ہے اور مدینہ منورہ دراصل میں سوشلسٹ ریاست ہی تھی اور اس وقت کے سب مسلمان کامریڈ تھے اور اسلام کے معاشی نظام کی عملی تصویر سوشلزم ہی ہے وغیرہ لیکن تاریخ گواہ ہے وہی سوشلزم افغانستان کے سنگلاخ پہاڑوں میں اسلام کے خلاف ہی صف آرا ہو کر پاش پاش ہوا۔ پس مذاہب سے لڑنے والے مذاہب کے ہی لائے ہوئے نظام اخلاق کو اپنا کر پھر مذہب کو ہی اپنے تیروں کا نشانہ بنانا چاہیں گے تو ہمیشہ کی طرح منہ کی کھائیں گے۔ سوشلزم اور کیمونزم کی طرح سیکولرازم بھی اب اپنے دفاع کے لیے انسانیت کو آڑ بنانے کی سعی لاحاصل کرے گا تو اسے صرف ناکامی و نامرادی ہی میسر آ رہی ہے۔ کل قبیلہ بنی نوع آدم کی بقا و فلاح کی ضامن انبیاء علیہم السلام کی لائی ہوئی وحی کی تعلیمات ہیں جو آفاقی و آسمانی صحیفوں میں درج ہیں۔ جس طرح یہ کتب سماویہ ابدی و آفاقی ہیں اسی طرح ان کی اصطلاحات بھی ابدی و آفاقی ہیں۔ ان اصطلاحات کا سرقہ، ہیاں کی پیوندکاری یا ان کا اغوا کسی صورت بھی ناقابل برداشت ہے۔ دین اسلام میں انسانیت، انسانی حقوق، انسانی ہمدردی، مساوات انسانی، بین المذاہب ہم آہنگی اور مذہبی رواداری جیسے بدنام زمانہ نعروں کی بجائے، ایمان و احسان، اللہ تقویٰ، خشیت الٰہی، خوف آخرت اور عشق رسول ﷺ جیسی ایمان افروز اصطلاحات رائج رہی ہیں، رائج ہیں اور رائج رہیں گی۔ یہی ہماری پہچان ہیں، یہی ہماری تہذیب و ثقافت ہیں اور انہیں اصطلاحات کے لباس اور پیراہن کے ساتھ ہم اس دنیا میں پہچانے جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے چاہا تو یوم آخرت بھی انہیں اعزازات کے ساتھ ہمیں بلایا جائے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

انسانیت کے ناقابلِ تنسیخ حقوق پر اقوام عالم کا اعلامیہ

دانیال حسن چغتائی

ہر سال 10 دسمبر کو دنیا بھر میں انسانی حقوق کا عالمی دن (Human Rights Day) منایا جاتا ہے۔ یہ دن اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی جانب سے 1948 میں انسانی حقوق کے آفاقی اعلامیہ کو اختیار کرنے کی یاد دلاتا ہے۔ دوسری عالمی جنگ کے ہولناک تجربات سے نڈھال دنیا کے لیے یہ اعلامیہ انسانی وقار، آزادی اور مساوات کے نظریات پر مبنی سنگ میل ثابت ہوا جس نے بنی نوع انسان کے ناقابل تنسیخ حقوق کا عالمی سطح پر پہلا جامع اعلان پیش کیا۔

یہ اعلامیہ انسانیت کے لیے امید کا منشور ہے۔ اس نے یہ سچائی واضح کی کہ تمام انسان آزاد پیدا ہوئے ہیں اور وقار اور حقوق میں برابر ہیں۔ یہ 30 آرٹیکلز پر مشتمل ہے جو بنیادی شہری، سیاسی، اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق کا احاطہ کرتے ہیں۔ زندگی کے حق، آزادی، غلامی سے نجات، رائے کے اظہار کی آزادی، مذہب کی آزادی اور تعلیم و صحت تک رسائی جیسے حقوق اسی اعلامیے کی مرہون منت ہیں جو اس بات پر زور دیتے ہیں کہ کوئی بھی شخص، اس سے قطع نظر کہ وہ کون ہے، کہاں سے آیا ہے یا کیا عقیدہ رکھتا ہے، اپنے بنیادی حقوق سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔

اس اعلامیہ نے انسانی حقوق کے بین الاقوامی قانون کی بنیاد رکھی اور دنیا کو آزادی، امن اور انصاف کی طرف گامزن کرنے کے لیے مشترکہ عزم پیدا کیا۔ یہ دستاویز آج بھی دنیا کی سب سے زیادہ ترجمہ ہونے والی دستاویزات میں سے ایک ہے جو اس کی عالمگیر اہمیت کی گواہی ہے۔

یہ بات قابل افسوس ہے کہ بعض اوقات انسانی حقوق کے مسائل کو اقلیتی طبقے سے جوڑ دیا جاتا ہے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ تعلیم، صحت، صاف ماحول اور انصاف تک رسائی جیسے بنیادی حقوق سے اکثریت بھی محروم رہتی ہے۔ لاہور جیسے شہروں کا آلودہ ترین شہر بن جانا بھی شہریوں کے صاف ماحول میں زندہ رہنے کے بنیادی حق کی خلاف ورزی ہے۔ خواتین اور بچوں کے حقوق کا تحفظ اس حوالے سے اہم میدان ہے۔ صنفی مساوات کا حصول ابھی بھی تشنۂ تعبیر خواب ہے اور انہیں تشدد، ہراسانی اور فیصلہ سازی کے عمل سے باہر رکھنے جیسے مسائل پر قابو پانا ضروری ہے۔

ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ریاست، سول سوسائٹی اور ہر فرد کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ لوگوں کو اپنے حقوق کے بارے میں آگاہی دینا، قانون سازی کو موثر بنانا اور انصاف کی بلاتفریق فراہمی کو یقینی بنانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

دس دسمبر کا دن ہمیں دنیا بھر میں انسانی حقوق کی سنگین صورتحال کی طرف بھی توجہ دلاتا ہے۔ آج بھی، تنازعات، غربت اور بڑھتی ہوئی بے روزگاری نے کئی خطوں میں انسانی زندگی کو اجیرن کر رکھا ہے۔ حالیہ دور میں غزہ کی صورتحال انسانی حقوق کے علمبرداروں کے لیے بہت بڑا چیلنج بن کر ابھری ہے۔ بے گناہ شہریوں، خصوصاً بچوں اور خواتین کا قتل عام، رہائشی بستیوں، ہسپتالوں اور امدادی کیمپوں پر حملے اور بنیادی انسانی ضروریات کی عدم دستیابی UDHR کی بنیادی روح کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں بڑھتے ہوئے مظالم اور بنیادی آزادیوں پر پابندیاں بھی عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑ رہی ہیں۔ دنیا کے مختلف حصوں میں جاری جنگوں اور تنازعات نے لاکھوں لوگوں کو بے گھر کر دیا ہے اور مہاجرین کی بڑھتی ہوئی تعداد انسانی وقار اور تحفظ کے عالمی وعدوں پر سوالیہ نشان کھڑا کر رہی ہے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے مطابق، انسانی حقوق کا عالمگیر چارٹر آج بھی جنگوں کے اختتام اور تقسیم کو ختم کرنے کے لیے بنیادی لائحہ عمل کی حیثیت رکھتا ہے۔ دنیا کو ان مشترکہ اقدار اور طریقوں کی جانب لوٹنے کی ضرورت ہے جو تنازعات کو ختم کرنے اور استحکام ممکن بنانے میں مدد دیں۔

انسانی حقوق کا عالمی دن تجدید عہد کا دن ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ حقوق کسی ریاست یا ادارے کی جانب سے دی جانے والی خیرات نہیں بلکہ ہر انسان کو اس کی پیدائش کے ساتھ ہی حاصل ہیں۔ یہ حقوق عالمگیر، ناقابل انتقال اور ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔

☆☆☆

سماج میں انسانی حقوق پر آگاہی پیدا کرنا ضروری

ملک احسن اعوان

ہر سال 10 دسمبر کو عالمی یوم انسانی حقوق منایا جاتا ہے۔ اس دن کا بنیادی مقصد دنیا بھر میں انسانی وقار، آزادی، مساوات اور انصاف کے لیے آواز بلند کرنا اور اقوام عالم کو ان ذمہ داریوں کی یاد دلانا ہے جو انہوں نے انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے قبول کی ہیں۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد دنیا نے ظلم و بربریت، نسلی امتیاز اور جبر کی بدترین شکلیں دیکھیں۔ لاکھوں انسان جنگ، بھوک، تشدد اور جبری ہجرت کا شکار ہوئے۔ اسی پس منظر میں 1945ء میں اقوام متحدہ کا قیام عمل میں آیا، جس کا بنیادی مقصد دنیا میں امن، انصاف اور شہری آزادیوں کا فروغ تھا۔ تاہم انسانوں کے بنیادی حقوق کی باضابطہ دستاویز ابھی باقی تھی۔ چناں چہ 10 دسمبر 1948ء کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے وہ تاریخی دستاویز منظور کی جسے آج ''آفاقی اعلامیہ انسانی حقوق (UDHR)'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ اعلامیہ کل 30 دفعات پر مشتمل ہے جس میں انسانی زندگی، آزادی، مساوات، مذہبی آزادی، تعلیم، روزگار، صحت، اظہار رائے، نقل و حرکت، قانونی تحفظ اور سیاسی حقوق سمیت بنیادی انسانی اقدار کا جامع ذکر موجود ہے۔ آج دنیا کے تقریباً تمام ممالک نے اسے قبول کیا ہے اور اسے عالمی انسانی حقوق کی بنیاد تصور کیا جاتا ہے۔

ہر انسان عزت و وقار کے ساتھ جینے کا حق رکھتا ہے۔ اگر اس کی آزادی، سلامتی اور نجی زندگی کا احترام نہ ہو تو اس کا وجود بے معنی رہ جاتا ہے۔ یکساں حقوق کی فراہمی کسی بھی انصاف پسند معاشرے کی بنیاد ہے۔ اگر امیر و غریب، مرد و عورت، اکثریت و اقلیت کے درمیان امتیاز ہو تو معاشرہ ناانصافی کا شکار ہو جاتا ہے۔ جب لوگوں کے حقوق محفوظ ہوں تو جرائم، بغاوت اور بے چینی میں کمی آتی ہے۔ انسانی حقوق دراصل جنگوں، تنازعات اور ظلم سے نجات کی ضمانت ہیں۔ جہاں تعلیم، صحت، روزگار اور بخشی جانے والی آزادیوں کا احترام ہوتا ہے، وہاں ترقی کی رفتار تیز ہوتی ہے۔ انسانی حقوق کی پاسداری سماجی خوش حالی کی بنیاد بنتی ہے۔

اگرچہ عالمی سطح پر انسانی حقوق کے لیے بے شمار کوششیں کی جا رہی ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ آج بھی دنیا کا ایک بڑا حصہ انسانی حقوق کی پامالی کا شکار ہے۔ کئی ممالک میں اب بھی جنگیں اور خانہ جنگی جاری ہیں۔ بچوں سے مزدوری کرائی جاتی ہے۔ عورتیں تشدد اور امتیازی سلوک کا شکار ہیں۔ اقلیتوں کے حقوق دبائے جاتے ہیں۔ اظہار رائے پر پابندیاں ہیں۔ جبری ہجرت، انسانی اسمگلنگ اور غیر انسانی سلوک موجود ہے۔ دنیا بھر میں لاکھوں افراد اب بھی تعلیم، صحت، انصاف، تحفظ اور روزگار جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ ایسے حالات میں انسانی حقوق کا عالمی دن دنیا کو یاد دلاتا ہے کہ ابھی بہت سا کام باقی ہے۔

پاکستان نے 1948ء میں ہی اقوام متحدہ کے اعلامیہ حقوق انسانی کی توثیق کر دی تھی۔ پاکستان کا آئین بھی شہری آزادیوں، مساوات، مذہبی آزادی، تعلیم، صحت اور انصاف کے حقوق فراہم کرتا ہے۔ گزشتہ برسوں میں ملک میں کئی اصلاحات، پالیسیوں اور اداروں نے انسانی حقوق کے تحفظ کے حوالے سے کام کیا ہے۔ جیسے خواتین کے خلاف تشدد کے قوانین۔ بچوں سے جبری مشقت کی روک تھام، اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے اقدامات، تعلیم کا بنیادی حق، فلاحی ریاست کے تصور کی طرف پیش رفت لیکن چیلنجز اب بھی موجود ہیں۔ معاشی مسائل، غربت، کمزور عدالتی نظام، سماجی پابندیاں، گھریلو تشدد، اقلیتوں کے مسائل خواتین اور بچوں کے حقوق کی پامالی ایسے امور ہیں جن پر مزید توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆

01

آسان پالیسیاں، کاروبار دوست ماحول اور عالمی معیار کے مطابق سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان کی مصنوعات کو بین الاقوامی سطح پر مؤثر طریقے سے متعارف کرانے کے لیے مارکیٹنگ، تحقیق، جدت اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو مزید فروغ دینا ہوگا۔ گورنر سندھ نے بیرونی سرمایہ کاری، تجارت اور فارن ڈائریکٹ انویسٹمنٹ (FDI) کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ملکی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے بیرونی سرمایہ کاری کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ سرمایہ کاروں کو آسانیاں، شفاف قوانین اور تحفظ کا احساس دلانا کاروباری ماحول فراہم کرنا پاکستان کی معیشت اور روزگار کے مواقع بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ گورنر سندھ نے بتایا کہ یہ کورس ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کے زیر انتظام جاری ہے، جس کا مقصد افسران کو بین الاقوامی تجارت، سفیر کے جدید نظام، پالیسی اصلاحات اور مسابقتی چیلنجز سے متعلق عملی مہارتوں سے آراستہ کرنا ہے۔

02

کرنے کے لیے مجبور کیا گیا ہے جس کے تحت بلوچستان میں بچوں کی شادی کو جرم قرار دیا گیا ہے اور اس پر سخت پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ قرارداد میں یہ بھی بتایا گیا کہ سندھ وہ پہلا صوبہ ہے جس نے 2013 میں "سندھ چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ" کے ذریعے ایسی قانون سازی کی، جو بچوں خصوصاً لڑکیوں کی کم عمری کی شادی کے خلاف ایک اہم قدم تھا۔ قرارداد میں کہا گیا کہ ... اسلامی نظریاتی ... قانون سازی ... تحفظ ... بلوچستان میں بھی قانون کو ہم آہنگی ... کارکردگی کا حصہ بنانے کے لیے قانون میں ترمیم کی ضرورت ہے۔

03

ریائرڈ اکشر جان بوجھ کر تھکے چھپے جیسی ... دیا گیا ... سے اضافی رقم ساتھ دی جائے گی۔

04

لے گا۔ 28ویں ترمیم میں 140-A کو ترمیم منظور ہونی چاہیے۔ مقامی اداروں کو اختیارات اور مالی وسائل کی منتقلی ... اور تمام اداروں کو انٹرا ... ریجنل اور انٹرا ... کی تمام سطحوں پر ...

05

موجودگی بھی جو کہ ایئرپورٹ کی جانب سے ... غیر قانونی ... ٹریفک ... تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

06

کہ آج ہمارے بہترین صارفین ہیں اور یہ کہنا کا انصاف ہے کہ ہم اس اقدام کو ... ZERO ... MOU ... AT&C ... 20 فیصد ... 100 فیصد ... کے لیے ہم نے ... مبارکباد پیش کی۔

07

ویسٹ آپریشنز کے جامع جائزے پر ... سے گفتگو کی ... کے اشتراک سے کام کر رہا ہے ...

08

درخواست کی کمیشن کے نوٹس میں ... کمیشن ... قانون 2016 کے سیکشن 15 اور 16 کے تحت ... 10 لاکھ روپے ... 10 فیصد ...

09

مضبوط کیا جائے تاکہ بدعنوان عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے ... کرپشن ... اداروں ... شفافیت ...

10

روزانہ 300 ملین روپے کی آمدن حاصل کر رہا ہے ... ریلوے ... گوادر ... مسافر ... سہولیات ...

11

پر دو تحفظات کے ... اسکولز ... بچوں ... ضلع ... سندھ ... 10 ... کی اپیل کی۔

12

دیا گیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ ان ... پاکستان کی ... اصلاحات ... 54.639 ملین ... کے ساتھ ...

13

پاکستان کے نوجوانوں کو ... Raimundas Karoblis ... TVET ... یورپی یونین ... تربیت ... ECO-CCI ... CACCI ... BIAs ... IMCs ... 1,000 ... WBTs ...

14

یقین دہانی کروائی ... نیب ... عدالت ... کارروائی ...

15

ایس پی پارس ... سپیشل ... پولیس ... عوام ... شکایات ... ملزمان ...

16

اور سکیورٹی کا جائزہ لیا ... ایڈمنسٹریٹر ... ریسٹورنٹس ... جرمانے ...

17

سے مزید گہرا ... مواقع ... بہترین ... فروغ ...

18

سرحد سے منسلک ... افغانستان ... پاکستان ... علاقائی ...

19

... پریس ... کی ...

20

... 95 ... پاکستان ...

21

... کیس ... عدالت ...

22

یقین دہانی ... وزیر ... سے ملاقات کر کے اقبال کو ... تعلق لاعلمی کا ... معاملہ نا حال ... کورٹ کا انتظار ... وجہ سامنے ... اقبال کو مشتبہ ... لے لیا گیا ... پیتوں خواتین ... پہلے حاملہ ... اقبال کی اہلیہ ... ہی کی ... کا بیٹا یاسین ... خواتین کی نماز ... فن میوہ شاہ ... تحقیقات جاری ...

23

... ملزم ناصر کو ... کے قبضے ... رقم اور ...

24

... چیئرمین ... اینٹی ... کرپشن ... ٹینڈرز کے ... معاملات ...

25

... برہم ... انہوں ... بتائیں ... وزیر ... کام ... بہتر ... پانی کی ...

26

... سرمایہ کاری ... عوام ...

27

... اسلام ... علماء ...

28

... پاکستان ... حکومت ...

537511 مریضوں کو 480 ملین روپے کی ادویات کی فراہمی کی گئی۔

29

فوری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ جو ڈاکو سرنڈر نہیں کریں گے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ سندھ نے آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ شکارپور میں امن امان ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے۔

30

ملزمہ نے سنسنی خیز انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ وہ گھر کی مالکن کو نشہ آور شے پلانے کے بعد چوری کی واردات انجام دیتی تھی۔ پولیس نے ملزمہ کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

31

آبادگاروں کو گنے کا ریٹ 600 روپے فی من دیا جا رہا ہے تھا جبکہ رواں سال چینی کی قیمت 220 روپے فی کلو ہونے کے باوجود شوگر ملز آبادگاروں کو گنے کی فی من قیمت 400 روپے دے رہی ہیں۔ دوسری جانب چینی کی قیمت دو سو 10 روپے سے تجاوز کر گئی ہے لیکن انتظامیہ اور پرائس کنٹرول قیمتوں پر قابو پانے میں ناکام ہیں۔ کین کمشنر سندھ کا موقف ہے کہ سندھ میں 15 سے زائد شوگر ملز میں کرشنگ کا عمل شروع کیا جا چکا ہے، گنے کی قیمت کا تعین حکومت کرے گی۔

32

ساتھیوں کو چھڑوانے کے لیے حملہ کیا تو مقابلہ ہوا، مقابلے کے دوران تمام ملزمان مارے گئے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ملزمان کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال منتقل کر دی ہیں۔

33

سے حل تجویز کیا ہے، مرتضیٰ وہاب سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کے لیے بیان بازی سے گریز کریں، اچھل کود، دو نمبری اور ناٹک کا دور گزر گیا عوام اب ان لوگوں کے کارناموں سے خوب واقف ہو چکے ہیں، ایک لاکھ کا اعلان اس سے قبل بھی ماہ جون کے کونسل اجلاس میں کیا گیا تھا لیکن 6 ماہ بعد بھی کوئی رقم یونین کمیٹیز کو منتقل نہ ہو سکی، یو سیز میں ہزاروں گٹر ہوتے ہیں 50 ڈھکن لگانے سے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ کے ایم سی کے پاس صرف اس کا 5 ہزار 500 کروڑ روپے کا بجٹ ہے اور سندھ حکومت کا بجٹ 3500 ارب کا ہے۔

34

کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا اہتمام ایوان صدر میں کیا گیا، جس میں پاکستان کے دوست ابو دھوبیا نو کو نشان پاکستان سے نوازا گیا، تقریب میں آصف علی زرداری کے علاوہ، وزیراعظم، چیئرمین سینیٹ، اسپیکر قومی اسمبلی اور اعلیٰ عسکری قیادت نے شرکت کی۔ قبل ازیں صدر پاکستان اور انڈونیشیا کے صدر کی ملاقات ہوئی۔

35

ترکمانستان کا دورہ کریں گے جہاں وہ "انٹرنیشنل فورم برائے امن و اعتماد" میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ دورے کے دوران وزیراعظم کی ترکمانستان کے صدر سردار بردی محمدوف سمیت مختلف عالمی رہنماؤں سے ملاقاتیں بھی متوقع ہیں۔

36

شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اور قطر کے کثیر الجہتی تعلقات ہیں، قومی دن کے موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ وفاقی دارالحکومت میں قطر کے قومی دن کی تقریب میں گفتگو کرتے ہوئے شہباز شریف کا کہنا تھا کہ تقریب میں شرکت باعث مسرت ہے، پاکستان کے قطر کے ساتھ دیرینہ برادرانہ تعلقات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پُرمسرت موقع پر امیر قطر کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، امیر قطر کی قیادت میں برادر ملک کی

37

... فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ... ملاقات ...

38

... پاکستان ... کی ...

39

... یہ ...

خصوصاً فوج کے ساتھ ٹکراؤ کی پالیسی اختیار نہیں کرے گی اور معاملات کی بہتری کیلئے حکومت سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت شروع کرے گی۔

40

ہے، بدعنوانی کے باعث معاشرے میں بداعتمادی اور مایوسی پھیلتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی امور میں شفافیت، کرپشن کے خاتمے اور سروس ڈیلیوری میں بہتری کی پالیسی سے عالمی سطح پر ملک کا امیج بہتر ہوا ہے، کے پی آئی ایز سسٹم نے حکومتی افسران کو مزید مستعد اور متحرک بنایا جس سے عوامی خدمات میں بہتری آئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کرپشن صرف اخلاقی زوال نہیں، قوم کی ترقی کی قاتل ہے، کرپشن نہ صرف قومی وسائل کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی متزلزل کرتی ہے۔ مریم نواز نے مزید کہا کہ ہمیں آج اس عزم کا اعادہ کرنا ہے کہ کرپشن کی لعنت کے مکمل خاتمے کیلئے نیک نیتی و ایمانداری سے آگے بڑھیں گے، مالی بدعنوانی کے خلاف ٹھوس اقدامات اٹھانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

41

سری لنکا کے لیے بڑا انسانی امدادی پیکج فوری طور پر روانہ کر دیا ہے، جبکہ پاکستانی ریسکیو ٹیمیں بھی وہاں ریلیف آپریشنز میں حصہ لے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بروقت امداد کی فراہمی دونوں ممالک کے دیرینہ تعلقات کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دوستی مزید مضبوط ہو رہی ہے اور دونوں ممالک سمندری شعبے میں تعاون بڑھانے کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے سری لنکن حکومت کی جانب سے بحران کے دوران اٹھائے گئے فوری اقدامات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا۔

42

گیا ہے کہ صوبے کی بیوروکریسی میں یہ تبدیلیاں انتظامی امور کی بہتری اور کارکردگی کو مؤثر بنانے کے لیے کی گئی ہیں۔ جاری اعلامیے کے مطابق تبدیل ہونے والے افسران میں گریڈ 21 کا ایک، گریڈ 18 کے 13 اور گریڈ 17 کے 33 افسران شامل ہیں۔ گریڈ 18 کے پی ایم ایس افسر محمد عرفان عثمان کو ڈپٹی سیکرٹری کلائمیٹ چینج، ماحولیات، جبکہ محمد فاروق کو ڈپٹی سیکرٹری محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم تعینات کیا گیا ہے۔ اسی طرح گریڈ 21 میں ترقی پانے والے پی ایس افسر کو ایک روز کے لیے پرنسپل سیکریٹری گورنر تعینات کرنے کے بعد انہیں سیکریٹری پبلک سروس کمیشن کا چارج دیا جائے گا۔

43

گی۔ وزیراعلیٰ نے پشاور میں نئے سی ٹی ڈی ریجنل ہیڈ کوارٹرز کے قیام کی اصولی منظوری دی، صوبے میں 21 اضلاع میں سی ٹی ڈی دفاتر کی تعمیر کا منجمد ترقیاتی منصوبہ بحال کرنے کا فیصلہ کیا گیا، سی ٹی ڈی کی گاڑیوں، اسلحہ اور جدید آلات کی فراہمی کیلئے 7 ارب 77 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی۔

44

اراکین کا کہنا تھا کہ بانی چیئرمین کی باتیں باہر لانے والوں نے اسٹیبلشمنٹ اور پی ٹی آئی میں لڑائی کروا دی ہے جبکہ بعض اراکین نے موجودہ صورتحال کی تمام تر ذمہ داری پارٹی کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ اور بانی پی ٹی آئی کی بہن علیمہ خان پر ڈال دی۔ اراکین کا کہنا تھا کہ بانی چیئرمین کی باتیں جب تک سیاسی رہنما باہر لاتے تھے کوئی مسئلہ نہیں تھا مگر جب سے بانی چیئرمین سے سیاسی رہنماؤں کی ملاقاتوں پر پابندی لگی ہے حالات خراب ہوئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اراکین کی رائے تھی کہ پی ٹی آئی اب بانی چیئرمین کی رہائی کے لیے جارحانہ رویہ

45

گی۔ گورنر کے پی کا کہنا ہے کہ آئین میں گورنر راج کی شق ہے، یہ غیر آئینی نہیں، گورنر راج لگنے کا ذمہ دار صوبائی حکومت کے کردار پر ہوتا ہے۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی اپنے کرتوتوں کی سزا بھگتنے کے بعد باہر نکلیں گے، ڈیڑھ دو سال سزا نہیں کاٹی اور مگرمچھ کے آنسو رو رہے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ اپنے ضلع خیبر میں بیٹھیں، دہشت گردی اور منشیات کو کنٹرول کریں، خیبر پختونخوا میں ایک پولیس اسٹیشن نہیں بنا، پولیس کی تربیت نہیں کی گئی اور انہیں جدید اسلحہ بھی فراہم نہیں کیا گیا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ سندھ اور پنجاب ایک دوسرے سے پروجیکٹ کا مقابلہ کر رہے ہیں اور ہم امن کے لیے رو رہے ہیں، صوبہ بند کرنا اور احتجاج کرنا ہے تو وفاق سے مسائل کا مقدمہ کون لڑے گا۔

46

دونوں کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کے خلاف قومی شعور بیدار کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، کیونکہ بدعنوانی نہ صرف ترقی کی رفتار سست کرتی ہے بلکہ عوامی اعتماد کو بھی شدید نقصان پہنچاتی ہے۔ اسپیکر نے بتایا کہ قومی اسمبلی بدعنوانی کے خاتمے کے لیے مؤثر قانون سازی پر مسلسل کام کر رہی ہے جبکہ قومی وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانا ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کرپشن فری پاکستان ہی مضبوط، خوشحال اور مستحکم پاکستان کی ضمانت ہے۔

47

48 کروڑ ڈالر اور امریکہ سے 28 کروڑ ڈالر وطن بھیجے گئے۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق رواں مالی سال کے پانچ ماہ میں ترسیلات زر کا حجم 16 ارب 14 کروڑ ڈالر رہا، ترسیلات زر میں سالانہ بنیاد پر 9.3 فیصد اضافہ ہوا۔ ماہرین کے مطابق نومبر میں ترسیلات زر میں کمی خلیجی ممالک سے کم ڈالرز آنے کی وجہ سے جبکہ سالانہ بنیاد پر ترسیلات زر میں اضافہ مستحکم ایکسچینج ریٹ کے باعث ہوا۔

48

وزرائے خارجہ نے اعلیٰ سطح کے مسلسل رابطوں پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اشک آباد میں ہونے والے "انٹرنیشنل فورم آف پیس اینڈ ٹرسٹ" کے دوران دونوں وزرائے خارجہ کی ملاقات کا بھی امکان ہے، جس میں علاقائی تعاون، اقتصادی شراکت داری اور سلامتی کے امور پر مزید گفتگو کی جائے گی۔ پاکستان اور ایران نے مشترکہ مفادات کے شعبوں میں تعاون جاری رکھنے اور مختلف علاقائی چیلنجز پر قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ دفتر خارجہ کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان جاری مکالمہ خطے میں امن و استحکام کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔

49

سینیٹ نے ملائیشیا کے سینیٹ کے صدر سینیٹر داتو آوانگ بمن بن آوانگ علی باسہ اور ایوان نمائندگان کے اسپیکر تان سری داتو ڈاکٹر جوہری بن عبدل سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران چیئرمین سینیٹ نے دونوں پارلیمانوں کی مضبوط جمہوری روایات کو اجاگر کرتے ہوئے پارلیمانی قیادت کے مابین روابط کے فروغ کی اہمیت پر زور دیا۔

50

اکرم میں دو ہی زر فلیگ پوسٹ پر پروقار پرچم کشائی سے ہوا، جہاں پاک بحریہ کے چاق و چوبند دستوں نے سلامی پیش کی جبکہ مہمانان گرامی نے کھڑے ہو کر قومی پرچم کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس کے بعد مقامی کمیونٹی کی نمایاں شخصیات سمیت گورنمنٹ اسکول شمبا اسماعیل اور بحریہ ماڈل اسکول کی خواتین مقررین نے خطابات کیے۔ گوادر کا پاکستان سے الحاق پاک بحریہ کے لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ لیفٹیننٹ افتخار احمد سروہی، جو بعد ازاں نیول چیف اور چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی بھی رہے، کی قیادت میں پاک بحریہ کے دستے نے پہلی بار شہر میں قومی پرچم لہرایا تھا۔ تقریب میں بڑی تعداد میں مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران، سول شخصیات اور معززین نے شرکت کی، جن میں اسٹیشن کمانڈر پاکستان آرمی، کمانڈر 440 بریگیڈ، ڈپٹی کمشنر گوادر اور گورنمنٹ اسکول شمبا اسماعیل و بحریہ ماڈل اسکول کے اساتذہ شامل تھے۔

51

آئی) کے دورے کے موقع پر اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر مراکش کے اعزازی قونصل جنرل مرزا اشتیاق بیگ، صدر کے سی سی آئی محمد ریحان حنیف، سینئر نائب صدر محمد رضا، نائب صدر محمد عارف لاکھانی، ایگزیکٹو کمیٹی ممبران اور پاک مراکش بزنس کونسل کے اراکین بھی موجود تھے۔

52

مطابق اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات 15 فروری کو ہوں گے، پولنگ کا عمل صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک جاری رہے گا۔ الیکشن کمیشن کے ترجمان کے مطابق ریٹرننگ افسرز کے کاغذات نامزدگی کے لیے پبلک نوٹس 19 دسمبر کو آویزاں کریں گے۔ انتخابی شیڈول کے مطابق کاغذات نامزدگی 22 دسمبر سے 27 دسمبر تک جمع کرائے جائیں گے، کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 30 دسمبر سے 3 جنوری 2026 تک ہوگی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ٹریبونل اپیلیں 5 سے 8 جنوری 2026 تک دائر کی جا سکیں گی جبکہ اپیلیں 9 سے 13 جنوری تک نمٹا دی جائیں گی۔ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 15 جنوری 2026 ہے جس کے بعد امیدواروں کی حتمی فہرست 16 جنوری کو آویزاں کی جائے گی۔ امیدواروں کو انتخابی نشان 16 جنوری کو الاٹ کیے جائیں گے جبکہ 15 فروری کو پولنگ اور 16 فروری سے 19 فروری تک نتائج مرتب کیے جائیں گے۔

53

جاپان، سنگاپور، اسپین، ترکی، امریکہ، یو اے ای سمیت دیگر ممالک کی کمپنیاں شامل ہیں۔ غیر ملکی سرمایہ کاری میں چین 67 فیصد کے ساتھ سر فہرست ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ٹیکنالوجی، مینوفیکچرنگ، سروسز اور تجارت کے شعبوں میں غیر ملکی سرمایہ کاروں نے 618 نجی کمپنیوں میں مجموعی طور پر ایک ارب دس کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی۔ غیر ملکی کمپنیوں کی

پاکستان میں آمد اقتصادی صلاحیت پر اعتماد کی عکاس ہے اور یہ اقدام پاکستان کی اقتصادی ترقی اور کاروباری ماحول کو مزید مضبوط بنا رہا ہے۔ ایس ای سی پی رپورٹ کے مطابق بین الاقوامی سرمایہ کاری کے ذریعے پاکستان میں روزگار کے لاتعداد مواقع پیدا ہوں گے اور صنعتی ترقی میں عالمی شراکت داری کو نئی راہ پر گامزن کیا جائے گا۔ ایس آئی ایف سی کے تعاون سے پاکستان کاروباری توسیع، سرمایہ کاری کے فروغ اور عالمی شراکت داری کے ایک نئے دور میں داخل ہو چکا ہے۔

54

کے تمام ڈپٹی کمشنرز شریک ہوئے۔ دیگر ڈویژنوں کے کمشنرز، ڈی سیز، ڈی آئی جیز اور ایس ایس پیز ویڈیو لنک کے ذریعے شامل ہوئے۔ ماحولیاتی نگرانی پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ ای او سی کے مطابق نومبر میں کراچی کے 12 میں سے 10 اور دیگر ڈویژنوں کے 17 میں سے 11 مقامات سے پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوئی۔

55

ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ عمران خان کے خوف نے مسلم لیگ (ن) کو مسلسل پریس کانفرنسوں پر مجبور کر دیا ہے۔ شفیع جان نے کہا کہ وزراء II کے بعد اب پارلیمانی سیکرٹری کو بھی بے بنیاد الزامات کے لیے میدان میں اتارا گیا ہے، جبکہ قوم عام انتخابات میں مسلم لیگ (ن) کے جھوٹے اور من گھڑت پروپیگنڈے کو مسترد کر چکی ہے۔

56

میں ایک روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کہی، جس کا موضوع جینڈر ریسپانسیو بجٹنگ تھا۔ ورکشاپ میں خیبر پختونخوا کے ریجنل اور ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز کے ساتھ ساتھ سندھ، پنجاب اور بلوچستان کے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز نے بھی شرکت کی۔ مقصد بجٹ کی منصوبہ بندی، نفاذ اور نگرانی میں صنفی مساوات کو شامل کرنا تھا۔ سعید گل نے کہا کہ خواتین اور مرد ووٹرز کے مابین صنفی فرق کافی حد تک کم ہو چکا ہے۔ جن خواتین کے پاس شناختی کارڈ موجود نہیں، ان کے لیے الیکشن کمیشن نادرا کے اشتراک سے موبائل رجسٹریشن وین کے ذریعے ان کی دہلیز پر شناختی کارڈ جاری کر رہا ہے۔

57

آئی ایم ایف کو خطوط لکھے، ملک کو دیوالیہ کرنے کے لیے ہر حربہ استعمال کیا، بانی اپنے دور میں مخالفین کو دھمکیاں دیتے تھے، آج اڈیالہ کی جیل کی دیواروں نے ذہنی مریض بنا دیا ہے۔ انکی ذہنی کیفیت کا معائنہ ہونا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ پنجاب حکومت ذہنی مریض کیلئے اسپیشل ٹیم بنائے۔

58

کہ کیا آپ نے پارلیمنٹ کو مضبوط فوج کو کمزور کرنے کے لیے کرنا ہے۔ آپ خود فوج کی پیداوار ہیں آپ کس منہ سے فوج کے خلاف بات کر سکتے ہیں۔ پاپولر ہونا کیا ہوتا ہے۔ میرے حلقے میں تو آپ بدترین شکست سے دوچار ہوئے تھے۔ اس ملک پر رحم کرو اس ملک سے کس چیز کی دشمنی کر رہے ہو۔ ملک محمد احمد خان نے کہا کہ سپریم کورٹ میں ایک گروہ بندی کی گئی تھی جس کے تحت پانچ ججز کے سامنے ہی پٹیشن کیس لگے جو صرف ایک سیاسی جماعت کے خلاف تھے۔ سپریم کورٹ کے ذریعے ایک پولیٹیکل پارٹی کو ختم کرنے کی باقاعدہ مہم چلائی گئی۔

59

عرصے میں جرائم کی نوعیت کی تعداد اور اس کی شدت پولیس افسران کی جانب سے اسٹریٹ کرائم سمیت دیگر جرائم کی وارداتوں میں کمی کے دعوے زمینی حقائق سے بالکل برعکس دکھائی دیے۔ رواں سال کے 11 ماہ کے دوران شہریوں کو کروڑوں روپے مالیت کی گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور موبائل فونز سے محروم کر دیا گیا، جرائم پیشہ عناصر نہ صرف معروف شاہراہوں بلکہ رہائشی علاقوں، گلیوں اور محلوں میں بھی آزادانہ کارروائیاں کرتے رہے۔ سی پی ایل سی کی جانب سے جاری کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق رواں سال کے 11 مہینوں میں مجموعی طور پر شہری 2 ہزار 275 اپنی قیمتی گاڑیوں سے محروم کر دیے گئے جس میں 285 گاڑیاں چھینی جبکہ 1990 گاڑیاں چوری کر لی گئیں۔ اسی طرح سے رواں سال کے 11 ماہ کے دوران متوسط طبقے کی سواری موٹر سائیکلوں کی چھینا جھپٹی کے واقعات بھی عروج پر رہے، جس میں شہریوں کو مجموعی طور پر 41 ہزار 700 سے زائد موٹر سائیکلوں سے محروم ہونا پڑا جس میں 6 ہزار سے زائد موٹر سائیکلیں چھینی جبکہ 35 ہزار 700 سے زائد موٹر سائیکلوں کو چوری کر لیا گیا۔ رواں سال کے 11 مہینوں کے دوران اسٹریٹ کرمنلز نے شہریوں کو مجموعی طور پر لاکھوں روپے مالیت کے 15 ہزار سے زائد موبائل فونز سے محروم کر دیا۔

60

اکبر، شاہد خٹک، خیبر پختونخوا کابینہ کے اراکین مینا خان، شفیع جان و دیگر موجود ہیں۔ قبل ازیں بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو پولیس نے فیکٹری ناکے پر روکا، علیمہ خان کی جانب سے کارکنان کو پر سکون رہنے کی ہدایت کی گئی اور وہ کارکنان کو ناکے سے پیچھے ہٹاتی رہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس کے ساتھ ہماری کوئی لڑائی نہیں، پولیس والے ہمارے بھائی ہیں، یہ ہمارے ساتھ بہت اچھے ہیں، بارکنوں کو اس لیے پیچھے کروا رہی ہوں کیونکہ خواتین ساتھ ہیں۔ پولیس والے خود پریشان ہیں۔ علیمہ خان کا کہنا تھا کہ ملاقات کی اجازت عرصے سے نہیں دی جا رہی، میری بہن نے گزشتہ ملاقات پر کوئی سیاسی گفتگو نہیں کی، بانی پی ٹی آئی کو کس کے احکامات پر قید تنہائی میں رکھا گیا ہے، ہم عدالت کے احکامات لے کر آئے ہیں جیل ایک ماہ سے اس مقصد کیلئے آ رہے ہیں۔ دھرنے کے لیے اڈیالہ جیل جا رہے ہیں دوبارہ ہم بلا رہے ہیں اور پولیس کی بھاری نفری فیکٹری ناکے پر موجود ہے۔

61

آئی ایم ایف نے اعتراف کیا کہ بدترین سیلاب کے باوجود پاکستان نے معاشی استحکام برقرار رکھا، حکومت کے تحفظ کیے گئے مالی و بیرونی بفرز سے ملک پر فوری امداد کے بغیر بحران سنبھال سکا۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کے مطابق پاکستان کو سیلاب کے دوران ہنگامی بین الاقوامی امداد کی ضرورت نہیں پڑی، وفاقی و صوبائی اداروں کی مشترکہ کوششوں سے اصلاحات میں پیش رفت ممکن ہوئی۔ وزیر خزانہ نے آئی ایم ایف کی جانب سے مجموعی طور پر 1.3 ارب ڈالر کی منظوری اہم سنگ میل قرار دیا۔

62

جائی ہے۔ ٹیکس کلیکشن کی ذمہ داری صوبوں کو دیے جانے کے خواہاں ہیں۔ لاہور میں ایف پی سی سی آئی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا تاجر برادری کا معیشت میں

اہم کردار ہے۔ پیپلز پارٹی اور تاجر برادری کی ایک تاریخ ہے۔ ہماری جماعت بزنس کمیونٹی کو سہولیات فراہم کرنے کی حامی ہے۔ ہم تاجروں کے مسائل کے حل کے لیے کردار ادا کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بزنس کمیونٹی کی مثبت تجاویز کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ تاجر برآمدات بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں اور ہم اس کے حامی ہیں۔ ہم ایف پی سی سی آئی ایڈوائزری گروپ کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے لیے بڑے فخر کی بات ہے کہ چین جیسا ملک ہمارے ساتھ کام کر رہا ہے۔ چین پاکستانی اشیا کو اپنے ملک میں متعارف کرانا چاہتا ہے۔ ہمیں سوچنا ہے کہ چین کے ساتھ ہم کیسے اپنے آٹھ کی تعداد کو بڑھائیں۔ چین پاکستان بہترین دوست ملک ہے جو ہمارے ساتھ تمام شعبوں میں تعاون کو فروغ دے رہا ہے۔ انہوں نے وزیراعظم کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم اور اہل ٹیم ملکی معیشت کی بہتری کے لیے بہت محنت کر رہی ہے۔ وزیراعظم تاجر برادری کے لیے بہت اچھی سوچ رکھتے ہیں اور وہ آپ کے مسائل کے حل کے کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی بھی تاجر برادری کے مسائل کے حل کو اولین ترجیح دیتی ہے بس ہماری اور آپ کی سوچ میں یہ فرق ہے کہ وزیراعظم سینٹرلائز پالیسی کے حامی اور ہم ڈی سینٹرلائز کی سوچ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکی معیشت ڈنڈا کے زور پر نہیں چل سکتی پیار سے چلائی جا سکتی ہے۔ پچھلی حکومت نے ڈنڈے کے زور پر معیشت چلانے کی کوشش کی۔ ہم چاہتے ہیں ٹیکس نیٹ میں اضافہ ہو لیکن ٹیکسوں کے معاملے میں سرمایہ کاروں کو مجروح نہیں کیا جانا چاہیے۔ حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔ ٹیکس اکٹھے نہیں کیے جا سکتے۔ انہوں نے کہا ٹیکس کلیکشن میں سندھ کی کارکردگی دوسرے صوبوں کی نسبت بہتر رہی ہے۔ وفاق کے مقابلے میں صوبوں نے ٹیکس کلیکشن کا ریکارڈ توڑ دیا۔ ایف بی آر کی کلیکشن کا ریکارڈ سب کے سامنے ہے۔ انہوں نے ٹیکس نظام میں شفافیت کے لیے اقدامات پر زور دیا۔ ہم چاہتے ہیں سیلز ٹیکس آن گڈز کلیکشن کی ذمہ داری صوبوں کو دے دیں۔ اگر ہم آپ کا ہدف پورا نہیں کرتے تو آپ جاری رقم کاٹ لیں لیکن اگر ہم ہدف پورا کرتے ہیں تو ہمیں اضافی رقم دی جائے۔ انہوں نے کہا ٹیکس کلیکشن کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم چیز یہ ہے کہ صوبوں کی نمائندگی کی بنیاد پر ایف بی آر کو وفاقی ادارہ بنانے کی ہے۔ انہوں نے کہا وفاقی حکومت کی معاشی مشکلات دور کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ کوئی ایک صوبہ تنہا تمام صوبوں کو اس ذمہ داری کو نبھانا چاہیے۔ عوام کے بجلی کے مسائل پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہم مفت بجلی یونٹس کو سولر میں تبدیل کر کے قیمت کم کر سکتے ہیں ہم اس کا گرین سلوشن نکالیں گے۔ عوام کی بجلی کے حوالے سے مشکلات ختم کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سے صوبوں تک کاروبار کو وسعت ملے گی، پرائیویٹ سیکٹر کیساتھ مل کر کام کرنے سے معیشت کو تقویت ملے گی، وسائل کو بروئے کار لا کر ملکی معیشت کو مضبوط سے مضبوط تر بنانا ہوگا۔

63

کا معاہدہ کر لیا گیا، پاکستانی طلباء کی انڈونیشیا میں اعلیٰ تعلیم کیلئے انڈونیشین ایڈ اسکالر شپ پروگرام پر دستخط کیے گئے۔ چھوٹے اور درمیانے کاروبار کی ترقی کیلئے تعاون کی مفاہمتی یادداشت کا تبادلہ ہوا جبکہ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان تاریخی دستاویزات اور ریکارڈ محفوظ بنانے کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوئے۔ اس موقع پر دونوں ممالک کے درمیان منشیات کی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے مفاہمتی یادداشت، حلال تجارت اور سرٹیفیکیشن کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان صحت کے شعبے میں تعاون کی مفاہمتی یادداشت کا بھی تبادلہ کیا گیا۔

64

آفس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ٹرانسپورٹ سے متعلق منصوبوں کی مالی معاونت اور مستقبل کے اہم اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ اسد ضامن، سی ای او ٹرانس کراچی فواد غفار سومرو بھی شریک تھے۔ ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے وفد نے ملاقات کے موقع پر ٹرانسپورٹ کے جاری منصوبوں اور مستقبل میں ٹرانسپورٹ اور موبلٹی کے مزید منصوبوں میں معاونت کی بھی یقین دہانی کروائی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ حکومت سندھ پاکستان میں پہلی بار بائیو گیس سے چلنے والی بسز چلانے جا رہی ہے، حکومت سندھ کی ترجیح ہے کہ بائیو گیس پر چلنے والی ای بسز نہ صرف جدید ہوں بلکہ سروس کا معیار بھی بین الاقوامی سطح کا ہو۔ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ بائیو گیس پر جو بسیں چلائی جائیں گی وہ نہ صرف ماحول دوست ہوں گی بلکہ ہر بس آئی ٹی ایس سسٹم سے منسلک ہوگی۔ سندھ کے سینئر وزیر کا کہنا تھا کہ کراچی میں ماحول دوست بسز کے لیے بائیو گیس پلانٹ منصوبہ پر کام جلد شروع کیا جا رہا ہے، بائیو گیس پلانٹ جیسے اقدامات ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے، بائیو گیس اور ای وی گاڑیوں سے ماحولیاتی آلودگی میں کمی لانے میں مدد ملے گی۔

65

تعلیم، صحت، سائنس و ٹیکنالوجی، زراعت اور ماحولیاتی تعاون میں تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیراعظم اور صدر پرابووو سوبیانتو نے دوطرفہ تجارت کے حجم میں اضافہ کے لیے انڈونیشیا۔ پاکستان ترجیحی تجارتی معاہدے (PTA-IP) پر نظرثانی کرنے اور تجارتی عدم توازن کو دور کرنے پر اتفاق کیا۔ دونوں رہنماؤں نے حلال صنعت، زرعی اجناس کی تجارت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور تکنیکی تعلیم میں تعاون بڑھانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ مزید برآں، خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (SIFC) اور انڈونیشیا کے خودمختار دولت فنڈ (Danantara) کے درمیان تعاون کے ذریعے مشترکہ منصوبوں میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا۔ وزیراعظم نے صدر پرابووو کے عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات، بشمول "مفت غذائیت سے بھرپور کھانے کے پروگرام" کی تعریف کی۔ دونوں رہنماؤں نے کشمیر اور غزہ کی صورتحال سمیت علاقائی اور عالمی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور انسانی حقوق کے تحفظ کے مطابق تنازعات کے پرامن حل کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات کے بعد دونوں رہنماؤں نے مختلف شعبوں میں مفاہمتی یادداشتوں اور معاہدوں کے تبادلے کا مشاہدہ کیا اور وزیراعظم نے صدر پرابووو اور ان کے وفد کے اعزاز میں ظہرانے کا بھی اہتمام کیا۔ یہ دورہ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر کیا گیا، جو دونوں ممالک کے درمیان برادرانہ تعلقات میں ایک تاریخی سنگ میل ہے۔

بدعنوانی کسی بھی معاشرے کی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، وزیر انسداد بدعنوانی

یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ایک مضبوط، ایماندار اور ذمہ دارانہ نظام ہی عوام کا اعتماد بحال کر سکتا ہے

سندھ حکومت پرعزم ہے کہ صوبے سے کرپشن کے خاتمے کیلئے بھرپور عزم ہے، وزیر انسداد بدعنوانی سندھ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیر انسداد بدعنوانی سندھ سردار محمد بخش مہر نے انسداد بدعنوانی کے عالمی یوم کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ بدعنوانی کسی بھی معاشرے کی ترقی، انصاف اور شفافیت کی سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ایک مضبوط، ایماندار اور ذمہ دارانہ نظام ہی عوام کا اعتماد بحال کر سکتا ہے۔ حکومت پرعزم ہے کہ صوبے سے کرپشن کا خاتمہ کیا جائے۔

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 9

کراچی: گورنر سندھ کامران ٹیسوری 31ویں STP کامرس اینڈ ٹریڈ گروپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

برآمدات میں اضافہ معاشی استحکام کیلئے نہایت اہم ہے، گورنر سندھ

برآمدات میں اضافہ صرف زرمبادلہ کے ذخائر کو مضبوط کرتا ہے بلکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کرتا ہے

31ویں اسٹیٹ ٹریڈنگ پروگرام (STP) کامرس اینڈ ٹریڈ گروپ (CTG) کے شرکاء سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے کہا ہے کہ پاکستان کی ایکسپورٹس کا فروغ ملکی معیشت کی بحالی اور معاشی استحکام کے لیے نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ برآمدات میں اضافہ صرف زرمبادلہ کے ذخائر کو مضبوط کرتا ہے بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرتا ہے۔ اسٹیٹ ٹریڈنگ پروگرام (STP) کامرس اینڈ ٹریڈ گروپ (CTG) کے شرکاء نے گورنر ہاؤس کراچی میں ملاقات کی۔

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 1

بدعنوانی قومی ترقی کی سب سے بڑی رکاوٹ ہے، کامران ٹیسوری

گورنر سندھ کامران ٹیسوری کا انسداد بدعنوانی کے عالمی دن پر پیغام

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے انسداد بدعنوانی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بدعنوانی قومی ترقی کی سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ شفافیت، ایمانداری اور قانون کی بالادستی ہی مضبوط معاشرے کی بنیاد ہے۔

پاکستان بھر میں بچوں کی عمر کی یکساں تعریف کیلئے سندھ اسمبلی کی متفقہ قرارداد منظور

پاکستان بھر میں لڑکیوں اور لڑکوں کے لئے شادی کی قانونی کم سے کم عمر 18 سال مقرر کرنے کا مطالبہ کیا گیا

سندھ کی قیادت ایک بار پھر بچوں کے حقوق کے تحفظ اور بچوں کی شادی کے خاتمے کی جانب ایک اور اہم قدم اٹھا رہی ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) آج سندھ اسمبلی نے ایک تاریخی اور اہم قدم اٹھاتے ہوئے متفقہ قرارداد منظور کی جس میں پاکستان بھر میں لڑکیوں اور لڑکوں کیلئے شادی کی قانونی کم سے کم عمر 18 سال مقرر کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 2

گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری کا "منگوڑے" پر خصوصی پیغام

9 دسمبر 1971ء کو منگوڑہ حملے نے دلیری، بہادری، شجاعت سے نئی تاریخ رقم کی

کراچی: وزیر بلدیات ناصر حسین شاہ اپنے دفتر میں شہریوں سے ملاقات میں مسائل سن رہے ہیں

ناصر حسین شاہ سے ورلڈ بینک مشن کے وفد کی اہم ملاقات

ورلڈ بینک کے تعاون سے جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت

کراچی ایک میگا سٹی ہے اور اس کے مسائل بھی بڑے ہیں

ورلڈ بینک کے اشتراک سے جاری منصوبوں پر رفتار آئی ہے، وزیر بلدیات سندھ

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 7

ندا یاسر کے بیان پر فوڈ ڈیلیوری رائیڈرز کا شدید احتجاج، معافی کا مطالبہ

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 2

کراچی: گلشن اقبال میں پولیس مقابلہ، ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 3

پاکستان ریلوے کی روزانہ آمدن 30 سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی، محمد حنیف عباسی

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 10

صوبوں کے قیام سے متعلق علیم خان کا بیان قابل ستائش ہے، ترجمان مری بچاؤ پاکستان

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 4

سابق ایس ایس پی راؤ انوار کی گاڑی میں آگ بھڑک اٹھی، فیملی محفوظ رہی

قریب سابق ایس ایس پی ملیر راؤ انوار کی گاڑی میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، تاہم حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کی ایک گاڑی فوراً موقع پر پہنچ گئی اور بروقت کارروائی کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ پولیس کے مطابق گاڑی میں اس وقت راؤ انوار کی فیملی

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 5

ریاض میں شاندار سندھی ثقافتی میلے کا انعقاد

میلے کی میزبانی انڈس کلچر اینڈ سوشل فورم کے صدر غلام قادر ملاح نے کیا

ریاض (خصوصی رپورٹ) سعودی عرب میں بھی ثقافتی رنگ نمایاں رہے۔ انڈس کلچر اینڈ سوشل فورم کی جانب سے صدر غلام قادر ملاح کی میزبانی میں شاندار سندھی ثقافتی میلہ منعقد کیا گیا، جہاں سندھ کی ثقافت، موسیقی اور روایتی فنون کا خوبصورت مظاہرہ پیش کیا گیا۔ پروگرام میں معروف فنکار علی گل ملاح اور دیا سحر نے اپنے فن کا شاندار اظہار کرتے ہوئے شرکاء کے دل جیت لیے، جبکہ ہال مسلسل سندھی گیتوں کی گونج سے گونجتا رہا۔

سندھ انفارمیشن کمیشن نے میونسپل آفیسر ٹاؤن کمیٹی پریالو کو طلب کرلیا

شفافیت کے قانون 2016 کے تحت معلومات کی عدم فراہمی پر طلب کیا گیا ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ انفارمیشن کمیشن نے معلومات تک رسائی اور شفافیت کے قانون 2016 کے تحت معلومات کی عدم فراہمی پر ٹاؤن میونسپل آفیسر، ٹاؤن کمیٹی پریالو ضلع خیرپور کو 10 دسمبر کو کمیشن کے دفتر میں طلب کرلیا ہے۔ واضح رہے کہ سید امتیاز احمد شاہ نے ٹاؤن کمیٹی کے بجٹ، اس کے استعمال، اسٹاف کی تفصیل، ترقیاتی منصوبوں، ٹیکس کلیکشن کے اعداد و شمار اور دیگر امور کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کی

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 8

پاکستان میں برقی حادثات کی روک تھام کیلئے عوامی آگاہی ناگزیر قرار

حادثات کی روک تھام کیلئے عوامی شعور اجاگر کرنے اور حفاظتی ضوابط کے سخت نفاذ کی ضرورت

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 11

پاکستان میں پولیو وائرس کا پھیلاؤ دہائیوں کی کم ترین سطح پر پہنچ گیا، احسن اقبال

نظام مزید مضبوط کیا جا رہا ہے، وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں پولیو کا خاتمہ قومی ترجیح قرار

وزیر منصوبہ بندی و ترقی پروفیسر احسن اقبال نے کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان میں پولیو

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 12

گولارچی کے 11 کے وی سٹی-II فیڈر کو لوڈشیڈنگ فری کر رہے ہیں، فیض اللہ ڈاہری

آپ کی اور ہماری ہر ممکن کوشش رہے کہ یہ سہولت برقرار رہے MOU پر دستخط کریں

صارفین کا اعتماد بحال کرتے ہوئے ان کے مکمل تعاون سے یہ ممکن ہو رہا ہے، چیف ایگزیکٹو آفیسر حیسکو کا خطاب

حیدرآباد (پ ر) حیسکو ترجمان کے مطابق چیف ایگزیکٹو آفیسر فیض اللہ ڈاہری کا حیسکو صارفین کے لیے فیض جاری ہے، صارف دوست سروس کے تحت 11 کے وی سٹی-II کے صارفین کیلئے زیرو لوڈشیڈنگ کرنے کے سلسلے میں نجی ہال میں تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں حیسکو چیف ایگزیکٹو آفیسر فیض اللہ ڈاہری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 11 کے وی فیڈر گولارچی کو لوڈ شیڈنگ فری کر دیا گیا ہے، آج یہ 25واں فیڈر ہے، ہم نے اپنی کوشش یہ کی ہے کہ تمام ملازمین اس کمپنی کی مالکی کریں اور عوام کے مکمل تعاون سے ہی کامیابی ممکن ہوئی ہے۔ سب سے پہلے آپ تمام کو مبارکباد کہ آج حیسکو انتظامیہ نے 11 کے وی سٹی-II فیڈر کو زیرو لوڈشیڈنگ کردیا ہے۔

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 6

میئر کراچی مرتضیٰ وہاب ضلع غربی میں سیوریج نظام کی بحالی اور پیور بلاکس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

FPCCI نے صنعتی رہنماؤں کی تاریخی ٹریننگ کے منصوبے کا آغاز کر دیا

منصوبے کو یورپی یونین کے سفیر کی مکمل حمایت حاصل ہے TVET سیکٹر سپورٹ پروگرام کی معاونت حاصل ہے

ہم یہاں بزنس لیڈرز کے طور پر نہیں بلکہ ملک کی معاشی تقدیر بدلنے کے شراکت دار کے طور پر جمع ہوئے ہیں، صدر ایف پی سی سی آئی

اسلام آباد/کراچی (اسٹاف رپورٹر) فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر عاطف اکرام شیخ نے بتایا ہے کہ اسلام آباد میں پہلی سالانہ کانفرنس "creating Pakistan's-Co TVET System for Future-ready Workforce" نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی ہے جس میں ملک بھر کے بڑے اور اہم تجارتی نمائندوں نے شرکت کی۔ صدر ایف پی سی سی آئی عاطف اکرام شیخ نے بتایا کہ اس بڑے ایونٹ اور جی ٹریننگ کا یہ منصوبہ TVET سیکٹر سپورٹ پروگرام کی معاونت سے مرتب ہوا ہے؛ جسے یورپی یونین اور جرمنی نے مل کر فنڈ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کانفرنس

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 13

چیف ایگزیکٹو آفیسر فیض اللہ ڈاہری و دیگر 11 کے وی سٹی II (گولارچی) فیڈر کو لوڈشیڈنگ فری کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

صوبائی سینئر وزیر سے ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے وفد کی ملاقات

ملاقات میں سیکریٹری ٹرانسپورٹ اسد ضامن، سی ای او ٹرانس کراچی فواد غفار سومرو بھی شریک تھے

حکومت سندھ پاکستان میں پہلی بار بائیو گیس سے چلنے والی بسز چلانے جا رہی ہے، شرجیل میمن

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے سینئر وزیر اور صوبائی وزیر برائے اطلاعات، ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن سے ایشین ڈویلپمنٹ بینک (اے ڈی بی) کے اعلیٰ سطح کے وفد نے کراچی میں ان کے آفس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ٹرانسپورٹ سے متعلق منصوبوں کی مالی معاونت اور مستقبل کے اہم اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سیکریٹری ٹرانسپورٹ اسد ضامن، سی ای او ٹرانس کراچی فواد غفار سومرو بھی شریک تھے۔ ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے وفد نے ملاقات کے موقع پر ٹرانسپورٹ کے جاری منصوبوں اور مستقبل میں بھی ٹرانسپورٹ اور موبلٹی کے مزید منصوبوں میں معاونت کی بھی

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 14

انسداد بدعنوانی کے عالمی دن کے موقع پر محکمہ اینٹی کرپشن سندھ کی جانب سے کراچی میں آگاہی واک چیئرمین اینٹی کرپشن سید ذوالفقار علی شاہ کی سربراہی میں نکالی جا رہی ہے

انسداد دہشت گردی کیلئے افغان طالبان کے اقدامات ناکافی ہیں، روسی سفیر

دہشت گردوں کی آماجگاہ افغانستان سنگین خطرہ، پاکستان کے موقف کی عالمی سطح پر حمایت

کابل (آن لائن) افغانستان میں دہشت گرد تنظیموں کی بڑھتی سرگرمیاں نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کیلئے سنگین خطرہ بن گئیں۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان افغان سرزمین میں محفوظ دہشت گرد پناہ گاہوں کے ناقابل تردید شواہد پیش کر چکا ہے۔ عالمی جریدہ یوریشیا ریویو کے مطابق روس کو افغانستان میں سرگرم مختلف عسکریت پسند گروہوں سے سنگین سیکیورٹی خطرات کا سامنا ہے۔ مختلف انتہا پسند گروہ افغانستان کی

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 18

ایئر وائس مارشل کی سربراہی میں وفد کا آئی سی سی بی ایس، جامعہ کراچی کا دورہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایئر وائس مارشل عامر منیر کی قیادت میں 26 دوست ممالک کے 58 فوجی افسران پر مشتمل ایک وفد نے منگل کو بین الاقوامی مرکز برائے کیمیائی و حیاتیاتی علوم (آئی سی سی بی ایس)، جامعہ کراچی کا دورہ کیا، اس موقع پر سینئر پاکستانی حکام بھی موجود تھے۔ سابق وفاقی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی اور سرپرست اعلیٰ آئی سی سی بی ایس پروفیسر ڈاکٹر عطاالرحمن اور آئی

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 19

شکارپور؛ پولیس مقابلے میں 8 ڈاکو ہلاک، خاتون ڈی ایس پی بھی زخمی

ہمیں شکارپور پولیس پر فخر ہے جس نے سندھ پولیس کا سر فخر سے بلند کیا، سید کمیل حیدر شاہ

شکارپور (اسٹاف رپورٹر) شکارپور میں پولیس نے بڑا آپریشن کرتے ہوئے 8 ڈاکوؤں کو ہلاک کر دیا جبکہ ایک زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا۔ آپریشن کے دوران 2 ڈی ایس پیز سمیت اور دو اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ پولیس زخمیوں میں خاتون ڈی ایس پی پارس بکھرانی اور ڈی ایس پی ظہور احمد سومرو شامل ہیں۔ ہلاک 4 ڈاکوؤں کی شناخت امداد شیخ، شدن شیخ، شمہور شیخ اور برکت شیخ کے ناموں سے ہوئی ہے۔ ڈاکوؤں کی لاشیں جائے وقوع پر موجود ہیں اور مزید ڈاکوؤں کی شناخت جاری ہے۔ دوسری جانب، زخمی ڈی

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 15

کراچی: مولانا فضل الرحمٰن کے ککری گراؤنڈ لیاری جلسے کی تیاریاں جاری

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علما اسلام پاکستان کے امیر مولانا فضل الرحمٰن کے ضلع ساتھ کے دورہ کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ لیاری کے مختلف علاقوں میں وال چاکنگ اور بینرز لگانے کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن 21 دسمبر کو ککری گراؤنڈ لیاری میں عوامی اجتماع سے خطاب کریں گے۔ تاریخ ساز اجتماع میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 27

کراچی: نیشنل گیمز میں پی اے ایف کی شاندار پیش قدمی

فٹبال میچ میں بلوچستان کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ پکی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی میں جاری 35ویں نیشنل گیمز کے سلسلے میں کے ایم سی فٹبال گراؤنڈ میں پاکستان ایئرفورس (پی اے ایف) اور بلوچستان کے درمیان کھیلا گیا میچ انتہائی دلچسپ اور سنسنی خیز رہا، جس میں پی اے ایف کی ٹیم نے نہ صرف شاندار کھیل پیش کیا بلکہ ایک گول سے کامیابی حاصل کرتے ہوئے سیمی فائنل میں جگہ بھی پکی کرلی۔ ابتدائی لمحات سے ہی دونوں مضبوط ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ جاری رہا،

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 26

رواں سیزن کینو کی برآمدات کیلئے تین لاکھ ٹن کا ہدف مقرر

ہدف پورا ہونے پر 110 ملین ڈالر کا زرمبادلہ حاصل ہونے کا امکان ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان سے رواں سیزن کینو کی برآمدات کا آغاز ہوگیا ہے، آل پاکستان فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل ایکسپورٹرز امپورٹرز اینڈ مرچنٹس ایسوسی ایشن نے رواں سیزن کے لیے تین لاکھ ٹن کا ہدف مقرر کیا ہے، جس کے پورا ہونے پر 110 ملین ڈالر کا زرمبادلہ حاصل ہونے کا امکان ہے۔ کچھ دسمبر سے اب تک 6 ہزار ٹن کینو مشرق وسطیٰ، سری لنکا اور فلپائن بھیجا جا چکا ہے۔ گزشتہ سیزن میں

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 20

اسرائیل صحافیوں کا بدترین دشمن ہے، کے یو جے دستور

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی یونین آف جرنلسٹس دستور نے اسرائیل کو صحافیوں کا بدترین دشمن قرار دیا ہے، کے یو جے دستور کے صدر نصر اللہ چوہدری اور سیکریٹری ریحان خان چشتی نے صحافیوں کی عالمی تنظیم رپورٹرز ودآؤٹ بارڈرز کی سالانہ رپورٹ میں بیان چشم کشا حقائق پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عالمی برادری سے اسرائیل کے ہاتھوں صحافیوں کے قتل عام کا

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 21

بھٹ شاہ درگاہ کے بیرونی گیٹ سے چاندی چوری ہونے کا واقعہ

وزیر اوقاف سید ریاض حسین شاہ شیرازی کا فوری ایکشن

ملزم انور ماچھی کی فوری گرفتاری اور چاندی برآمدگی پر چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف کا شکریہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) درگاہ شاہ عبداللطیف بھٹ شاہ کے بیرونی گیٹ سے گزشتہ شب چاندی چوری ہونے کے واقعے پیش آیا جس پر وزیر برائے اوقاف مذہبی امور زکوٰۃ و عشر سید ریاض حسین شاہ شیرازی نے نوٹس لیتے اور واقعے پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے درگاہ کے منیجر کو غفلت کے باعث معطل کرنے کی ہدایت دی۔ سیکریٹری اوقاف محمد مرید راحموں نے احکامات پر عمل کرتے ہوئے منیجر اوقاف حمزہ علی بھٹی کو معطل کیا اور چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف مختیار علی ابڑو سے رپورٹ طلب کی۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق ایڈمنسٹریٹر اوقاف شاہ نواز واقعے کی اطلاع ملتے ہی درگاہ پہنچے، تفصیلات حاصل کیں

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 16

وزیراعلیٰ کا پولیس کارروائی کے دوران زخمی اہلکاروں کی بہادری کو خراج تحسین

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے شکارپور میں پولیس آپریشن کے دوران زخمی ہونے والے اہلکاروں کی بہادری کو سراہا اور ان کے جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور عیادت کا پیغام بھیجا۔ وزیراعلیٰ سندھ نے ڈی ایس پی سٹی پارس بکھرانی، ڈی ایس پی گڑھی یاسین ظہور سومرو اور دیگر دو اہلکاروں کے بہترین علاج معالجے کو یقینی بنانے کے لیے اسپتال انتظامیہ کو

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 29

حکومتِ پنجاب نے مریضوں کے اخراجات کا بوجھ اپنے سر لے لیا

اب پنجاب میں کوئی بھی کینسر یا دل کا مریض اپنی جمع پونجی، گھر یا زیور نہیں بیچے گا

لاہور (آن لائن) وزیراعلیٰ مریم نواز نے کینسر اور دل کے مریضوں کے خوف، مالی تنگی اور بے بسی کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق اب پنجاب میں کوئی بھی کینسر یا دل کا مریض اپنی جمع پونجی، گھر یا زیور نہیں بیچے گا۔ حکومتِ پنجاب نے کینسر اور دل کے مریضوں کے ناقابل برداشت اخراجات کا بوجھ اپنے سر لے لیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز نے پنجاب میں وزیراعلیٰ اسپیشل انیشیٹو برائے کینسر

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 28

کراچی: فلیٹ میں ماں، بیٹی اور بہو کی پراسرار موت، مقدمہ درج

معاملہ تاحال پراسرار ہے اور حتمی پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار ہے، پولیس حکام

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گلشن اقبال کے فلیٹ میں ماں، بیٹی اور بہو کے پراسرار طور پر جاں بحق ہونے کا مقدمہ درج کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق کراچی کے علاقے گلشن اقبال میں فلیٹ سے ماں، بیٹی اور بہو کی لاشیں ملنے کے واقعے نے خوف و ہراس پیدا کر دیا۔ واقعے کا مقدمہ تھانہ گلشن اقبال میں سرکاری مدعیت میں نامعلوم ملزم کے خلاف قتل کی دفعہ کے تحت درج کرلیا گیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ اقبال کے بھائی اسلم کا بیان بھی

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 22

سندھ حکومت کے محکمہ اینٹی کرپشن کی جانب سے کراچی میں آگاہی واک کا انعقاد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) انسداد بدعنوانی کے عالمی دن کے موقع پر سندھ حکومت کے محکمہ اینٹی کرپشن کی جانب سے کراچی میں آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا۔ واک میں چیئرمین اینٹی کرپشن سید ذوالفقار علی شاہ، سیکریٹری اوقاف مرید راحموں، ڈی جی اینٹی کرپشن امتیاز ابڑو سمیت بڑی تعداد میں افسران اور ملازمین نے شرکت کی۔ یہ واک اینٹی کرپشن کورٹ سے شروع

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 24

چوری میں ملوث ایک اور گھریلو ملازمہ گرفتار، دوران تفتیش حیرت انگیز انکشافات

ملزمہ گھر کی مالکن کو نشہ آور شے پلانے کے بعد چوری کی واردات انجام دیتی تھی، پولیس حکام

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گھروں میں چوریاں کرنے والی گھریلو ملازمہ کو گرفتار کرلیا گیا، جس نے دوران تفتیش حیرت انگیز انکشافات کئے۔ تفصیلات کے مطابق کراچی میں ساحل پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چوری میں ملوث گھریلو ملازمہ کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزمہ نصیرن مائی کے قبضے سے سونے کی بالیاں، ڈائمنڈ کی بالیاں اور دو ہزار مالیت کی غیر ملکی کرنسی برآمد ہوئی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا تھا کہ دوران تفتیش

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 30

سندھ، بیشتر شوگر ملز میں کرشنگ شروع نہ کی جاسکی، آبادگار پریشان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ میں ایک ماہ گزر جانے کے باوجود بیشتر شوگر ملز میں کرشنگ کا عمل شروع نہیں کیا جاسکا۔ گنے کی امدادی قیمت کا تعین نہ ہونے کے باعث آبادگار سراپا احتجاج ہیں۔ آبادگاروں کا کہنا ہے کہ گنے کی کرشنگ میں تاخیر کے باعث گنے کی فصل کھیتوں میں کھڑی ضائع ہونے کا خدشہ بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال چینی کے نرخ 120 روپے تھے تو

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 31

قائد آباد پل کے قریب پولیس مقابلہ، ایک زخمی سمیت دو ڈاکو گرفتار

گرفتار ملزمان کے قبضے سے ایک پستول، دو موبائل فون، کیش رقم اور موٹر سائیکل برآمد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) شہر قائد کے علاقے قائد آباد پل کے قریب شاہ لطیف پولیس اور ملزمان کے درمیان مبینہ مقابلہ ہوا، جس کے نتیجے میں ایک ڈاکو زخمی جبکہ دوسرا بغیر مزاحمت گرفتار کرلیا گیا۔ حکام کے مطابق زخمی ڈاکو کو فوری طبی امداد کے لیے جناح اسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں اس کی شناخت عماد کے نام سے ہوئی

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 23

کراچی: جاپان کے اعزازی قونصل جنرل ندیم شاہ سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی اسلم بھوتانی سے ملاقات کر رہے ہیں

لاہور، سی سی ڈی کے مبینہ مقابلوں میں 5 منشیات فروش ہلاک

ملزمان کے ساتھیوں نے گرفتار ساتھیوں کو چھڑوانے کیلئے حملہ کیا تو مقابلہ ہوا، پولیس

لاہور (آن لائن) لاہور میں کرائم کنٹرول ڈیپارٹمنٹ (سی سی ڈی) کے مبینہ مقابلوں میں 5 منشیات فروش ہلاک ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ملزمان ماڈل ٹاؤن، ٹاؤن شپ، اقبال ٹاؤن اور صدر ڈویژن کی حراست میں تھے، ملزمان کو سی سی ڈی اہلکار ریکوری کے لیے لے کر گئے تھے۔ پولیس کے مطابق ملزمان کے ساتھیوں نے گرفتار

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 32

میئر کراچی نے سرجانی ٹاؤن سمیت مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کر دیا

یوسی 38 اور 39 میں سیوریج نظام کی بحالی، پیور بلاکس سمیت مختلف ترقیاتی منصوبوں کی افتتاح کر دیا

پیپلز پارٹی نے اپنے منشور میں عوام سے وعدہ کیا تھا یہ منصوبے اس وعدے کی کڑی ہے، میئر مرتضیٰ وہاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) میئر کراچی مرتضیٰ وہاب نے سرجانی ٹاؤن یوسی 38 اور 39 میں سیوریج نظام کی بحالی، پیور بلاکس سمیت مختلف ترقیاتی منصوبوں کی افتتاح کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب نے ضلع غربی منگھوپیر ٹاؤن کی یوسی 38 اور 39 میں ترقیاتی منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی نے اپنے منشور میں عوام سے وعدہ کیا تھا یہ منصوبے اس وعدے کی کڑی ہے۔ یوسی 38 اور 39 میں سیوریج لائنوں کی اپ گریڈیشن، مرمت اور از سر نو بحالی کا کام مکمل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کام کو مکمل کر کے دکھایا ہے صرف اعلان نہیں کیا۔ پیپلز پارٹی نے کس طریقے سے اپنے کاموں کو کیا آپ سب

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 25

جاپانی قونصل جنرل کی سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی اسلم بھوتانی سے ملاقات

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ نے سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی اسلم بھوتانی سے ملاقات کی۔ اس دوران پاکستان کی نوجوان نسل کیلئے جاپان میں روزگار کے مواقع اور جدید تعلیم حاصل کرنے سمیت باہمی امور پر گفتگو ہوئی۔ سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی اسلم بھوتانی نے کہا کہ پاکستان اور جاپان کے مابین جدید خطوط پر استوار تعلقات تحقیقی، تخلیقی اور تکنیکی میدانوں میں جدت پسندی

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 17

ایڈیٹر انچیف: شیخ افتخار عادل
ایڈیٹر: محمد اظہر فاروقی
فون: 021-35314158-9 فیکس: 021-35314157
پرنٹر پبلشر شیخ افتخار عادل نے اساس پبلی کیشنز کے لیے پلاٹ نمبر 7/C اے ڈی ریلی بلڈنگ سے چھپوا کر آفس نمبر 2 فرسٹ فلور گرین ویو اپارٹمنٹ پلاٹ نمبر 130/D پی ای سی ایچ ایس کراچی سے شائع کیا۔

مرتضیٰ وہاب کراچی کی تباہی کی ذمہ داری قبول کریں اور مستعفی ہوں، اپوزیشن لیڈر کے ایم سی

دو سال میئر شپ پر قبضہ تباہی کی داستان ہے، یوسیز میں ہزاروں گٹر ہیں 50 ڈھکن لگانے سے مسائل حل نہیں ہوں گے

قابض میئر اربوں روپے پانی و سیوریج ٹیکس 4 ارب میونسپل ٹیکس کا حساب پیش کریں، سیف الدین ایڈووکیٹ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) نائب امیر جماعت اسلامی کراچی و اپوزیشن لیڈر کے ایم سی سیف الدین ایڈووکیٹ نے قابض میئر کی جانب سے مین ہول پر ڈھکن لگانے اور اسٹریٹ لائٹس کی درستگی کے لیے ہر یوسی کو ایک لاکھ روپے فنڈ دینے کے اعلان پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا 4 سالہ دور اقتدار شرمندگی اور تباہی کے سوا کچھ نہیں، انہیں کراچی کی بربادی کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے مستعفی ہو جانا چاہیے۔ مرتضیٰ وہاب کے دو سال ایڈمنسٹریٹر، دو سال میئر شپ تباہی کی داستان ہے، ایک سال میں 24 بچے اور بڑے شہر کے مختلف علاقوں میں گٹر اور نالوں میں گر کر جاں بحق ہو چکے ہیں اب قابض میئر نے اپنے لال بجھکڑوں کے مشورے

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 33

ABC Certified
پاکستان کی نظریاتی اساس کا علمبردار اور عوامی امنگوں کا عکاس
https://asas.pk/
asaslhr@gmail.com
Daily Asas
روزنامہ اساس لاہور
ایڈیٹر انچیف شیخ افتخار عادل
لاہور، فیصل آباد، راولپنڈی، اسلام آباد، کراچی اور مظفر آباد آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہوتا ہے
جلد 29 شمارہ 82 | بدھ 18 جمادی الثانی 1447ھ 10 دسمبر 2025ء 24 مگھر 2081 ب | قیمت 15 روپے

بدعنوانی کیخلاف ٹھوس اقدامات اٹھانا ترجیحات میں شامل ہے: مریم نواز

بدعنوانی جرم کے ساتھ سماجی، معاشی اور معاشرتی ظلم ہے، روز اول سے بدعنوانی کے خاتمے کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی ہے، بدعنوانی کے باعث معاشرے میں بدامنی اور مایوسی پھیلتی ہے

کرپشن صرف اخلاقی زوال نہیں، قوم کی ترقی کی قاتل ہے، کرپشن نہ صرف قومی وسائل کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی متزلزل کرتی ہے، وزیر اعلیٰ پنجاب

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ بدعنوانی کیخلاف ٹھوس اقدامات اٹھانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انسداد بدعنوانی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں مریم نواز کا کہنا تھا کہ بدعنوانی جرم کے ساتھ سماجی، معاشی اور معاشرتی ظلم ہے، روز اول سے بدعنوانی کے خاتمے کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی ہے، بدعنوانی کے باعث معاشرے میں بدامنی اور مایوسی پھیلتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی امور میں شفافیت، کرپشن کے خاتمے اور سروس ڈیلیوری میں بہتری کی پالیسی سے عالمی سطح پر ملک کا امیج بہتر ہوا ہے، کے پی آئیز سسٹم سے حکومتی افسران کو مزید مستعد اور متحرک بنایا جس سے عوامی خدمات میں بہتری آئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کرپشن صرف اخلاقی زوال نہیں، قوم کی ترقی کی قاتل ہے، کرپشن نہ صرف قومی وسائل کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی متزلزل کرتی ہے۔ مریم نواز نے مزید کہا کہ ہمیں آج اس عزم کا اعادہ کرنا ہے کہ کرپشن کی لعنت کے مکمل خاتمے کیلئے نیک نیتی اور ایمانداری سے آگے بڑھیں گے، مالی بدعنوانی کے خلاف ٹھوس اقدامات اٹھانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

اسلام آباد: انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو کو وزیر اعظم ہاؤس میں گارڈ آف آنر دیا جا رہا ہے۔

پاک انڈونیشیا دوستی ہر آزمائش پر پوری اتری

تعلقات بلندیوں کو چھوئیں گے: وزیر اعظم

وزیر اعظم شہباز شریف اور انڈونیشین صدر پرابوو سبیانتو کی ملاقات، مفاہمت کی متعدد یادداشتوں پر دستخط، مسئلہ فلسطین کیلئے دو ریاستی حل کی حمایت

دونوں ملکوں میں چھوٹے، درمیانے کاروبار کی ترقی کیلئے تعاون، تاریخی دستاویزات، ریکارڈ محفوظ بنانے کیلئے مفاہمتی یادداشت کا تبادلہ ہوا۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان حلال تجارت، سرٹیفکیشن کیلئے مفاہمتی یادداشت کا تبادلہ ہوا۔

پاکستانی طلبا کی انڈونیشیا میں اعلیٰ تعلیم کیلئے انڈونیشین ایڈ اسکالرشپ پروگرام کا معاہدہ طے پا گیا، پاکستانی ڈاکٹرز، میڈیکل پروفیسرز، ماہرین انڈونیشیا بھیجنے پر اتفاق ہوا، وزیر اعظم

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اور انڈونیشیا کے تعلقات 75 سال پر محیط ہیں، دوستی ہر آزمائش پر پوری اتری ہے، دونوں ممالک کے تعلقات مزید بلندیوں کو چھوئیں گے۔ ... (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 12)

پنجاب میں کوئی بھی ہونہار طالب علم مالی مسائل کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا: شجاع الرحمن

مریم نواز کی قیادت میں صوبہ پنجاب تعلیمی اصلاحات اور ایجوکیشن کے نئے دور سے گزر رہا ہے

لاہور (اسٹاف رپورٹر) وزیر خزانہ پنجاب میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن نے کہا ہے کہ پنجاب میں کوئی بھی ہونہار طالب علم مالی مسائل کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا ... (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 3)

بلاول بھٹو زرداری کا شہریوں کے مساوی حقوق کے تحفظ کے عزم کا اظہار

انسانی حقوق کا دن اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ بنیادی حقوق کو تعلیم، صحت، روزگار اور انصاف تک حقیقی رسائی میں بدلنا ہوگا

انسانی حقوق کسی کی مراعات یا طاقت کے بل پر نہیں بلکہ صرف انسان ہونے کی بنیاد پر ہر فرد کا حق ہیں

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر اپنے بیان میں ... جمہوریت کی روح قرار دیتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر پاکستانی کے وقار، آزادی اور مساوی حقوق ... (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 51)

اسحاق ڈار اور ایرانی وزیر خارجہ میں رابطہ، علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

دفتر خارجہ کے مطابق اس موقع پر دونوں وزرائے خارجہ نے باہمی دلچسپی کے امور پر ہونے والے حالیہ اعلیٰ سطحی ملاقاتوں اور رابطوں کو سراہا

گفتگو میں خطے کے امن، اقتصادی تعاون، سرحدی امور اور مشترکہ علاقائی چیلنجز پر بھی بات چیت ہوئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کا ایرانی وزیر خارجہ سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا ... (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 15)

اسلام آباد: انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو انڈونیشیا کی حکومت کے کابینہ کے ارکان کا وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے تعارف کرا رہے ہیں۔

لاہور: وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف خصوصی اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں۔

پنجاب میں اساتذہ کے تبادلوں کے لیے سخت شرائط نافذ

میرٹ لسٹ اور میڈیکل گراؤنڈ پر ٹرانسفر کے لیے اصل دستاویزات ضروری

جعلی دستاویزات جمع کرانے والے اساتذہ کیخلاف سخت کارروائی ہوگی، حکام

لاہور (اسٹاف رپورٹر) پنجاب میں اساتذہ کے تبادلوں کے لیے ... درخواست دہندگان کو ... رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (FRC) ... میڈیکل گراؤنڈ پر ... (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 25)

جب گورنر راج لگایا جائے گا تو اس کا جواز بھی ہوگا: وفاقی وزیر اطلاعات

جب حکومت اپنے کام نہ کر رہی ہو، صوبائی حکومت امن وامان، انسداد دہشت گردی میں ناکام اور گورننس ایشوز ہوں تو گورنر راج آپشن ہے

کسی کام کیلئے رشوت نہیں دی، ملک میں ٹرانسپیرنسی اور میرٹ کو ترجیح دی گئی، ملک کے ڈیفالٹ کی شرطیں لگتی تھیں

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ ... (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 9)

انسداد اسموگ، اسکے خاتمے کو یقینی بنانے کے لئے محکمہ تحفظ ماحولیات اور ڈبلیو ڈبلیو ایف مل کر کام کر رہا ہے، ملک صہیب احمد بھرتھ

لاہور (اسٹاف رپورٹر) ... ملک صہیب احمد بھرتھ نے ... ورلڈ وائلڈ لائف فنڈ ... (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 9)

فتنہ کی سیاست اور پاکستان اکٹھے نہیں چل سکتے: عظمیٰ بخاری

پی ٹی آئی نے آئی ایم ایف کو خطوط لکھے، پی ٹی آئی نے ملک کو یرغمال بنانے کیلئے ہر حربہ استعمال کیا، بانی اپنے سوا ہر مخالفین کو دھمکیاں دیتے تھے، بانی پی ٹی آئی کی ذہنی کیفیت کا معائنہ ہونا چاہیے

اڈیالہ کا قیدی بانی ایم کیو ایم پارٹ 2 بن چکا ہے، ایک نیوز کانفرنس کی وجہ سے پی ٹی آئی والوں کی دم پر پاؤں آیا ہے، دوسروں کو پاگل کہنے والا خود پاگل ہے

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ ... (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 14)

لاہور: اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

ملک اس وقت اضطراب، داخلی دباؤ کا شکار، شدید شورش جنم لے رہی ہے: ملک محمد احمد خان

''اسمبلی میں ڈائس پر چڑھ کر ہنگامہ آرائی کی گئی، گریبان پکڑے گئے، عوامی مسائل پر کوئی بات نہیں ہوئی''

وفاقی وزراء کو جلسے میں 'کتا' کہا گیا، جو سیاسی اور اخلاقی دونوں حوالوں سے قابل مذمت ہے، سپیکر پنجاب اسمبلی کی میڈیا سے گفتگو

لاہور (سٹاف رپورٹر) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے پنجاب اسمبلی کی اولڈ بلڈنگ میں پریس کانفرنس کے دوران ملکی سیاسی حالات، عدالتی معاملات، پارلیمانی رویوں اور 9 مئی کے واقعات پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملک اس وقت شدید اضطراب اور داخلی دباؤ کا شکار ہے۔ حکومت نے ڈی جی آئی ایس پی آر کی پریس کانفرنس پر تفصیلی جواب دیا ہے اور واضح دکھائی دیتا ہے کہ ملک کے داخلی معاملات پر شدید شورش جنم لے رہی ہے۔ سپہ سالار کے خلاف ہرزہ سرائی ناقابل برداشت ہے، پوری قوم پاک فوج کے ساتھ کھڑی ہے۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے کہا کہ پورا نظام کسی کی وجہ سے پیچھے دھکیلا جا رہا ہے۔ انہوں نے عدلیہ سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ میں گروہ بندی کے شواہد موجود رہے ہیں۔'' پانچ مخصوص ججز کے سامنے گزشتہ تین برسوں کے دوران ایک ہی نوعیت کے 31 مقدمات پیش کیے گئے، چاہے وہ نواز شریف، حنیف عباسی یا حمزہ شہباز کے فیصلوں سے متعلق ہوں۔ پارلیمانی رویوں پر بات کرتے ہوئے سپیکر نے کہا کہ 2018 کے بعد سے یہ طے کر دیا گیا کہ پارلیمان میں صرف شور شرابہ ہوگا۔

اسلام آباد: انڈونیشیا کے صدر پرابوو سبیانتو اور وزیر اعظم محمد شہباز شریف انڈونیشیا اور پاکستان کے درمیان کارپوریشن کے مختلف شعبوں میں معاہدوں کے تبادلے کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔

اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول جاری، 15 فروری کو پولنگ

الیکشن کمیشن کے مطابق اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات 15 فروری کو ہوں گے، پولنگ کا عمل صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک جاری رہے گا۔

ریٹرننگ آفیسرز کاغذات نامزدگی کے لیے پبلک نوٹس 19 دسمبر کو آویزاں کریں گے، کاغذات نامزدگی 22 دسمبر سے 27 دسمبر تک جمع کرائے جائیں گے۔

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) الیکشن کمیشن نے اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات کی تاریخ کا اعلان کر دیا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات 15 فروری کو ہوں گے، پولنگ کا عمل صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک جاری رہے گا۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ ریٹرننگ آفیسرز کاغذات نامزدگی کے لیے پبلک نوٹس 19 دسمبر کو آویزاں کریں گے، کاغذات نامزدگی 22 دسمبر (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 5)

محسن نقوی کی برطانوی وزیر سے مجرموں کی حوالگی پر گفتگو

لندن (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ سینیٹر محسن نقوی نے برطانوی وزیر مملکت برائے داخلہ الیکس نورس سے مجرموں کی حوالگی پر گفتگو کی ہے۔ لندن میں محسن نقوی نے برطانوی وزیر مملکت اور نائب وزیر خارجہ برائے پاکستان اور افغانستان ہیمش فالکنر سے بھی ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق سینیٹر محسن نقوی کی برطانوی اعلیٰ حکام سے ملاقات میں پاکستان اور برطانیہ میں انسداد منشیات (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 11)

جسٹس طارق محمود جہانگیری کیخلاف جعلی ڈگری کیس قابل سماعت قرار

چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ نے ڈگری کیس میں جسٹس طارق محمود جہانگیری کو نوٹس جاری کر دیا۔

سندھ ہائیکورٹ نے جامعہ کراچی کا جسٹس طارق محمود جہانگیری کی ڈگری کینسل کرنے کا نوٹیفکیشن معطل کر دیا تھا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اسلام آباد ہائیکورٹ نے جسٹس طارق محمود جہانگیری کے خلاف جعلی ڈگری کیس قابل سماعت قرار دے دیا۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ سردار محمد سرفراز ڈوگر کی سربراہی میں ڈویژن بنچ نے ڈگری کیس میں جسٹس طارق محمود جہانگیری کو نوٹس جاری کر دیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے جسٹس طارق محمود جہانگیری سمیت تمام فریقین کو 3 دن میں جواب جمع کرانے کا حکم دیا ہے۔ یاد رہے کہ جامعہ کراچی نے 26 ستمبر (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 62)

وسائل کی کمی امن کے قیام میں رکاوٹ نہیں بننے دینگے: سہیل آفریدی

وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی زیر صدارت کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کا اہم اجلاس ہوا، جس میں سی ٹی ڈی کی کارکردگی پر تفصیلی بریفنگ دی گئی

اجلاس میں سی ٹی ڈی کے 186 ڈیٹیکٹیوز کو 638 مستقل فیلڈ آپریٹرز میں تبدیل کرنے کی اصولی منظوری دے دی۔

پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ وسائل کی کمی کو صوبے میں امن کے قیام میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی زیر صدارت کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کا اہم اجلاس ہوا، جس میں سی ٹی ڈی کی کارکردگی پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں سی ٹی ڈی کے 186 ڈیٹیکٹیوز کو 638 مستقل فیلڈ آپریٹرز میں تبدیل کرنے کی اصولی منظوری دے دی۔ دوران اجلاس بریفنگ میں بتایا گیا کہ فیلڈ آپریٹرز سائبر پیٹرولنگ، انٹیلیجنس، سرویلنس اور فیلڈ آپریشنز انجام دیں گے، 4 ارب 30 کروڑ روپے لاگت سے ضلعی سطح پر سی ٹی ڈی کی (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 18)

پاکستان کی معاشی و سیکیورٹی محاذ پر حکومتی کامیابیاں آج عالمی سطح پر سراہی جا رہی ہیں، بیرسٹر دانیال چودھری

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات ونشریات بیرسٹر دانیال چودھری نے کہا ہے کہ پاکستان کی معاشی و سیکیورٹی محاذ پر حکومتی کامیابیاں آج عالمی سطح پر سراہی جا رہی ہیں۔ پریس کانفرنس میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت کی جامع پالیسیوں کے نتیجے میں ملک معاشی استحکام اور قومی سلامتی کے میدان (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 6)

1.2 ارب ڈالر منظور، پاکستان کی معاشی سمت درست ہے، آئی ایم ایف اعلامیہ

پاکستان نے معاشی اور توانائی کی اصلاحات بروقت کیں، سیلاب کے باوجود پیداوار بہتر رہی اور مقابلے کا رجحان بڑھا

پاکستان کو 1.2 ارب ڈالر فوری طور پر منتقل کیے جائیں گے، پاکستان نے ستمبر 2024 میں 37 ماہ کا موجودہ قرض پروگرام حاصل کیا تھا

نیویارک (مانیٹرنگ ڈیسک) آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ نے پاکستان کے لیے 1.2 ارب ڈالر کی منظوری دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان نے سیلاب کے باوجود آئی ایم ایف کے پروگرام پر سختی سے عملدرآمد کیا ہے، پاکستان کی معاشی سمت درست ہے۔ آئی ایم ایف (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 1)

پنجاب اسمبلی نے ایمرجنسی سروسز ایکٹ میں ترامیم کا بل منظور کر لیا

وائس چیئرمین کے اختیارات میں تبدیلی اور انتظامی بہتری کی تجاویز شامل، بل گورنر پنجاب ارسال

لاہور (سٹاف رپورٹر) پنجاب اسمبلی نے ایمرجنسی سروس ایکٹ 2006 میں ترامیم کا بل متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ پنجاب ایمرجنسی سروس (ترمیمی) ایکٹ 2025 گزشتہ روز کثرت رائے سے منظور کیا گیا۔ ترمیم کے تحت پنجاب ایمرجنسی کونسل کے وائس چیئرمین کے (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 21)

باکو: وفاقی وزیر برائے ثقافتی ورثہ اورنگزیب خان کھچی او آئی سی ثقافتی میلے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

پاکستان میں کرپشن کم، معیشت ترقی کر رہی ہے: ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل نے این سی پی ایس 2025ء کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق 66 فیصد پاکستانیوں نے بتایا انہیں کسی سرکاری کام کیلئے رشوت نہیں دینی پڑی

ایف اے ٹی ایف کی گرے لسٹ سے نکلنا بھی معاشی استحکام کا سبب بنا، پولیس کے حوالے سے عوامی رائے میں مثبت رجحان دیکھنے میں آیا، یہ بہتری پولیس کے رویے اور سروس ڈیلیوری کی عکاس ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کا کہنا ہے کہ پاکستان میں شفافیت میں اضافہ اور کرپشن میں کمی ہوئی، ملکی معیشت زبوں حالی سے استحکام اور ترقی کی طرف گامزن ہے۔ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل نے این سی پی ایس 2025ء کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق 66 فیصد پاکستانیوں نے بتایا انہیں کسی سرکاری کام کیلئے رشوت نہیں دینی پڑی، حکومت نے آئی ایم ایف سے معاہدہ کر کے معیشت کو مستحکم کیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایف اے ٹی ایف کی گرے لسٹ سے نکلنا بھی معاشی استحکام کا سبب بنا، پولیس کے حوالے سے عوامی رائے میں مثبت رجحان دیکھنے میں آیا، یہ بہتری پولیس کے رویے اور سروس ڈیلیوری کی عکاس

اسلام آباد: سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد سعید ملاقات کر رہے ہیں۔

Daily ASAS
اساس

مضافات

کاروباری طبقہ شدید مشکلات سے گزر رہا ہے، حاجی سہیل انجم انصاری

ٹیکسوں میں مسلسل اضافے نے عالمی منڈیوں میں پاکستان کی مسابقت مزید کم کر دی ہے

ساہیوال (ڈسٹرکٹ رپورٹر) سابق صدر چیمبر آف کامرس وسفیر ساہیوال حاجی سہیل انجم انصاری نے معیشت، سرمایہ کاری اور جاری ڈھانچہ جاتی اصلاحات کے فروغ کیلئے متحرک اور جامع کیپٹل مارکیٹس کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ جدید، مربوط اور سرمایہ کاری دوست کیپٹل مارکیٹ ایکو سسٹم کی ترقی کو قومی ترجیح ہونا چاہیے۔ نتیجہ میں پیداواری لاگت میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے اور کاروباری طبقہ شدید مشکلات سے گزر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مینوفیکچرنگ اور ایکسپورٹ انڈسٹری پہلے ہی بجلی کی بلند قیمتوں خام مال کی مہنگائی اور ڈالر کی غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہی تھی ایسے میں ٹیکسوں میں مسلسل اضافے نے عالمی منڈیوں میں پاکستان کی مسابقت مزید کم کر دی ہے جبکہ دیگر ممالک اپنی صنعتوں اور کاروباری افراد کو ریلیف دیکر برآمدات بڑھا رہا ہے وہیں پاکستان میں صورتحال اس کے برعکس ہوتی جا رہی ہے جس سے ایکسپورٹرز متاثر ہو رہے ہیں۔ نے فنانس تک رسائی کو بہتر بنانے، بچت کو فروغ دینے، مارکیٹ کی سرگرمیوں کو مستحکم کرنے اور طویل مدتی اقتصادیات کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے۔ ٹیکسوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ نے ملکی برآمدی صنعت کو شدید دباؤ سے دوچار کر دیا ہے جس کے

کمشنر ساہیوال ڈویژن ڈاکٹر آصف طفیل کے زیر صدارت کینسر ہسپتال سے متعلق اہم اجلاس کا انعقاد

ہسپتال کو فنکشنل کرنے سے متعلق معاملات پر تفصیلی غور کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ دستیاب مشینری کے استعمال بارے صوبائی حکومت سے رائے لی جائے

ساہیوال (ڈسٹرکٹ رپورٹر) کمشنر ساہیوال ڈویژن ڈاکٹر آصف طفیل کے زیر صدارت کینسر ہسپتال سے متعلق اہم اجلاس کا انعقاد۔ ہسپتال کو فنکشنل کرنے سے متعلق معاملات پر تفصیلی غور کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ دستیاب مشینری کے استعمال بارے صوبائی حکومت سے رائے لی جائے۔ اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر کوارڈینیشن ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، پرنسپل ساہیوال میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر محمد اختر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر چوہدری محمد طاہر، ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال حافظ مرزا ذیشان اور اے سی ساہیوال ماہم واحد نے بھی شرکت کی۔ کینسر ہسپتال فرشتہ فیملی ڈی ایچ کیو میں تعمیر کروا رہی ہے جس سے ساہیوال ڈویژن کے سینکڑوں کینسر مریضوں کو ابتدائی علاج کی سہولیات میسر آئیں گی۔ کمشنر ڈاکٹر آصف نے ہسپتال کے قیام کو علاقے کی سب سے بڑی ضرورت قرار دیا اور ہدایت کی کہ اسے جلد فنکشنل کرنے کے لیے تمام ضروری انتظامی اقدامات کو تیز کیا جائے۔

ڈی پی او ساہیوال محمد عثمان ٹیپو کی تھانہ فرید ٹاؤن کی حدود میں کھلی کچہریاں

شہریوں کی شکایات و مسائل کے حل کے لیے موقع پر احکامات جاری

ساہیوال (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ڈی پی او ساہیوال محمد عثمان ٹیپو کی تھانہ فرید ٹاؤن کی حدود میں کھلی کچہریاں شہریوں کی شکایات وسائل کے حل کے لیے موقع پر احکامات جاری ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ساہیوال محمد عثمان ٹیپو نے شہریوں کی شکایات کے فوری ازالہ اور مسائل کے حل کے لیے تھانہ فرید ٹاؤن کے علاقہ میں جامع مسجد 6R/91 اور چک نمبر 6R/90 میں کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا۔ کھلی کچہریوں میں شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور مختلف نوعیت کی شکایات سے ڈی پی او ساہیوال کو آگاہ کیا۔ ڈی پی او ساہیوال محمد عثمان ٹیپو نے تمام شکایات کو بغور سنا اور موقع پر موجود متعلقہ افسران کو میرٹ کے مطابق فوری کارروائی کے احکامات جاری کیے۔ ڈی پی او ساہیوال نے کہا کہ کھلی کچہریوں کا مقصد عوامی مسائل کو ان کی دہلیز پر حل کرنا، انصاف کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانا اور پولیس کے عوامی خدمت کے کردار کو مزید بہتر بنانا ہے۔

سیاسی استحکام کے بغیر معاشی استحکام حاصل نہیں کیا جا سکتا، عمران حبیب سرویا

تمام سیاسی جماعتوں اور ان کی قیادت کو ذاتی انا اور ضد سے نکل کر فیصلے کرنے ہونگے

کاموکے (رانا محمد ناصر سے) سیاسی استحکام کے بغیر معاشی استحکام حاصل نہیں کیا جا سکتا، اس کیلئے تمام سیاسی جماعتوں اور ان کی قیادت کو ذاتی انا اور ضد سے نکل کر فیصلے کرنے ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار صدر پاکستان پیپلز پارٹی سٹی کاموکے عمران حبیب سرویا نے اپنے بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے انتشار کی سیاست کے بت پاش پاش کئے اور مفاد پرستی کی سیاست کرنیوالوں کو عوامی خدمت کی سیاست کا پیغام دیا۔ بانی پی ٹی آئی نے سیاست میں بھائی کو بھائی سے لڑانے کی روایت ڈالی اور اداروں کیخلاف ہرزہ سرائی کی پالیسی اپنائی وہ ملک کے عوام سیاستدان اور اداروں کو محض اقتدار کے لیے بلیک میل کرنے کی خاطر آئے روز احتجاج کی کال دیتے آرہے ہیں مگر انہیں عوام کی پذیرائی حاصل نہیں واضح پیغام ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی سیاسی تاریخ گواہ ہے کہ پی پی پی کے قائدین نے شہادتیں دیکر جمہوریت کے پودے کو پروان چڑھانے کے علاوہ ملکی خودمختاری کو یقینی بنایا۔

A.	اثاثے (A) کی تفصیل/ نام	زمین اور عمارت (بشمول یوٹیلیٹیز کے مقابل سیکیورٹی ڈپازٹ)
i	اثاثہ کے حصول کی تاریخ	1986 سے 2023 تک
ii	لاگت	365,550,980 پاکستانی روپے
iii	تجدید شدہ رقم	574,153,937 پاکستانی روپے
iv	دوبارہ تشخیص کی تاریخ	11 جولائی 2022
v.	کتابی قیمت	574,153,937 پاکستانی روپے
vi	اندازاً موجودہ مارکیٹ قیمت/ مناسب قیمت	600,000,000 پاکستانی روپے
B.	اثاثے (B) کی تفصیل/ نام	پلانٹ اور مشینری، فیکٹری کا سامان، دفتری اور برقی آلات، اور فرنیچر اور فکسچر (PPE)
	اثاثہ کے حصول کی تاریخ	1986 سے 2023 تک
ii	لاگت	516,898,493 پاکستانی روپے
iii	تجدید شدہ رقم	N/A
iv	دوبارہ تشخیص کی تاریخ	N/A
v.	کتابی قیمت	383,512,578 پاکستانی روپے
vi	اندازاً موجودہ مارکیٹ قیمت/ مناسب قیمت	68,172,951 پاکستانی روپے
C.	دیگر معلومات (A&B)	
	اگر متوقع فروخت قیمت بک ویلیو یا مناسب قیمت سے کم ہے، تو اس کی وجوہات	مل 2016 میں بند کر دی گئی تھی۔ PPE غیر دیکھ بھال، فرسودگی، اسپننگ مشینری میں تیز رفتار تکنیکی ترقی وغیرہ کی وجہ سے خراب ہوگی۔
ii	مقام	چک نمبر 61/RB & 60 38 کلومیٹر شیخوپورہ روڈ، فیصل آباد
iii	زمین کی نوعیت (مثلاً تجارتی، زرعی وغیرہ)	صنعتی
iv	فروخت کرنے کے لئے مجوزہ رقبہ۔	154.30 کنال
v.	مذکورہ اثاثوں کے تصرف کا مجوزہ طریقہ	مذاکرات
vi	اگر کمپنی نے کسی فریق کی نشاندہی کی ہے، جو ایک متعلقہ فریق ہے، حقیقت کو مادی حقائق کے بیان میں ظاہر کیا جائے گا	N/A
vii	فروخت کا مقصد	مقررہ اثاثوں کی فروخت قرض کی ادائیگی کے لیے نقد رقوم پیدا کرنے کے لیے کی جا رہی ہے۔
viii	لین دین سے حاصل ہونے والی رقم کا استعمال	بینکنگ اور ڈائریکٹرز کے غیر سودی قرضوں کا تصفیہ
ix	کمپنی کی آپریشنل صلاحیت پر اثر	آپریشنل صلاحیت پر کوئی اثر نہیں کیونکہ کمپنی نے 2016 سے پیداوار ختم کر دی
	اراکین کو حاصل ہونے والے مقداری اور معیاری فوائد	کمپنی کے پاس بینکنگ/ طویل مدتی قرض سے پاک بیلنس شیٹ ہوگی
xi	خلاصہ جس میں قابل عمل متبادل کاروباری منصوبہ کی تمام ضروری تفصیلات ہوں جو بورڈ کے ذریعہ مستند ہو، جس میں مستقبل کے مجوزہ کاروباری منصوبے کی کل لاگت اور فنانسنگ کے ذرائع شامل ہیں۔	براہ کرم خصوصی کاروبار کا آئٹم ایجنڈا نمبر 01 دیکھیں۔
xii	مجوزہ منصوبے کی تکمیل کا متوقع وقت	براہ کرم خصوصی کاروبار کا آئٹم ایجنڈا نمبر 01 دیکھیں۔
xiii	تصرف کا طریقہ اخبار میں ٹینڈر کے ذریعے ہوگا۔	N/A

اجلاس میں درج ذیل خصوصی قراردادیں منظور کرنے کی تجویز ہے۔

"قرار پایا کہ کمپنی کے ممبران کی منظوری ہے اور بذریعہ ہذا کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (a)(3)183 کے مطابق چک نمبر 60 اور 61/ آر بی 38 کلومیٹر شیخوپورہ روڈ، فیصل آباد پر واقع اس کی زمین، عمارت اور پلانٹ اور مشینری، فیکٹری کا سامان، دفتر اور برقی آلات، اور فرنیچر اور فکسچر (PPE) کو فروخت کرنے کی منظوری دی گئی ہے، جیسا کہ لاہور ہائی کورٹ لاہور کے حکم کی تعمیل میں۔

مزید قرار پایا کہ کمپنی کے ہر ایک چیف ایگزیکٹو اور کمپنی سیکرٹری، واحد طور پر، تمام ضروری اقدامات اٹھانے اور تمام ضروری دستاویزات کو بشمول تمام قانونی اور کارپوریٹ تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے، اور تمام مطلوبہ دستاویزات کو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے ہاں فائل کرنے کے مجاز ہیں، جیسا کہ مذکورہ قراردادوں کو مکمل مؤثر بنانے اور من وعن اس پر عمل درآمد کے مقصد کے لیے ضروری ہو۔

مزید قرار پایا کہ مذکورہ بالا خصوصی قرارداد کی بھی ترمیم، اضافے یا حذف سے مشروط ہوں گی جیسا کہ SECP اور/ یا کسی دیگر ریگولیٹری باڈی کی طرف سے تجویز، ہدایت اور مشورہ دیا گیا ہے جس کی تجویز، ہدایت یا مشورے کو شیئر ہولڈرز کی جانب سے قرارداد پاس کرنے کی ضرورت کے بغیر ان خصوصی قراردادوں کا حصہ سمجھا جائے گا۔

زوما ریسورسز لمیٹڈ (سابقہ: بلال فائبرز لمیٹڈ)

اطلاع سالانہ اجلاس عام

بذریعہ نوٹس مطلع کیا جاتا ہے کہ زوما ریسورسز لمیٹڈ (سابقہ: بلال فائبرز لمیٹڈ) ("کمپنی") کا سالانہ عام اجلاس (AGM) بروز بدھ، 31 دسمبر 2025 کو صبح 09:00 بجے کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر بواقع چوتھی منزل بلڈنگ، 90/50-B، براڈوے، ڈی ایچ اے، فیز 08، لاہور میں درج ذیل امور کی سرانجام دہی کے لئے منعقد ہوگا:

A۔ عمومی امور

1۔ 30 جون 2025 مختتمہ سال کے لئے کمپنی کے سالانہ مالیاتی گوشوارے معہ ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹس کی وصولی، غور وخوض اور منظوری دینا۔

2۔ مالی سال 26-2025 کے لئے آڈیٹرز کی تقرری اور ان کے صلہ خدمت (Remuneration) کا تعین کرنا۔ موجودہ آڈیٹر ریٹائر ہو گئے ہیں اور دوبارہ تقرری کے لئے اہل ہونے کی بنا پر خود کو دوبارہ تقرری کے لئے پیش کرتے ہیں۔

B۔ خصوصی امور

1۔ بنیادی کاروباری لائن کو تبدیل کر کے آئی ٹی سرمایہ کاری، شراکت داری، اور ٹیکنالوجی، اے آئی سے چلنے والی خدمات، الیکٹرک وہیکل (EV) ٹیک، ہیلتھ کیئر ٹیک، ای کامرس اور دیگر شعبوں میں کمپنیوں کے متنوع پورٹ فولیو کے ساتھ اسٹریٹجک تعاون میں مشغول ہونا۔

2۔ معزز لاہور ہائی کورٹ، لاہور کے حکم کی تعمیل میں کمپنی کی زمین، عمارت اور پلانٹ اور مشینری (بشمول دیگر مقررہ اثاثوں) کی فروخت کی منظوری

کمپنیز ایکٹ، 2017 کی دفعہ (3)134 کے تقاضوں کی تکمیل کے تحت وضاحتی بیان AGM نوٹس کے ساتھ منسلک ہے۔

C۔ دیگر امور

1۔ صاحب صدر کی اجازت سے کوئی بھی دیگر امور سرانجام دینا۔

لاہور:
5 دسمبر 2025

بحکم بورڈ
نعیم عمر
چیف ایگزیکٹو آفیسر

نوٹس

کتابوں کی بندش: کمپنی کی شیئر ٹرانسفر بکس 25-12-24 سے 25-12-31 تک (دونوں دن شامل) بند رہیں گی۔ 23 دسمبر 2025 بروز منگل کاروباری اوقات کے اختتام تک شیئر رجسٹرار کارپ لنک (پرائیویٹ) لمیٹڈ، ونگ آرکیڈ، 1 کمرشل، ماڈل ٹاؤن، لاہور کے دفتر میں موصول ہونے والی تمام ٹرانسفرز بروقت تصور کی جائیں گی اور اراکین کو اجلاس میں شرکت اور رائے دہی کا حق حاصل ہوگا۔

اجلاس میں شرکت: اجلاس میں شرکت اور ووٹ دینے کا حق رکھنے والا ہر رکن اپنی جگہ کسی دیگر رکن کو بطور پراکسی مقرر کر سکتا ہے۔ پراکسی کے تقرری فارم اور پاور آف اٹارنی یا دیگر اتھارٹی جس کے نیچے دستخط ہوں یا پاور آف اٹارنی اس کی نوٹری شدہ نقل، اجلاس کے وقت سے کم از کم 48 گھنٹے پہلے کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں جمع کرائے جائیں۔ پراکسی لازماً کمپنی کا رکن ہو۔

سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کے تحت بک انٹری سسٹم کے ذریعے ممبران کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اصل قومی شناختی کارڈز/ پاسپورٹ معہ اپنے CDC اکاؤنٹ کی تفصیلات کی تصدیق کے لیے متعلقہ شرکت کنندہ/ سرمایہ کار اکاؤنٹ سروسز سے مستند تصدیق شدہ کاپی ساتھ لائیں اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے سرکلر نمبر 1 آف 2000 کے تحت دی گئی درج ذیل ہدایات پر عمل کریں۔

A۔ اجلاس میں شرکت کے لئے:

a۔ بصورت افراد، اکاؤنٹ ہولڈر اور/ یا ذیلی اکاؤنٹ ہولڈر جن کی رجسٹریشن کی تفصیلات CDC ضابطوں کے مطابق اپ لوڈ کی گئی ہیں، اپنی شناخت کی تصدیق کرے گا اپنا اصل CNIC یا اصل پاسپورٹ معہ متعلقہ پارٹیسپنٹ/ سرمایہ کار اکاؤنٹ سروسز کی طرف سے باقاعدہ تصدیق شدہ CDC اکاؤنٹ رجسٹریشن کی تفصیلات کی نقل اجلاس میں حاضری کے وقت دکھا کر اپنی شناخت ثابت کرے گا۔

b۔ کارپوریٹ ادارہ کی صورت میں، کارپوریٹ ادارہ کی جانب سے اجلاس میں شرکت کرنے والے شخص کو لازمی طور پر چیف ایگزیکٹو آفیسر/ ڈائریکٹر کی طرف سے تصدیق شدہ بورڈ ریزولوشن اور/ یا کمپنی کے ہاں جمع کرائے گئے پراکسی فارم کی کاپی کے ہمراہ اپنے حق میں ایک باضابطہ نوٹرائزڈ پاور آف اٹارنی پیش کرنا چاہیے، بورڈ ریزولوشن/ پاور آف اٹارنی پر اجلاس میں شرکت کرنے والے شخص کے دستخط ہونا ضروری ہیں۔

B۔ پراکسیز کی تقرری کے لیے:

a۔ بصورت افراد، اکاؤنٹ ہولڈر اور/ یا ذیلی اکاؤنٹ ہولڈر جن کی رجسٹریشن کی تفصیلات CDC کے ضوابط کے مطابق اپ لوڈ کی گئی ہیں، مندرجہ بالا تقاضوں کے مطابق پراکسی فارم جمع کرائیں گے۔

پوسٹل بیلٹ ریگولیشنز 2018 کے ضابطہ 11 میں بیان کردہ دیگر ذمہ داریوں کو سرانجام دینے کے لیے کمپنی کے سکروٹینائزر کے طور پر مقرر کیا ہے۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (3)134 کے تحت مادی حقائق کا بیان

یہ بیان 31 دسمبر 2025 کو منعقد ہونے والی سالانہ عام اجلاس میں خصوصی امور سے متعلق مادی حقائق کا تعین کرتا ہے۔

1۔ **بنیادی کاروباری نوعیت میں تبدیلی:** کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 32 کے تحت میمورنڈم میں تبدیلی۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 26 کے تحت۔ کمپنی کا کاروبار اور اشیاء۔

قرار پایا ہے کہ ممبران کی طرف سے کمپنی کے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن میں بنیادی کاروباری نوعیت کی تبدیلی کی منظوری دی جاتی ہے اور اسی کی مطابق کمپنی کی میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کی موجودہ آبجیکٹ کلاز (i)3 کو کمپنیز ایکٹ، 2017 کی دفعات کے مطابق تبدیل کرتے ہوئے مندرجہ ذیل نئی آبجیکٹ کلاز (i)3 کو اپنایا جاتا ہے:

"کمپنی کا بنیادی کاروبار ٹیکنالوجی، اے آئی سے چلنے والی خدمات، الیکٹرک وہیکل (EV) ٹیک، ہیلتھ کیئر ٹیک، ای کامرس اور دیگر شعبوں میں کمپنیوں کے متنوع پورٹ فولیو کے ساتھ آئی ٹی سرمایہ کاری، شراکت داری اور اسٹریٹجک تعاون میں مشغول ہونا ہے۔"

قرار پایا ہے کہ میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کے تحت موجودہ آبجیکٹ کلاز (i)3 کو مذکورہ بالا بنیادی کاروباری نوعیت کی تبدیلی کے مطابق تبدیل کرنے کی منظوری دی جاتی ہے۔

مزید قرار پایا ہے کہ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو اور کمپنی سیکریٹری میں سے ہر ایک کو واحد اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ تمام ضروری اقدامات کریں اور تمام ضروری دستاویزات پر دستخط کریں تاکہ تمام قانونی و کارپوریٹ تقاضوں کو پورا کیا جا سکے اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے ہاں مطلوبہ تمام دستاویزات جمع کروائیں، جیسا کہ ان قراردادوں کی من وعن تکمیل اور ان پر عملدرآمد کے لئے ضروری یا موزوں ہو۔

مزید قرار پایا ہے کہ مذکورہ خصوصی قراردادوں میں کوئی بھی ترمیم، اضافہ یا حذف جو SECP اور/ یا کسی بھی ریگولیٹری ادارے کی جانب سے تجویز، ہدایت یا سفارش کی جائے گی، اسے ان خصوصی قراردادوں کا حصہ تصور کیا جائے گا اور شیئر ہولڈرز کی جانب سے نئی قراردادوں کی منظوری کی ضرورت نہیں ہوگی۔

SRO 423(I)/2018 کے تحت درکار معلومات:

S.R. No.	تفصیل	مطلوبہ معلومات
1	کمپنی کی موجودہ اور مجوزہ بنیادی کاروباری نوعیت	براہ کرم نیچے دیا گیا ضمیمہ-A ملاحظہ کریں۔
2	بنیادی کاروباری نوعیت میں تبدیلی کی وجوہات	کمپنی خود کو ٹیکنالوجی، اے آئی سے چلنے والی خدمات، الیکٹرک وہیکل (EV)، ٹیک، ہیلتھ کیئر ٹیک، ای کامرس اور دیگر شعبوں میں کمپنیوں کے متنوع پورٹ فولیو کے ساتھ آئی ٹی سرمایہ کاری، شراکت داری، اور اسٹریٹجک تعاون میں مشغول کرنے کے لیے اپنی پوزیشن کو از سر نو متعین کر رہی ہے۔ اس تبدیلی کی عکاسی کے لیے بنیادی کاروباری نوعیت میں تبدیلی ضروری ہے۔
3.	مجوزہ تبدیلی سے کمپنی اور اس کے اراکین کو حاصل ہونے والے فوائد	کمپنی نے گزشتہ چند سالوں سے اپنے آپریشنز معطل کر رکھے ہیں۔ مجوزہ تبدیلی کے ساتھ، انتظامیہ کو منافع بخشی کی بحالی کی توقع ہے، جس کے نتیجے میں شیئر ہولڈرز کو سرمایہ بڑھنے اور منافع کی صورت میں فوائد حاصل ہوں گے۔
4.	مالی تخمینے، جن میں منصوبے کی لاگت، منصوبے کی لاگت کے لیے فنڈز کے ذرائع، آمدنی، اخراجات وغیرہ کے ساتھ بنیادی مفروضات شامل ہوں	براہ کرم ہمارے کاروباری منصوبے کا حوالہ ملاحظہ کریں جو ہماری ویب سائٹ: [www.zumaresources.ltd] پر موجود ہے۔
5.	کمپنی کے موجودہ کاروبار پر اثر	کمپنی نے گزشتہ چند سالوں سے اپنے آپریشنز معطل کر رکھے ہیں۔ مجوزہ تبدیلی کے ساتھ، موجودہ کاروبار پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔
6.	متوقع مدت جس میں مجوزہ تبدیلی پر عملدرآمد کیا جائے گا	چھ تا آٹھ ماہ
7.	بورڈ کا بیان کہ مجوزہ تبدیلی کمپنی یا اس کے اراکین کے مفاد کے لیے نقصان دہ نہیں ہوگی	ہم، بورڈ آف ڈائریکٹرز، اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ مجوزہ تبدیلی کمپنی کے مجموعی مفاد کے لیے نقصان دہ نہیں ہوگی۔

ضمیمہ-A

موجودہ کلاز (i)3	مجوزہ کلاز (i)3
کمپنی کا بنیادی کاروبار سپننگ، ٹیکسٹائل، بنائی، ڈائنگ، بلیچنگ، پرنٹنگ، فنشنگ، ... کاروبار کرنا ہے۔	"کمپنی کا بنیادی کاروبار ٹیکنالوجی، اے آئی سے چلنے والی خدمات، الیکٹرک وہیکل (EV) ٹیک، ہیلتھ کیئر ٹیک، ای کامرس اور دیگر شعبوں میں کمپنیوں کے متنوع پورٹ فولیو کے ساتھ آئی ٹی سرمایہ کاری، شراکت داری اور اسٹریٹجک تعاون میں مشغول ہونا ہے۔"

2۔ معزز لاہور ہائی کورٹ، لاہور کے حکم کی تعمیل میں کمپنی کی زمین، عمارت اور پلانٹ اور مشینری (بشمول دیگر مقررہ اثاثوں) کی فروخت کی منظوری

زوما ریسورسز لمیٹڈ (سابقہ: بلال فائبرز لمیٹڈ)

بیلٹ پیپر

31 دسمبر 2025 بروز بدھ، صبح 09:00 بجے رجسٹرڈ دفتر چوتھی منزل بلڈنگ 90/50-B، براڈوے، DHA، فیز 08، لاہور میں منعقد ہونے والے کمپنی کے سالانہ عام اجلاس (AGM) میں خصوصی امور کے لئے ڈاک کے ذریعے ووٹنگ کے لئے بیلٹ پیپر

chairman@zumaresources.ltd

https://mbridge.vercel.app/

حکومت کی مثبت پالیسیوں کی وجہ سے معیشت کے حالات بہتری کی جانب گامزن ہیں، شیخ عاصم اشرف

ایسے حالات میں مقامی کاروباروں کیلئے سرمایہ میسر آنے سے ہماری معیشت مزید ترقی کرے گی

ساہیوال (ڈسٹرکٹ رپورٹر) مرکزی تنظیم تاجران کے جنرل سیکرٹری شیخ عاصم اشرف نے کہا ... لگنے سے ہی معیشت میں تحرک پیدا ہوگا اور اس سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سٹیٹ ...

ڈاکٹر سجاد مبین وائس چانسلر اوکاڑہ یونیورسٹی کی کاوشوں سے کتابوں سے جڑی حسین یادیں کو تازہ کر دیا

یونیورسٹی آف اوکاڑہ میں تین روزہ ڈائریکٹر ویکلا اور بک فیئر کا شاندار آغاز، وائس چانسلر سجاد مبین نے افتتاح کیا

گورنمنٹ گرلز ہائی سیکنڈری سکول میاں چنوں اور 27 لائن آر کلچرل موضع میں نئی سائنس لیبارٹریز کا افتتاح

افتتاحی تقریب میں معززین علاقہ، اساتذہ، والدین اور طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی

سٹریٹ لائٹ نہ ہونے سے اہلیان محلہ آپے سے باہر

سٹریٹ لائٹ کا نہ ہونا، مقامی انتظامیہ اور سیاسی قیادت کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ مدثر عباس

موجودہ حکومت کی انتھک جدوجہد سے دوبارہ معیشت بحال ہو رہی ہے، چوہدری معین اکرم آرائیں

تحریک انصاف کی قیادت اسے سبوتاژ کرنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے، جو کامیاب نہیں ہونے دی جائے گی

... تحریک انصاف کی قیادت اسے سبوتاژ کرنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے، جو کامیاب نہیں ہونے دے دی جائے گی، ان خیالات کا اظہار انہوں نے عوامی ڈیرہ پر مختلف وفود سے گفتگو کرتے کیا اس موقع پر چوہدری معین اختر آرائیں، چوہدری سلمان کھلن، میاں نعیم سکھیرا، فیصل خان، چوہدری علی رضا و دیگر بھی موجود تھے، انہوں نے کہا کہ الزام تراشی سے انہیں کچھ ... ہوگا اور پاکستان پائیدار ترقی سے ہمکنار ہونے سمیت بیرونی دنیا میں تیز ترقی کرنے والے ملک کے دور پر سامنے آئے گا، نون لیگ کی حکومت نے عوام کو حالات کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا اور عوامی فلاح و بہبود کی خاطر برسر پیکار ہے، ماضی کی طرح اب بھی نون لیگ کی قیادت ہی ملک کو درپیش بحرانوں سے چھٹکارا دلائے گی صلاحیت رکھتی ہے۔

فیروزوالا محکمہ ریونیو تحصیلدار کی سیٹ خالی، سائلین کے مسائل میں اضافہ

انتقالات کیسز کا کام ٹھپ پرائس کنٹرول بھی التواء کا شکار نیا تحصیلدار تعینات کیا جائے، عوامی حلقے

فیروزوالا (تحصیل رپورٹر) فیروزوالا تحصیلدار کی سیٹ خالی ہونے کی وجہ سے رجسٹری انتقالات کا کام ٹھپ، پرائس کنٹرول التواء کا شکار سائلین کے مسائل میں اضافہ عوامی حلقے سراپا احتجاج، تفصیلات کے مطابق تحصیل فیروزوالا جو کہ ضلع شیخوپورہ کی ایک اہم تحصیل ہے۔ محکمہ ریونیو تحصیلدار عبد الوحید بھٹی کے علیل ہو جانے پر سیٹ کافی دنوں سے خالی پڑی تھی جس پر چند یوم کیلئے میاں صفوان تعینات کئے گئے ذرائع کے مطابق انہوں نے سیاسی طاقت کے حمایت یافتہ افراد کی نہ مانتے ہوئے سیٹ پر کام کرنا پسند نہ کیا اور سیٹ کا چارج چھوڑ دیا ہے ضلع شیخوپورہ کی اہم ترین تحصیل فیروزوالا کی عوام تحصیلدار کی دستیابی نہ ہونے سے بے حد پریشان ہے اور تحصیل بھر میں پرائس کنٹرول، شادیوں ہالوں میں کھانے کی ون ڈش کی خلاف ورزی بھی عروج پر پہنچ چکی ہے چھوٹے درجہ کے ملازمین دیہاڑیاں لگانے میں مصروف ہیں۔ عوامی حلقوں نے سیکرٹری ریونیو بورڈ، ڈی سی او شیخوپورہ شاہد عمران مارتھ سے مطالبہ کیا ہے کہ فیروزوالا میں نیا تحصیلدار جلد از جلد تعینات کیا جائے تا کہ عوام اپنے انتقالات و دیگر مسائل حل کروا سکیں۔

خصوصی اشاعت

World Human Rights Day

انسانی حقوق اور مساوات کا اسلامی نظریہ

مغرب آج بھی اس تصور تک نہیں پہنچ سکا جو چودہ صدی پہلے دنیا کو ملا

ڈاکٹر محمد ریاض علیمی

دنیا کی تاریخ میں جب بھی انسان نے اپنی معاشرت کو منظم کرنے کی کوشش کی، اس کے ساتھ ہی طبقاتی تقسیم، نسلی برتری اور انسانی امتیاز کے عفریت نے سر اٹھایا۔ انسان نے انسان پر حکمرانی چاہی، طاقتور نے کمزور کو غلام بنایا اور علم و دولت کو تفاخر و تکبر کا وسیلہ قرار دیا۔ کہیں رنگ و نسل کی بنیاد پر انسانوں میں حد فاصل کھینچی گئی، کہیں قوم و قبیلہ کے امتیاز نے برتری کے زعم کو جنم دیا۔ انسانیت کے سفر میں یہ زہر مسلسل گردش کرتا رہا یہاں تک کہ سابقہ آسمانی ادیان بھی اس تعصب کے چھینٹوں سے محفوظ نہ رہ سکے۔ یہودیت نے نسلی برتری کو مذہبی تقدس کا لبادہ پہنایا، عیسائیت نے مذہبی طبقے کو عوام پر بالادست بنا دیا، ہندومت نے ذات پات کا ایسا جال بچھایا جس سے کروڑوں انسان غلامی کی ذلت میں جکڑے رہے، بدھ مت نے دنیا سے بیزاری کا درس دے کر عملی مساوات کے بجائے ترکِ عمل کی راہ دکھائی اور سکھ مت کے مساواتی نعرے بھی آخرکار اسی طبقاتی جال میں الجھ کر رہ گئے۔ ان سب اندھیروں کے بیچ جب اسلام کا سورج طلوع ہوا تو اس نے انسان کو پہلی مرتبہ اس کے اصل منصب پر فائز کیا۔ اللہ کا خلیفہ، اشرف المخلوقات اور تکریم انسانی کا مظہر۔

اسلام نے اعلان کیا کہ انسان کی عزت و عظمت نہ نسل سے وابستہ ہے، نہ رنگ سے، نہ زبان سے، نہ قبیلے سے، بلکہ تقویٰ اور عمل سے ہے۔ قرآن مجید نے ایک آفاقی منشور کے طور پر فرمایا: ترجمہ: اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قومیں اور قبیلے بنایا تا کہ تم آپس میں پہچان رکھو۔ (سورۃ الحجرات: 13)

یہ آیت انسانی مساوات کی ایسی بنیاد ہے جو زمان و مکان سے ماورا ہے۔ اسلام نے واضح کیا کہ انسانوں کی تقسیم محض پہچان کے لیے ہے، برتری کے لیے نہیں۔ دنیا کے تمام معاشرتی اور مذہبی نظاموں میں پہلی بار اسلام نے یہ نظریہ پیش کیا کہ ہر انسان فطرتاً برابر پیدا ہوتا ہے اور اس کی قدر و قیمت صرف اس کے تقویٰ اور کردار سے طے ہوتی ہے۔

یہودی مذہب جو اپنی اصل میں ایک الہامی دین تھا، وقت کے ساتھ ساتھ تعصب اور نسلی تفاخر میں ڈوب گیا۔ "بنی اسرائیل" کو "اللہ کے برگزیدہ بندے" قرار دے کر باقی اقوام کو "غیر قومیں" (Goyim) کہا گیا۔ تلمود میں ایسے اقوال ملتے ہیں جن میں غیر یہودیوں کو ناپاک اور کمتر سمجھا گیا ہے۔ حتیٰ کہ ان پر رحم یا بھلائی کرنا بھی گناہ سمجھا گیا۔ یہ تصور دراصل انسانی مساوات کے خلاف اعلان جنگ تھا۔ قرآن نے اسی ذہنیت کو رد کرتے ہوئے فرمایا: ترجمہ: اگر تم واقعی اللہ کے بیٹے اور محبوب ہو تو تمہیں تمہارے گناہوں پر سزا کیوں ملتی ہے؟ (سورۃ المائدۃ: 18) اس طرح اسلام نے یہ بتا دیا کہ اللہ کی قربت اور عزت کسی نسل، قوم یا قبیلے کا خاصہ نہیں بلکہ نیکی اور تقویٰ کا ثمر ہے۔

عیسائیت نے ابتدا میں محبت، اخوت اور قربانی کا پیغام دیا لیکن رفتہ رفتہ اس میں کلیسائی نظام نے ایسی شکل اختیار کی کہ مذہب ایک مخصوص طبقے کے ہاتھ میں آ گیا۔ پادری اور بشپ عوام اور خدا کے درمیان واسطہ بن بیٹھے۔ گناہوں کی معافی کے لیے "چرچ" کے دروازے کھلنے لگے اور انسان اپنی بخشش کے لیے انسانوں کا محتاج بنا دیا گیا۔

اس نظام نے مساوات کے اصول کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا۔ قرونِ وسطیٰ میں جب کلیسا نے بادشاہوں کے فیصلوں پر بھی حکم چلایا تو عام انسان مذہبی اور سیاسی غلامی کی زنجیروں میں جکڑ گیا۔ یہی وہ دور تھا جب اسلام نے اپنی عدل و مساوات سے یورپ کے ذہنوں کو جگایا۔ مسلمان بادشاہ عوام کے ساتھ ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے، عدالت میں خلیفہ وقت کو بھی عام شہری کی طرح جواب دہ ہونا پڑتا۔ یہ وہ انقلاب تھا جس نے انسانی تاریخ کا رخ بدل دیا۔

ہندومت میں طبقاتی تقسیم اپنی انتہا کو پہنچی ہوئی ہے۔ یہاں پیدائش ہی انسان کی تقدیر طے کر دیتی ہے۔ کوئی برہمن بنتا ہے، کوئی کھشتری، کوئی ویش اور کوئی شودر۔ برہمن کو علم، عبادت اور عزت کا حق حاصل ہے جبکہ شودر کو صرف خدمت اور غلامی۔ "منواسمرتی (Manusmriti)" میں درج ہے کہ اگر شودر وید سن لے تو اس کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ ڈال دیا جائے۔ یہ مذہب دراصل انسانی روح کی تذلیل کی ایک منظم شکل ہے۔ اسلام نے اسی سرزمین پر آ کر اعلان کیا کہ کسی عربی کو عجمی پر، کسی گورے کو کالے پر اور کسی رئیس کو فقیر پر کوئی برتری نہیں، برتری صرف تقویٰ میں ہے۔ یہی وہ پیغام تھا جس نے بلال حبشی کو مؤذنِ رسول بنایا، سلمان فارسی کو ''منا اہل البیت'' کے مقام پر پہنچایا اور صہیب رومی کو جنت کی بشارت دی۔

بدھ مت اور سکھ مت نے مساوات کا نعرہ تو بلند کیا لیکن وہ عملاً اس پر قائم نہ رہ سکے۔ بدھ مت نے دنیاوی لذتوں سے کنارہ کشی کا پیغام دیا مگر سماجی عدل کے قیام کے لیے کوئی نظام نہ دیا۔ سکھ مت نے ذات پات کے خلاف آواز تو اٹھائی، مگر خود اس کے معاشرے میں "جٹ" اور "مذہبی" سکھ کے فرق باقی رہ گئے۔ اس طرح ان مذاہب کی مساوات محض نظریہ رہی، حقیقت نہ بن سکی۔ اسلام واحد مذہب ہے جس نے مساوات کو صرف قول میں نہیں بلکہ عمل میں ثابت کر دکھایا۔ اسلام نے غلاموں کو آزاد کیا، عورتوں کو وراثت میں حصہ دیا، مزدور کو پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری دینے کا حکم دیا اور حکمران کو رعایا کے سامنے جواب دہ ٹھہرایا۔ قرآن نے اعلان کیا: "وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْ آدَمَ" ''ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی۔'' (سورۃ بنی اسرائیل: 70) یہ عزت صرف کسی خاص گروہ یا قوم کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے تھی۔

اسلامی معاشرے میں مساوات کا سب سے روشن منظر مسجد میں نظر آتا ہے، جہاں بادشاہ اور مزدور، امیر اور فقیر، عالم اور جاہل ایک ہی صف میں کھڑے ہو کر ایک ہی رب کے حضور جھکتے ہیں۔ یہاں نہ کوئی طبقاتی فرق ہے، نہ کوئی امتیاز۔ حج کے موقع پر لاکھوں انسان ایک ہی لباس میں، ایک ہی میدان میں، ایک ہی کلمہ پڑھتے ہیں۔ یہ ہے وہ عملی مظاہرہ جس کی نظیر دنیا کے کسی مذہب یا فلسفے میں نہیں ملتی۔

> دنیا کے تمام معاشرتی اور مذہبی نظاموں میں پہلی بار اسلام نے یہ نظریہ پیش کیا کہ ہر انسان فطرتاً برابر پیدا ہوتا ہے اور اس کی قدر و قیمت صرف اس کے تقویٰ اور کردار سے طے ہوتی ہے

اسلام نے انسانی حقوق کے وہ اصول دیے جن پر آج اقوام متحدہ فخر کرتی ہے۔ زندگی کا حق، عزت کا حق، آزادی کا حق، عدل کا حق، علم کا حق اور عبادت کا حق۔ یہ سب وہ حقوق ہیں جنہیں قرآن و سنت نے چودہ سو برس پہلے واضح کر دیا۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے آخری خطبے میں فرمایا: ''کسی عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت نہیں اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں، سوائے تقویٰ کے۔ تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے پیدا کیے گئے۔'' یہ الفاظ انسانی تاریخ کا سب سے بڑا مساواتی منشور ہیں۔

آج مغرب انسانی حقوق کا علمبردار بننے کی کوشش کرتا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ اس کا نظام اندر سے کھوکھلا ہے۔ وہاں آج بھی سرمایہ دارانہ نظام نے طبقاتی فرق کو جنم دیا ہوا ہے۔ ایک طرف ارب پتی کارپوریشنیں ہیں، دوسری طرف بے روزگار اور محروم طبقات۔ امریکہ اور یورپ میں آج بھی سیاہ فام انسان برابری کے لیے احتجاج کرتے ہیں، "Black Lives Matter" جیسے نعرے اسی کھوکھلی مساوات کا ثبوت ہیں۔ اسلام نے جو مساوات چودہ سو سال پہلے قائم کی، مغرب آج بھی اس کے تصور تک نہیں پہنچ سکا۔

اسلام نے بادشاہ اور فقیر کو ایک صف میں کھڑا کر دیا، عالم و جاہل کو ایک ہی قانون کے تابع بنا دیا اور عدل کو حکومت کی بنیاد قرار دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں ایک قبطی نے خلیفہ کے بیٹے کے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کیا، فیصلہ قبطی کے حق میں ہوا اور حضرت عمر نے فرمایا: ''تم نے لوگوں کو کب سے غلام بنا لیا ہے جب کہ ان کی ماؤں نے انہیں آزاد جنا تھا؟'' (کنز الاعمال) یہ وہ جملہ ہے جو انسانی تاریخ میں مساوات کا ابدی مینار بن گیا۔

اسلامی معاشرے کی یہ روحانی و اخلاقی بنیادیں آج بھی دنیا کے لیے ایک مثال ہیں۔ اگر آج کا انسان نسلی، طبقاتی اور اقتصادی ناہمواریوں سے نجات چاہتا ہے تو اسے اسلام کے مساواتی نظام کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔ یہی نظام ہے جو امن، عدل اور انسانی احترام کی ضمانت دیتا ہے۔

ڈاکٹر ساجد خاکوانی

''انسانیت'' کا لفظ بطور اصطلاح قرآن مجید، کتب احادیث اور اسلامی تاریخی ترکہ کتب میں کہیں بھی مذکور نہیں۔ یہ خالصتاً مغربی سیکولرازم کی اصطلاح ہے جسے مذہب کے مقابلے میں پوری دنیا کے اندر یورپ سے برآمد کیا جا رہا ہے۔ یورپی سیکولر مفکرین نے ازمنہ وسطیٰ یعنی یورپی نشاۃ ثانیہ (Renascence) کے دوران مذہب کو بالکلیہ رد کر دیا تھا اور ایک ایسے سرمایادارانہ فکر پر مبنی مادر پدر آزاد خیال معاشرے کی تاسیس کی تھی جس میں مذہب، مذہبی روایات اور آفاقی فکر و تعلیمات اور وحی الٰہیہ کی کوئی گنجائش نہ تھی۔ ''میکاولی'' اور اس کے بعد ''روسو'' کے خدا بیزار نظریات سے بدبو کی طرح اٹھنے والی اس تحریک کا نقطہ عروج انقلاب فرانس تھا جب آٹے میں نمک سے بھی کم مذہب کی تشکیک سے قائم ہونے والے تخت و تاج کو بھی دریا برد کر دیا گیا تھا۔ مذہب کو خانہ بدر کرنے کا فطری نتیجہ یہ نکلا کہ اخلاقیات سے بھی معاشرہ دستکش ہو گیا اور پیش نظر کل امور پیٹ اور پیٹ سے نیچے کی خواہش کے پیمانے پر تولے جانے لگے۔ خدا اور اسکے رسول اور آسمانی صحائف ذاتی مسئلہ قرار دے دئے گئے، جو چاہے، جتنا چاہے، جب تک چاہے ان کو اپنائے اور جب چاہے تو ترک کر دے۔ وقت گزرتا گیا اور انسانی بستیوں میں آدمیت کا لبادہ اوڑھے جانوروں کی جبلت پھرت ہونے لگی۔ یورپی فکر کے اعلیٰ ترین اذہان نے انسانوں کو جانوروں کے برابر لا کھڑا کرنے کے لیے اپنے فلسفوں کا پورا زور لگا دیا۔ ''ایڈم سمتھ'' اور ''مالتھس'' نے کہا کہ انسان معاشی جانور ہے، ''فرائڈ'' نے کہا کہ انسان جنسی جانور ہے، ''برٹرنڈرسل'' نے کہا کہ انسان معاشرتی جانور ہے اور ''ڈارون'' نے تو حد ہی کر دی کہ انسان کو جانور کی ہی نسل قرار دے دیا۔ اخلاق سے عاری اور درہم و دینار جیسی ریت کی دیوار پر قائم ھل من مزید کے مسافر اس سماجی نظم کو ایک ایسے استبدادی و طاغوتی سیاسی نظام نے مصنوعی طور پر زندہ رکھا جس کی ریاست میں سورج غروب ہی نہیں ہوتا تھا۔ انیسویں صدی کے آخر میں روحانیات کے وجود سے خالی ان معاشرتی فصیلوں میں جب دراڑیں پڑنے لگیں اور مغربی استعمار کے سفینے سے چوہے چھلانگیں لگانے لگے تب مغربی مفکرین کو یہ فکر دامن گیر ہوئی کہ اخلاقیات کا پیوند لگائے بغیر انسانی معاشروں کا ارتقاء ممکن ہی نہیں۔ چنانچہ انہوں نے مذہب میں نقب لگائی اور انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات سے سرقہ کا مرتکب ہو کر ''انسانیت'' کے عنوان سے اس نئے مذہب کی تلقین و تبلیغ کا آغاز کیا۔ لیکن اب تک یورپی معاشرہ مادیت پرستی کے باعث اسفل سافلین میں اتنا گر چکا تھا کہ کرہ ارض کو دو بڑی بڑی جنگوں کے الاؤ سے یہ نومولود مذہب ''انسانیت'' بھی نہ بچا سکا۔ تاہم دوسری جنگ عظیم کے بعد سے اب گوروں کی بستیوں میں اس نام نہاد ''انسانیت'' اور ''انسانی حقوق'' کو خدا بنا کر پوجا جاتا ہے۔ لیکن مغرب کی حدود کے باہر جو انسان بستے ہیں ان پر ''امن عالم'' کے نام پر دریاؤں میں پانی کی بجائے انسانوں کا خون بہانے سے یہ مذہب ''انسانیت'' انہیں قطعاً نہیں روکتا۔ کیونکہ اس مذہب کے مطابق صرف سفید رنگ والے ہی ''انسان'' ہیں اور ''انسانی حقوق'' پر صرف سفید رنگت والوں کا اجارہ دارانہ حق ملکیت ہے۔

روبس پیئر (Robespierre) انقلاب فرانس کا سرکردہ اور صف اول کا راہنما وہ پہلا شخص تھا جس نے 1791ء میں عالمی مساوات انسانیت (universal manhood suffrage) کا نعرہ بلند کیا تھا۔ اس نعرہ کے مطابق انتخابات میں سب رائے دہندگان برابر ہیں، خواہ ان کی تعلیم، سماجی مرتبہ، عمر اور تجربہ، ان کی فہم و فراست اور ان کے سیاسی و معاشرتی بصیرت اور دور اندیشی و معاملہ فہمی کے حفظ مراتب میں بعد المشرقین ہی کیوں نہ ہو۔ ''انسانیت'' کو مذہب کے مقابلے میں لانے والا دوسرا اہم کردار ''اینٹینو فرانسیسی (Antoine-François) مومورو (Momoro)'' تھا۔ اس نے ''تہذیب عقل'' (Cult of Reason) کی داغ بیل ڈالی۔ یہ تہذیب خالصتاً مذہب کے قائم مقام کے طور پر لائی گئی اور اس نوآمدہ تہذیب کی بنیاد ایمانیات و عقائد کی بجائے مشاہدہ عقل اور آزادی افکار پر رکھی گئی۔ اس مقصد کے لیے انقلاب فرانس کے فوراً بعد 10 نومبر 1793 کو ''مومورو'' کی قیادت میں پیرس کے اندر ایک بہت بڑے میلے کا انعقاد کیا گیا جس کے لیے ایک مذہبی عبادت خانے کا انتخاب عمل میں آیا، اس میلے میں اس مذہبی معبد کے اختتام کا اعلان کر کے '' آزادی عقل'' کو اس کا بطور متبادل پیش کیا گیا، اور اس معبد کے اونچے مینار کو ''مینار عقل'' کا نام دے کر اس عمارت کی مذہبی حیثیت منہدم کر دی گئی۔ معبد میں موجود مقدسات مذہب کو اکھاڑ پھینکا گیا اور سفید لباس میں ملبوس لڑکیوں نے عقل نامی دیوی کے تراشے ہوئے مجسمے کے گرد اگرد رقص کیا اور ''سچائی'' نام کی ایک بہت بڑی شمع بھی روشن کی گئی۔ مذہب کے خلاف ''انسانیت'' کو بطور مذہب متعارف کرانے کا فیصلہ کن اقدام 1850ء میں فرانس کے ماہر عمرانیات ''اگست کانٹ (Auguste Comte)'' نے کیا۔ اس نے مثبتیت (Positivism) کا تصور پیش کیا اور اسے ''مذہب انسانیت'' کا نام دیا کیونکہ اس کے نزدیک مروجہ مذاہب منفیات کا مجموعہ ہیں۔ فرانس کے بعد لندن میں بھی اس متبادل مذہب میں داخل ہوا اور پیرس میں تو اب تک انفرادی کوششیں کی جارہی تھیں جبکہ برطانیہ میں 1853ء میں پہلی بار انجمن مذہب انسانیت (Humanistic Religious Association) کے نام سے اجتماعی کاوش کا آغاز ہوا۔ اس انجمن میں مرد و خواتین جمع ہوئے اور انہوں نے جمہوریت کے طریقے پر علوم و فنون اور سائنس و فلسفہ کے ارتقاء پر باہمی عہد کیا جب کہ اس سے پہلے اس طرح کی انجمنوں میں مذہب کو ایک بالادست مقام حاصل ہوتا تھا۔ خلاف مذہب اس قافلے کا اگلا اہم مسافر ملک جرمنی تھا جس میں 1876ء میں ''فلکس ایڈلر (Felix Adler)'' نامی سماجی اخلاقیات کے ایک معلم نے ''تحریک برائے اخلاقی ثقافت (Ethical Culture movement)'' کا احیاء کیا اور اس کا بیانیہ تھا کہ مذاہب اتنے زیادہ قدیم ہو گئے ہیں کہ ان کے اعتقادات وقت اور سائنس کا مقابلہ نہیں کر سکتے اس لیے اب اس نام کے تحت ایک نئے عمرانی معاہدے کے حامل مذہب کی ضرورت ہے۔ اس زمانے میں امریکہ چونکہ ابھی یورپ سے کافی پیچھے تھا اور خاص طور پر داخلی خانہ جنگی کا شکار تھا اس لیے وہاں یہ دشمن مذہب تحریک قدرے دیر سے پہنچی۔ 1929ء میں نیویارک کے اندر ''چارلس پوٹر'' نے ''انسانیت، ایک نیا مذہب'' کے نام سے کام شروع کیا، مشہور ماہر تعلیم جان ڈیوی'' سمیت وقت کے مشہور فلسفی بھی اس کی تحریک میں شامل ہوئے اور ''پوٹر'' اور اسکی بیوی نے مل کر اس نئے مذہب کے تحت خواتین کے حقوق، ضبط ولادت اور طلاق کے لیے تحریک چلائی اور قانون سازی بھی کی۔

بنیادی طور پر دین اسلام کے بہت سارے دیگر دروس عقائد و اخلاق اور دروس تعلقات و معاملات وغیرہ کی طرح درس انسانیت بھی ان میں سے ایک ہے۔ لیکن اسلام کو انسانیت کا دین کہنا دراصل اس کی اہمیت کم کرنا ہے کیونکہ یہ وحی کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ خدائی و آفاقی دین ہے اور انسانیت اس کا ایک اہم پہلو ضرور ہے لیکن اسلام کی منزل حقیقی انسانیت سے کہیں آگے کا مقام ہے۔ اسلام کو زبردستی انسانیت کا لباس پہنانا اور اسے حقوق انسانی کے پیرہن میں گرفتار کر دینا یہ وہی رویہ ہے جیسے بیسویں صدی کی پچاس اور ساٹھ کی دہائی میں اس وقت کے بڑے بڑے مفکرین اعظم ایڑی چوٹی کا زور لگا کر یہ ثابت کر رہے تھے کہ سوشلزم دراصل اسلام ہی کی ایک جدید شکل ہے اور مدینہ منورہ تو اصل میں سوشلسٹ ریاست ہی تھی اور اس وقت کے سب مسلمان کامریڈ تھے اور اسلام کے معاشی نظام کی عملی تصویر سوشلزم ہی ہے وغیرہ۔ لیکن تاریخ گواہ ہے وہی سوشلزم افغانستان کے سنگلاخ پہاڑوں میں اسلام کے خلاف ہی صف آرا ہو کر پاش پاش ہوا۔ پس مذاہب سے لڑنے والے مذاہب کے ہی لائے ہوئے نظام اخلاق کو اپنا کر پھر مذہب کو ہی اپنے تیروں کا نشانہ بنانا چاہیں گے تو ہمیشہ کی طرح منہ کی کھائیں گے۔ سوشلزم اور کیمونزم کی طرح سیکولرازم بھی اب اپنے دفاع کے لیے انسانیت کو آڑ بنانے کی سعی لا حاصل کرے تو اسے صرف ناکامی و نامرادی ہی میسر آ رہی ہے۔ کل قبیلہ بنی نوع آدم کی بقا و فلاح کی ضامن انبیاء علیہم السلام کی لائی ہوئی وہی تعلیمات ہیں جو آفاقی و آسمانی صحیفوں میں درج ہیں۔ جس طرح یہ کتب سماویہ ابدی و آفاقی ہیں اسی طرح ان کی اصطلاحات بھی ابدی و آفاقی ہیں، ان اصطلاحات کا سرقہ، یا ان کی پیوندکاری یا ان کا اغوا کسی صورت بھی ناقابل برداشت ہے۔ دین اسلام میں انسانیت، انسانی حقوق، انسانی ہمدردی، مساوات انسانی، بین المذاہب ہم آہنگی اور مذہبی رواداری جیسے بدنام زمانہ نعروں کی بجائے، ایمان و احسان، اہل التقویٰ، خشیت الٰہی، خوف آخرت اور عشق رسول ﷺ جیسی ایمان افروز اصطلاحات رائج رہی ہیں، رائج ہیں اور رائج رہیں گی۔ یہی ہماری پہچان ہیں، یہی ہماری تہذیب و ثقافت ہیں اور انہیں اصطلاحات کے لباس اور پیراہن کے ساتھ ہم اس دنیا میں پہچانے جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے چاہا تو یوم آخرت بھی انہیں اعزازات کے ساتھ ہمیں بلایا جائے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

> اسلام کو انسانیت کا دین کہنا دراصل اس کی اہمیت کم کرنا ہے کیونکہ یہ وحی کے ذریعے اللہ کا نازل کردہ خدائی و آفاقی دین ہے اور انسانیت اس کا ایک اہم پہلو ضرور ہے لیکن اسلام کی منزل حقیقی انسانیت سے کہیں آگے کا مقام ہے

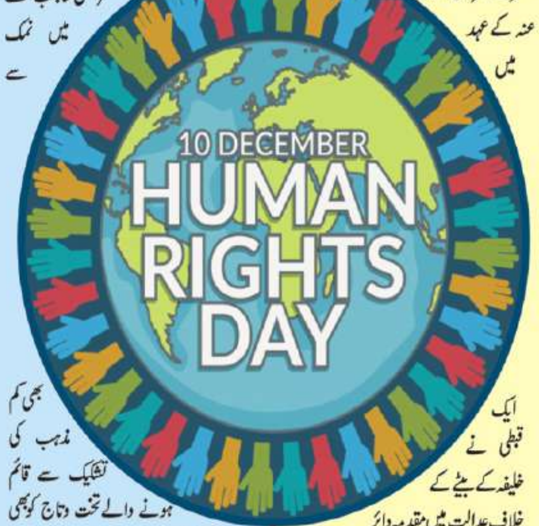

انسانیت کے ناقابلِ تنسیخ حقوق پر اقوام عالم کا اعلامیہ

دانیال حسن چغتائی

ہر سال 10 دسمبر کو دنیا بھر میں انسانی حقوق کا عالمی دن (Human Rights Day) منایا جاتا ہے۔ یہ دن اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی جانب سے 1948 میں انسانی حقوق کے آفاقی اعلامیہ کو اختیار کرنے کی یاد دلاتا ہے۔ دوسری عالمی جنگ کے ہولناک تجربات سے نڈھال دنیا کے لیے یہ اعلامیہ انسانی وقار، آزادی اور مساوات کے نظریات پر مبنی سنگ میل ثابت ہوا جس نے بنی نوع انسان کے ناقابل تنسیخ حقوق کا عالمی سطح پر پہلا جامع اعلان پیش کیا۔

یہ اعلامیہ انسانیت کے لیے امید کا منشور ہے۔ اس نے یہ سچائی واضح کی کہ تمام انسان آزاد پیدا ہوئے ہیں اور وقار اور حقوق میں برابر ہیں۔ یہ 30 آرٹیکلز پر مشتمل ہے جو بنیادی شہری، سیاسی، اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق کا احاطہ کرتے ہیں۔ زندگی کے حق، آزادی، غلامی سے نجات، رائے کے اظہار کی آزادی، مذہب کی آزادی اور تعلیم و صحت تک رسائی جیسے حقوق اسی اعلامیے کی مرہون منت ہیں جو اس بات پر زور دیتے ہیں کہ کوئی بھی شخص، اس سے قطع نظر کہ وہ کون ہے، کہاں سے آیا ہے یا کیا عقیدہ رکھتا ہے، اپنے بنیادی حقوق سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔

اس اعلامیہ نے انسانی حقوق کے بین الاقوامی قانون کی بنیاد رکھی اور دنیا کو آزادی، امن اور انصاف کی طرف گامزن کرنے کے لیے مشترکہ عزم پیدا کیا۔ یہ دستاویز آج بھی دنیا کی سب سے زیادہ ترجمہ ہونے والی دستاویزات میں سے ایک ہے جو اس کی عالمگیر اہمیت کی گواہی ہے۔

یہ بات قابل افسوس ہے کہ بعض اوقات انسانی حقوق کے مسائل کو اقلیتی طبقے سے جوڑ دیا جاتا ہے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ تعلیم، صحت، صاف ماحول اور انصاف تک رسائی جیسے بنیادی حقوق سے اکثریت بھی محروم رہتی ہے۔ لاہور جیسے شہروں کا آلودہ ترین شہر بن جانا بھی شہریوں کے صاف ماحول میں زندہ رہنے کے بنیادی حق کی خلاف ورزی ہے۔ خواتین اور بچوں کے حقوق کا تحفظ اس حوالے سے اہم میدان ہے۔ صنفی مساوات کا حصول ابھی بھی تشنہ تعبیر خواب ہے اور انہیں تشدد، ہراسانی اور فیصلہ سازی کے عمل سے باہر رکھنے جیسے مسائل پر قابو پانا ضروری ہے۔

ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ریاست، سول سوسائٹی اور ہر فرد کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ لوگوں کو اپنے حقوق کے بارے میں آگاہی دینا، قانون سازی کو موثر بنانا اور انصاف کی بلاتعریف فراہمی کو یقینی بنانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

دس دسمبر کا دن ہمیں دنیا بھر میں انسانی حقوق کی سنگین صورتحال کی طرف بھی توجہ دلاتا ہے۔ آج بھی، تنازعات، غربت اور بڑھتی ہوئی بے روزگاری نے کئی خطوں میں انسانی زندگی کو اجیرن کر رکھا ہے۔ حالیہ دور میں غزہ کی صورتحال انسانی حقوق کے علمبرداروں کے لیے بہت بڑا چیلنج بن کر ابھری ہے۔ بے گناہ شہریوں، خصوصاً بچوں اور خواتین کا قتل عام، رہائشی بستیوں، ہسپتالوں اور امدادی کیمپوں پر حملے اور بنیادی انسانی ضروریات کی عدم دستیابی UDHR کی بنیادی روح کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں بڑھتے ہوئے مظالم اور بنیادی آزادیوں پر پابندیاں بھی عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑ رہی ہیں۔ دنیا کے مختلف حصوں میں جاری جنگوں اور تنازعات نے لاکھوں لوگوں کو بے گھر کر دیا ہے اور مہاجرین کی بڑھتی ہوئی تعداد انسانی وقار اور تحفظ کے عالمی وعدوں پر سوالیہ نشان کھڑا کر رہی ہے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے مطابق، انسانی حقوق کا عالمگیر چارٹر آج بھی جنگوں کے اختتام اور تقسیم کو ختم کرنے کے لیے بنیادی لائحہ عمل کی حیثیت رکھتا ہے۔ دنیا کو ان مشترکہ اقدار اور طریقوں کی جانب لوٹنے کی ضرورت ہے جو تنازعات کو ختم کرنے اور استحکام ممکن بنانے میں مدد دیں۔

انسانی حقوق کا عالمی دن تجدید عہد کا دن ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ حقوق کسی ریاست یا ادارے کی جانب سے دی جانے والی خیرات نہیں بلکہ ہر انسان کو اس کی پیدائش کے ساتھ ہی حاصل ہیں۔ یہ حقوق عالمگیر، ناقابل انتقال اور ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔

☆☆☆

سماج میں انسانی حقوق پر آگاہی پیدا کرنا ضروری

ملک احسن اعوان

ہر سال 10 دسمبر کو عالمی یوم انسانی حقوق منایا جاتا ہے۔ اس دن کا بنیادی مقصد دنیا بھر میں انسانی وقار، آزادی، مساوات اور انصاف کے لیے آواز بلند کرنا اور اقوام عالم کو اُن ذمہ داریوں کی یاد دلانا ہے جو اُنھوں نے انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے قبول کی ہیں۔ دوسری جنگِ عظیم کے بعد دنیا نے ظلم و بربریت، نسلی امتیاز اور جبر کی بدترین شکلیں دیکھیں۔ لاکھوں انسان جنگ، بھوک، تشدد اور جبری ہجرت کا شکار ہوئے۔ اسی پسِ منظر میں 1945ء میں اقوامِ متحدہ کا قیام عمل میں آیا، جس کا بنیادی مقصد دنیا میں امن، انصاف اور شہری آزادیوں کا فروغ تھا۔ تاہم انسانوں کے بنیادی حقوق کی باضابطہ دستاویز ابھی باقی تھی۔ چناں چہ 10 دسمبر 1948ء کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے وہ تاریخی دستاویز منظور کی جسے آج ''آفاقی اعلامیہ انسانی حقوق (UDHR)'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ اعلامیہ کل 30 دفعات پر مشتمل ہے جس میں انسانی زندگی، آزادی، مساوات، مذہبی آزادی، تعلیم، روزگار، صحت، اظہارِ رائے، نقل و حرکت، قانونی تحفظ اور سیاسی حقوق سمیت بنیادی انسانی اقدار کا جامع ذکر موجود ہے۔ آج دنیا کے تقریباً تمام ممالک نے اسے قبول کیا ہے اور اسے عالمی انسانی حقوق کی بنیاد تصور کیا جاتا ہے۔

ہر انسان عزت و وقار کے ساتھ جینے کا حق رکھتا ہے۔ اگر اس کی آزادی، سلامتی اور نجی زندگی کا احترام نہ ہو تو اس کا وجود بے معنی رہ جاتا ہے۔ یکساں حقوق کی فراہمی کسی بھی انصاف پسند معاشرے کی بنیاد ہے۔ اگر امیر و غریب، مرد و عورت، اکثریت و اقلیت کے درمیان امتیاز ہو تو معاشرہ ناانصافی کا شکار ہو جاتا ہے۔ جب لوگوں کے حقوق محفوظ ہوں تو جرائم، بغاوت اور بے چینی میں کمی آتی ہے۔ انسانی حقوق دراصل جنگوں، تنازعات اور ظلم سے نجات کی ضمانت ہیں۔ جہاں تعلیم، صحت، روزگار اور بخشی جانے والی آزادیوں کا احترام ہوتا ہے، وہاں ترقی کی رفتار تیز ہوتی ہے۔ انسانی حقوق کی پاسداری سماجی خوش حالی کی بنیاد بنتی ہے۔

اگرچہ عالمی سطح پر انسانی حقوق کے لیے بے شمار کوششیں کی جا رہی ہیں، لیکن حقیقت یہ [illegible] سے مزدوری کرائی جاتی ہے۔ عورتیں تشدد اور امتیازی سلوک کا شکار ہیں۔ اقلیتوں کے حقوق دبائے جاتے ہیں۔ اظہار رائے پر پابندیاں ہیں۔ جبری ہجرت، انسانی اسمگلنگ اور غیر انسانی سلوک موجود ہے۔ دنیا بھر میں لاکھوں افراد اب بھی تعلیم، صحت، انصاف، تحفظ اور روزگار جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ ایسے حالات میں انسانی حقوق کا عالمی دن دنیا کو یاد دلاتا ہے کہ ابھی بہت سا کام باقی ہے۔

پاکستان نے 1948ء میں ہی اقوام متحدہ کے اعلامیہ حقوقِ انسانی کی توثیق کر دی تھی۔ پاکستان کا آئین بھی شہری آزادیوں، مساوات، مذہبی آزادی، تعلیم، صحت اور انصاف کے حقوق فراہم کرتا ہے۔ گزشتہ برسوں میں ملک میں کئی اصلاحات، پالیسیوں اور اداروں نے انسانی حقوق کے تحفظ کے حوالے سے کام کیا ہے۔ جیسے خواتین کے خلاف تشدد کے قوانین۔ بچوں سے جبری مشقت کی روک تھام، اقلیتوں کے حقوق [illegible]

EDITORIAL
ادارتی صفحہ

پاکستان کے لیے آئی ایم ایف کی نئی قسط اور جائزہ رپورٹ

عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان کے لیے تقریباً ایک ارب 20 کروڑ ڈالر کی نئی قسط کی منظوری دے دی ہے، جو اس کے دوسری نوعیت کے بیل آؤٹ 37 ماہ کے توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف) اور موسمیاتی توجہ کی حامل ریزیلینس اینڈ سسٹین ایبلٹی سہولت (آر ایس ایف) کے تحت جاری کی جا رہی ہے۔ یہ فیصلہ واشنگٹن میں آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کے اجلاس کے بعد سامنے آیا۔ بورڈ کے بیان میں کہا گیا کہ پاکستان کی مضبوط پروگرام عمل درآمد نے حالیہ تباہ کن سیلاب کے باوجود استحکام کو برقرار رکھا ہے اور مالیاتی و بیرونی شعبے کی صورت حال میں بہتری آئی ہے۔ بیان میں زور دیا گیا کہ پاکستان کی پالیسی ترجیحات بدستور میکرو اکنامک استحکام کے تحفظ اور ان اصلاحات کے فروغ پر مرکوز ہیں، جو سرکاری مالیات کو مضبوط بنائیں، مسابقت کو بڑھائیں، پیداواری صلاحیت اور مقابلے کی اہلیت میں اضافہ کریں، سماجی تحفظ اور انسانی وسائل میں بہتری لائیں، سرکاری اداروں (ایس او ایز) میں اصلاحات کریں، اور عوامی خدمات کی فراہمی اور توانائی کے شعبے کی پائیداری کو بہتر بنائیں۔ یہ منظوری اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ شدید عالمی حالات کے باوجود پاکستان نے معیشت کو مستحکم کرنے اور اعتماد کی بحالی میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ بورڈ نے کہا کہ آر ایس ایف کی قسط پاکستان کو موسمیاتی موافقت اور آفات سے نمٹنے کی استعداد بڑھانے کے ایجنڈے کے لیے مالی معاونت فراہم کرے گی۔ یہ قسط ان اقدامات کی حمایت کرتی ہے جو قدرتی آفات سے نمٹنے اور مالی تعاون کی کوآرڈینیشن کو مضبوط کریں، پانی کے محدود وسائل کا بہتر استعمال یقینی بنائیں، منصوبوں کے انتخاب اور بجٹ سازی میں موسمیاتی عوامل کو شامل کریں، اور مالیاتی فیصلوں میں موسمیاتی خطرات سے متعلق معلومات کو بہتر بنائیں۔

عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی پاکستان کے بارے میں تازہ ترین جائزہ رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگرچہ فوری معاشی گراوٹ کا خطرہ کم ہوا ہے، مگر ملک اب بھی کمزور ترقی، بھاری قرضوں اور کم ہوتی سرمایہ کاری کے ساتھ ایک طویل معاشی استحکام کے راستے میں پھنسا ہوا ہے۔ آئی ایم ایف کی جانب سے کیے گئے تخمینے کے مطابق پاکستان کی معاشی شرح نمو 2024 میں 2.6 فیصد سے بڑھ کر 2026 تک 3.2 فیصد تک پہنچنے کی توقع ہے، یہ اضافہ بمشکل 24 کروڑ 5 لاکھ کی آبادی کی شرح نمو کے برابر ہے۔ ایک ہزار 677 ڈالر فی کس آمدنی کے ساتھ، یہ رجحان معاشی بحالی سے زیادہ معاشی جمود کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ پاکستان کی آبادی بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے، سرکاری تخمینے 2025 کے وسط تک 2.55 فیصد کی شرح بتاتے ہیں، عالمی بینک کے مطابق یہ 1.8 سے 1.9 فیصد کے درمیان ہے، اگر یہ ماضی کی بلند سطح سے کم ہے، لیکن اب بھی معاشی ترقی کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ پاکستان نے مہنگائی میں سب سے نمایاں بہتری دکھائی ہے، 2024 میں اوسط مہنگائی 23.4 فیصد رہی، جو کہ 2025 میں تیزی سے کم ہو کر 4.5 فیصد تک آنے کا اندازہ ہے، اور 2026 میں 6.3 فیصد تک بڑھنے کا امکان ہے۔ جب کہ اختتام پر مہنگائی 2024 کے 12.6 فیصد سے کم ہو کر 2025 میں 3.2 فیصد تک آنے اور 2026 میں دوبارہ 8.9 فیصد تک بڑھنے کا امکان ہے۔ مہنگائی میں یہ کمی سخت مالیاتی اور طلب میں کمی کا نتیجہ ہے، مگر مستقبل میں دوبارہ اضافہ بتاتا ہے کہ قیمتوں کا استحکام اب بھی نازک ہے۔ لیبر مارکیٹ کی صورتحال زیادہ تسلی بخش نہیں، بیروزگاری کی شرح 2024 کے 8.3 فیصد سے کم ہو کر 2026 میں 7.5 فیصد تک آنے کی توقع ہے، جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ موجودہ شرح نمو روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ مالیاتی محاذ پر اصلاحات بڑی ہیں، حکومتی محصولات اور گرانٹس 2024 میں جی ڈی پی کے 12.7 فیصد سے بڑھ کر 2026 میں 16.3 فیصد تک پہنچنے کی امید ہے، جب کہ اخراجات جی ڈی پی کے 20 فیصد کے قریب رہنے کا امکان ہے۔ نتیجتاً بجٹ خسارہ جی ڈی پی کے 6.8- فیصد سے کم ہو کر 4.0- فیصد رہنے کی پیش گوئی ہے، پاکستان کو بنیادی سرپلس 2.5 فیصد تک برقرار رکھنے کا ہدف دیا گیا ہے، جو آئی ایم ایف کی ایک اہم شرط ہے۔ اس کے باوجود عوامی قرض کا بوجھ اب بھی بہت زیادہ ہے۔ مجموعی حکومتی قرضہ (آئی ایم ایف قرض سمیت) جی ڈی پی کے تقریباً 72 سے 73 فیصد کے درمیان رہے گا، حکومتی اور ضمانتی قرض 76 فیصد کے قریب رہنے کا امکان ہے۔ مقامی قرض جی ڈی پی کے نصف کے برابر ہے، جس کے باعث بلند شرح سود کی وجہ سے سود کی ادائیگیاں بھاری رہتی ہیں۔ بیرونی دباؤ کم ہوا ہے مگر کمزوریاں باقی ہیں، کرنٹ اکاؤنٹ (جاری کھاتہ) 2024 میں 0.6- فیصد خسارے سے 2025 میں 0.5 فیصد سرپلس میں جانے اور 2026 میں دوبارہ معمولی خسارے میں آنے کا امکان ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر 2024 کے 9 ارب 40 کروڑ ڈالر سے بڑھ کر 2026 میں 17 ارب 80 کروڑ ڈالر تک پہنچنے کا تخمینہ ہے، جس سے درآمدی کور 1.6 ماہ سے بڑھ کر 2.7 ماہ ہو جائے گا، یہ بہتری ہے، مگر اب بھی کم ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری بدستور کمزور ہے، براہ راست غیرملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) جی ڈی پی کے صرف 0.5 سے 0.6 فیصد کے درمیان رہنے کی توقع ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ بہتری کے باوجود سرمایہ کار اب بھی اعتبار نہیں کر رہے۔ مالیاتی حالات بھی سخت ہیں، پالیسی ریٹ جو گزشتہ 14 سے 16 فیصد کے درمیان رہنے کا تخمینہ ہے، نجی شعبے کے قرضے کی شرح 6 فیصد سے بہتر ہو کر 15 فیصد تک آنے کی توقع ہے، مگر بلند شرح سود اسے محدود کر سکتی ہے۔ 6 ماہ کے ٹریژری بل کی شرح 2024 میں 21.5 فیصد رہی، جو مقامی قرضے کی بھاری لاگت کی عکاسی کرتی ہے۔ اسی دوران، روپے کی حقیقی موثر قدر میں 2024 میں 15.4 فیصد اضافہ ہوا، جو مسابقت کی کمزوری کی علامت ہے، اگرچہ برآمدات (خاص طور پر 17 ارب 30 کروڑ ڈالر مالیت کی ٹیکسٹائل) کے لیے خطرات رکھتا ہے۔

مجموعی طور پر آئی ایم ایف کا اندازہ ایک ایسی معیشت کی تصویر پیش کرتا ہے جس نے سخت مالیاتی اور معاشی اقدامات کے ذریعے وقتی استحکام تو حاصل کر لیا ہے، مگر اب بھی بھاری قرضوں، کمزور سرمایہ کاری اور روزگار کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہے۔ فوری بحران تو ٹل گیا ہے، لیکن اس استحکام کو پائیدار اور جامع معاشی ترقی میں بدلنا اب بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔

ٹرانس نیشنل ٹیررازم

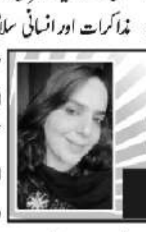

حسنِ قلم
حسنہ خٹک

دہشت گردی سے دنیا کے اکثر حصوں میں امن اور استحکام کو خطرات لاحق ہیں۔ عالمی برادری مستقل طور پر اس مسئلے سے نمٹنے پر غور و خوض کرتی رہتی ہے۔ اس تناظر میں انسٹیٹیوٹ آف اسٹریٹجک اسٹڈیز (آئی ایس ایس آئی) کے سینٹر فار افغانستان، مڈل ایسٹ اینڈ افریقہ نے ڈاکٹر امینہ خان کی ادارت میں تازہ کتاب ''کراس روڈز آف کنفلکٹ: ٹرانس نیشنل ٹیررزم فرام افغانستان ٹو افریقہ'' کا اجرا کیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی سابق وزیر خارجہ پاکستان انجینئر خرم دستگیر خان تھے۔

انجینئر خرم دستگیر خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان نے کئی سال تک دہشت گردی کا سامنا کیا جس کی ایک قابل ذکر مثال اے پی ایس حملہ ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ فوجی آپریشنز بشمول ضرب عضب، ردالفساد اور بہت سے دیگر، پھر بھی خطرہ برقرار ہے۔ انہوں نے اس کتاب کے بین الاقوامی دائرہ کار اور تفصیلی تجزیے کے لیے اس کتاب کی تعریف کی، جس میں افریقہ، مشرق وسطی اور جنوبی مغربی ایشیا سمیت تمام خطوں کے مسئلے کے ساتھ ساتھ شام میں غیر ملکی جنگجوؤں کے مسئلے پر تیسرے فریق کے نکتہ نظر کو اجاگر کیا گیا ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ دہشت گردی کے لیے ماضی کے بہانے، جو اکثر مذہب کو پکارتے ہیں، آج بھی گونج رہے ہیں۔ انہوں نے مصنفین کی تعریف کی کہ انہوں نے موضوع کو جامع طریقے سے حل کیا، اس بات پر زور دیا کہ حل کے لیے بنیادی وجوہات سے نمٹنے، علاقائی تعاون کو مضبوط بنانے، تعلیم میں سرمایہ کاری، اور آن لائن پروپیگنڈے کا مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ جہاں پاکستان نے بین الاقوامی دہشت گردی کو پیچھے دھکیل دیا ہے، حالیہ لہر کو موثر طریقے سے پیچھے دھکیلنے کے لیے مسلسل کوششیں ضروری ہیں۔

سفیر سہیل محمود نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ اشاعت ایک ایسے وقت میں شائع ہوئی جب عالمی سلامتی ہنگامہ خیز تھی اور بین الاقوامی دہشت گردی اپنی پہنچ اور پیچیدگی میں پھیل رہی تھی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ متعدد جغرافیوں میں بین الاقوامی دہشت گردی کے رجحان کا تجزیہ کرنے والے ماہرین کے خیالات میں عدم استحکام، نازک سیاسی تبدیلیوں اور سماجی و اقتصادی تفاوتوں نے متشدد انتہا پسند گروہوں کو اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کی اجازت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کتاب نے القاعدہ، آئی ایس آئی ایس اور اس سے وابستہ تنظیموں، آئی ایس کے پی، بوکوحرام، الشباب، اور ٹی ٹی پی سمیت بڑی دہشت گرد تنظیموں کی رفتار کا جائزہ لے کر ایک مستند شراکت فراہم کی ہے، جو ان کے نظریے، طرز عمل، بھرتی، اور سرحد پار رابطوں کے بارے میں بصیرت پیش کرتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انتہا پسندی اور دہشت گردی کی جڑیں غربت، اخراج، کمزور طرز حکمرانی، عدم استحکام، بیرونی مداخلتوں اور حل نہ ہونے والے تنازعات کو ہوا دیتے ہیں، جن کے لیے ڈیٹرنس، ترقی، جامع طرز حکمرانی، مذاکرات اور انسانی سلامتی میں سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کتاب نے قومی، علاقائی اور کثیرالجہتی انسداد دہشت گردی کے فریم ورک کا معروضی طور پر جائزہ لیا ہے، جس میں ناکافی ہم آہنگی، متضاد سیاسی ارادے، مسابقتی ترجیحات، اور ناہموار ادارہ جاتی صلاحیت جیسے خلا کو اجاگر کیا گیا ہے۔ انہوں نے سیکورٹی، سفارت کاری، قانون کے نفاذ، ترقی، اور کیمونٹی کی شمولیت کو یکجا کرنے والے مربوط نقطہ نظر کی اہمیت پر زور دیا۔ پاکستان کے لیے اس موضوع کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے، جس نے غیر متزلزل عزم اور بے پناہ قربانیوں کے ساتھ دہشت گردی کا مقابلہ کیا، انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہر قسم کی دہشت گردی کو مسترد اور شکست دی جانی چاہیے، اور علاقائی تعاون، بہتر سرحدی انتظام، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن، اور تنازعات کے پرامن حل کی وکالت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے تعاون کرنے والوں کی تعریف کی، اور امید ظاہر کی کہ یہ حجم ایک مفید وسیلہ کے طور پر کام کرے گا۔

مڈل ایسٹ اینڈ افریقہ کی ڈائریکٹر اور مدیرہ ڈاکٹر امینہ خان نے کتاب کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ سینٹر فار افغانستان، مڈل ایسٹ اینڈ افریقہ کی 5 ویں تدوین شدہ جلد اس وقت شائع ہوئی ہے جب ٹرانس نیشنل دہشت گردی ایک اہم چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتاب القاعدہ اور داعش سے علاقائی اداکاروں جیسے الشباب، بوکوحرام، ٹی ٹی پی، آئی ایس کے پی اور ای ٹی آئی ایم تک کے گروہوں کا ثبوت پر مبنی تجزیہ فراہم کرتی ہے، جبکہ ان کے استحکام کو ممکن بنانے والے سیاسی حالات کا جائزہ لیتی ہے۔ ڈاکٹر شبانہ فیاض نے کہا کہ کتاب ایک واضح موضوع کے ساتھ قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنازعہ اور دہشت گردی کے درمیان تعامل اب بھی حل طلب ہے اور ٹرانس نیشنل دہشت گردی کے لیے عالمی حل کی ضرورت ہے، جو بڑی طاقتوں کے مقابلے سے پیچیدہ ہے۔ ڈاکٹر اشتیاق احمد نے کہا کہ دہشت گردی ایک بین الاقوامی ماحولیاتی نظام ہے، جس میں ٹی ٹی پی اور بی ایل اے جیسے گروہ غیر قانونی سرحدوں کا استحصال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایس کے پی سے الشباب تک عسکریت پسندوں کی موافقت کو فوجی عمل سے حل نہیں کیا جا سکتا۔

سفیر خالد محمود نے کہا کہ دہشت گردی کی جڑوں کو حل کرنے کی ضرورت ہے، جس میں ریاست کی طرف سے سپانسر کردہ دہشت گردی بھی شامل ہے، اور خود ارادیت کا حق، جیسا کہ اقوام متحدہ نے پہچانا ہے، دہشت گردی کے ساتھ برابر نہیں کیا جا سکتا۔

تربیت، ایک بچھڑی ہوئی دولت

باعث افتخار
انجینئر افتخار چودھری
گجر
iach786@gmail.com

زندگی کے سفر نے مجھے بہت کچھ سکھایا ہے۔ میں نے دنیا دیکھی، ملک بدلے، دفتروں کے دروازے کھلے، بادشاہوں کے دیوان دیکھے، صحافت کی دنیا میں مشاہدہ کیا، مگر ایک حقیقت آج بھی پتھر پر لکیر ہے: عزت اور کردار کی بنیاد تربیت ہے، محض تعلیم نہیں۔ یہی وہ بات ہے جو میرا بھتیجا واجد امتیاز گجر اکثر مجھ سے کہا کرتا ہے: چاچا جی! ہمارے معاشرے کو تعلیم سے زیادہ تربیت کی ضرورت ہے۔ اور میں ہر بار اس جملے کو سنتے ہوئے سوچتا ہوں کہ اس ایک سطر میں کتنی نسلوں کی کہانی بند ہے۔

میری عمر ڈھل چکی ہے، وقت کی چادر میں کئی موسم لپیٹ چکا ہوں۔ آج بھی جب واجد اور قاسم گجرانوالہ سے پنڈی میرے پاس آتے ہیں، تو وہی پرانی گجر روایات تازہ کر دیتے ہیں۔ میری خیریت پوچھتے ہوئے میری ٹانگیں دبانا، میرے جوتے صاف کرنا، میرے سامنے بیٹھتے ہوئے آنکھیں جھکا لینا یہ سب وہ مناظر ہیں جو مجھے احساس دلاتے ہیں کہ ہمارے اندر کی روشنی ابھی بجھی نہیں۔ ہمارے گھروں کے صحن ابھی تک تربیت کی خوشبو دیتے ہیں۔

مجھے اپنا بچپن یاد آتا ہے، جب ہمارے گھروں میں چارپائی ایک یونیورسٹی تھی۔ وہیں سے گفتگو کا ادب سیکھا، وہیں سے بزرگوں کا احترام، وہیں سے بیٹیوں کی حیا، بیٹوں کی غیرت اور چھوٹوں کی محبت کے آداب منتقل ہوتے تھے۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نے "پردہ" میں لکھا ہے کہ معاشرے کی سب سے بڑی جامعہ گھر ہوتا ہے، اور ماں اس کا سب سے بڑا استاد۔ میں نے یہ سچائی اپنی آنکھوں سے دیکھی ہے۔ ماں باپ کے قدموں میں جو جنت رکھی گئی ہے، وہ دراصل اسی تربیت کی وجہ سے ہے جو نسلوں کو سنوارتی ہے، اور اسی کے نہ ہونے سے نسلیں بگڑ بھی جاتی ہیں۔

آج کے بچوں کو دیکھ کر اکثر دل افسردہ ہوتا ہے۔ نہ بیٹھنے کا سلیقہ، نہ گفتگو کا ادب، نہ نگاہوں میں حیا، نہ استاد کو استاد ماننے کا شوق۔ مرد ہو یا عورت سب کو نئی روشنیوں نے یوں چکا چوند کر دیا ہے کہ تربیت کہیں پیچھے رہ گئی ہے۔ ماں باپ موبائل اسکرینوں کے آگے بے بس، بچہ استاد کا مذاق اڑاتا ہے، شوہر بیوی کو واٹس ایپ گروپ میں اکاؤنٹ بناتے پکڑ لیتا ہے، بیوی کسی نامعلوم شخص کے ساتھ چیٹ میں زندگی کا سب سے بڑا راز بانٹ دیتی ہے، اور گھر کا نوکر مالک کے گھر کا حال باہر والوں کو پہنچاتا ہے۔ یہ معاشرہ ایک ایسے جنگل میں بدل رہا ہے جہاں ہر درخت دوسرے کو کاٹنے پر تلا ہوا ہے۔

میں نے دنیا کے بڑے بڑے ایوانوں میں یہ دیکھا کہ تہذیب ہی اصل طاقت ہے۔ کچھ عرصہ پہلے دو بھارتی صحافی روسی صدر پوٹن کے سامنے بیٹھے ہوئے نڈھال ہو رہے تھے۔ بیٹھنے کا سلیقہ، بدن کی تھکن، جسم کا ڈھل جانا یہ سب تربیت کی کمی تھی۔ شخصیت کی مضبوطی صرف الفاظ سے نہیں آتی، آداب سے آتی ہے۔ آداب نہ ہوں تو علم انسان کو رعونت دیتا ہے، شیطانیت دیتا ہے، غرور دیتا ہے۔ مولانا مودودی نے کہا تھا کہ علم اگر اخلاق کے تابع نہ رہے تو فساد بن جاتا ہے، صلاح نہیں۔

ہماری نئی نسل نے کرسیوں پر پھیل کر بیٹھنے کو فیشن بنا لیا ہے۔ میں نے خود دیکھا، کہ ایک نوجوان کسی بزرگ کے سامنے ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تم اس انداز میں کیوں بیٹھے ہو؟ اس نے کہا کہ یہ میرا اسٹائل ہے۔ میں نے دل میں سوچا کہ اسٹائل کبھی بزرگوں کے احترام کو پامال نہیں کرتا۔ جہاں ادب ختم ہو جائے، وہاں تربیت روٹھ جاتی ہے، اور جس گھر سے تربیت روٹھ جائے، وہ کبھی آباد نہیں رہتا۔

سوات کی ایک تقریب یاد آتی ہے جس میں میرے آنے پر ایک نوجوان، مبین چوہان، کھڑا ہوا تو اس کے لہجے میں ایک عجیب سی حرمت تھی۔ وہ بار بار کہہ رہا تھا کہ یہ ہمارے بزرگ ہیں، یہ ہماری عزت ہیں۔ میں نے اسے گلے لگایا تو اس کے دل کی خوشبو میرے کپڑوں تک اتر گئی۔ میں نے محسوس کیا کہ پہاڑوں کے درمیان رہنے والے لوگوں نے آج بھی اپنی اقدار، اپنی غیرت اور اپنے بزرگوں کا احترام زندہ رکھا ہے۔ اس نوجوان میں مجھے اپنی گزری ہوئی نسل کی جھلک نظر آئی۔

گھر میں بیٹی ہو تو اس کی نگاہ نیچی ہونی چاہیے، بول چال میں نزاکت، چال میں وقار۔ عورت کو جس طرح اللہ نے پردے کی زینت بنایا ہے، وہ اس کی عزت کی سب سے بڑی ضمانت ہے۔ آج کی لڑکیاں غیر مردوں سے کال پر باتیں کرتی ہیں، نام سے بھی پکارتے ہوئے گھن نہیں آتی۔ یہ روش آنے والے وقتوں میں ہمارے گھروں میں زخم ڈالتی ہے۔ گھر کی بنیادیں جب ہلتی ہیں جب راز گھر سے باہر نکل جائیں۔ نوکر نوکروں کے کام کے لیے ہوتے ہیں، دل کے راز دار نہیں۔

ایک زمانہ تھا جب ماں باپ کی خدمت فخر تھا۔ میں نے خود اپنے والد کی ٹانگیں دبائیں، جوتے صاف کیے، گھٹنوں کے پاس بیٹھ کر ان کی دعائیں لیں۔ آج جب میرا بھتیجا واجد اور قسمت میرے پاس آتے ہیں اور محبت سے میری ٹانگیں دباتے ہیں تو مجھے احساس ہوتا ہے کہ میرے خاندان کی تربیت ابھی زندہ ہے۔ ان کی یہ خدمت مجھے واپس اس زمانے میں لے جاتی ہے جہاں ہم والدین کے قدموں میں بیٹھنے کو اپنی شان سمجھتے تھے مگر افسوس یہ ہے کہ آج لڑکے باپ کو باپ نہیں سمجھتے، استاد کو استاد نہیں مانتے، ماں کی ڈانٹ کو بوجھ سمجھتے ہیں۔ گھروں میں خاندانی نظام تباہ ہو رہا ہے۔ واٹس ایپ کے گروپس میں فتنہ، فیس بک پر دوستیاں، انسٹاگرام پر دکھاوا یہ سب وہ راستے ہیں جہاں سے شیطان انسان کو بے حیائی کی طرف دھکیلتا ہے۔ مولانا مودودی نے کہا تھا کہ فتنہ ہمیشہ دروازہ نہیں توڑتا، وہ آہستہ آہستہ اندر اترتا ہے، انسان کو معلوم بھی نہیں ہوتا اور وہ گھر ویران ہو چکا ہوتا ہے۔

میں نے اپنی زندگی میں کئی حکمران دیکھے، بڑے بڑے لوگ، بڑے بڑے ایوان۔ مگر جو عزت میں نے اپنے گاں کی چارپائی پر پائی، وہ کسی شاہی دیوان میں نہ ملی۔ شاہ فہد کی بارگاہ ہو یا کسی جنرل کا دفتر عزت ہمیشہ سلیقے کے ساتھ ملتی ہے، بحث کے ساتھ نہیں۔

یہ دنیا بدل جائے گی، نسلیں بدل جائیں گی، مگر ایک حقیقت کبھی نہیں بدلے گی: تربیت کے بغیر انسان نامکمل ہے۔ تعلیم انسان کو اوپر تو لے جاتی ہے مگر تربیت نہ ہو تو وہیں گرا دیتی ہے۔ وہی بات جو میرا بھتیجا واجد امتیاز گجر ہمیشہ کہتا ہے۔ "چاچا جی! ہمیں تعلیم سے زیادہ تربیت کی ضرورت ہے"

دہشت گردی کے خلاف پنجاب میں کریک ڈاؤن

نظر کے سامنے
ڈاکٹر جمشید نظر
nazarjamshaid@gmail.com

پنجاب میں امن و امان کی فضا کو بہتر طور پر برقرار رکھنے کے لیے کام کرنے والے اداروں نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ یہ ملک نہ صرف مضبوط ہاتھوں میں ہے بلکہ دشمن کی ہر چال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ پنجاب کا کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) [illegible]

پاکستان اور انڈونیشیا دوستی کا نیا باب

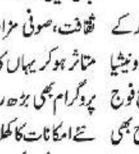

میری بات
روہیل اکبر
www.facebook.com/Rohailakbar
E-mail: rohailakbar@gmail.com

دنیا کے نقشے پر ایک طرف ایشیا کی سب سے بڑی مسلم آبادی والا ملک انڈونیشیا ہے اور دوسری طرف دنیا کی پانچویں بڑی آبادی والا پاکستان۔ فاصلے میں ہزاروں میل کی دوری ضرور ہے مگر دلوں کی قربت، تاریخی روابط اور باہمی احترام نے یہ فاصلے ہمیشہ سمیٹے رکھے۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات محض سفارتی نہیں بلکہ تہذیبی، معاشی اور دفاعی سطحوں پر ایک مضبوط بنیاد رکھتے ہیں۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان ایک تاریخی بنیاد بھی ہے جس نے دونوں ممالک کو آپس میں جوڑ رکھا ہے۔

1947 کے بعد جب انڈونیشیا ڈچ استعمار کے خلاف برسرپیکار تھا تو پاکستان نے کھل کر انڈونیشیا کی آزادی کی حمایت کی کراچی کی بندرگاہ ڈچ فوج کی رسد روکنے کے لیے بند کی گئی یہ اقدام آج بھی انڈونیشی عوام کے دلوں میں محفوظ ہے۔ اس دور کے اخبارات گواہ ہیں کہ انڈونیشیا کے پہلے صدر سوئیکارنو نے پاکستان کی اس جرات مندانہ حمایت کو ''بھائی چارے کی مثال'' قرار دیا تھا۔ اس کے بعد 1955 کی بنڈونگ کانفرنس وہ تاریخی موڑ تھی جہاں پاکستان اور انڈونیشیا ایک وسیع تر ایشیائی و افریقی تعاون کے سفر میں شانہ بشانہ دکھائی دیے۔

دونوں ممالک کی خارجہ پالیسیوں میں ہمیشہ ایک مشترکہ پہلو نمایاں رہا ہے۔ امتِ مسلمہ کے مسائل پر آواز اٹھانا اور ترقی پذیر دنیا کے مفادات کا دفاع کرنا۔ اقوام متحدہ، او آئی سی اور دیگر عالمی فورمز پر دونوں ممالک اکثر ایک دوسرے کی آواز کی تقویت بنتے ہیں۔ کشمیر کے مسئلے پر انڈونیشیا ہمیشہ پاکستان کے مؤقف کی حمایت کرتا رہا ہے۔ پاکستان نے فلسطین کے حق میں انڈونیشیا کے اصولی مؤقف کی کھل کر تائید کی۔ انڈونیشیا جنوب مشرقی ایشیا کی بڑی معاشی قوت ہے اور پاکستان کے لیے ایک اہم تجارتی شراکت دار بھی۔ اگرچہ باہمی تجارت کا حجم ابھی اپنی حقیقی صلاحیت سے بہت کم ہے۔ پاکستان انڈونیشیا کو چاول، ٹیکسٹائل، کھیلوں کا سامان اور فارماسیوٹیکل مصنوعات برآمد کرتا ہے۔ انڈونیشیا سے پاکستان پام آئل، ربڑ، کوئلہ اور کیمیکل مصنوعات درآمد کرتا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان Trade Preferential Agreement (PTA) تو ہے مگر اسے Free Trade Agreement (FTA) کی سطح پر لے جانے کی ضرورت ہے۔ یہی وہ قدم ہے جو تجارت کو اوپر اٹھا سکتا ہے۔

پاکستان اور انڈونیشیا کے دفاعی اداروں میں سالہا سال سے مضبوط تعاون موجود ہے۔ پاکستان کے بنائے گئے JF-17 تھنڈر طیارے انڈونیشیا کے ممکنہ دفاعی منصوبوں کا حصہ رہ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ تربیتی پروگرام، بحری تعاون، انسداد دہشتگردی اور دفاعی ٹیکنالوجی کے تبادلے یہ تمام شعبے دونوں ملکوں کی شراکت داری کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔

انڈونیشیا اور پاکستان کے تعلقات صرف ریاستی سطح کے نہیں بلکہ عوامی سطح پر بھی گہرا اثر رکھتے ہیں۔ پاکستانی ڈرامے اور فلمیں انڈونیشیا میں پسند کی جاتی ہیں تو ساتھ انڈونیشی سیاح پاکستان کی ثقافت، صوفی مزارات اور شمالی علاقہ جات سے متاثر ہو کر یہاں کا رخ کرتے ہیں۔ دو طرفہ طلبہ پروگرام بھی بڑھ رہے ہیں جس سے مستقبل میں نئے امکانات کا کھلا دروازہ کھل رہا ہے۔

دنیا معاشی بلاکس اور علاقائی اتحادوں کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ایسے میں پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان تعاون مزید گہرا ہونا چاہیے۔ اگر دونوں ممالک تجارت، سرمایہ کاری اور سفارتی سطح پر اپنے روابط مزید مضبوط کرتے ہیں تو یہ شراکت داری نہ صرف دونوں ممالک بلکہ پوری مسلم دنیا کے لیے ایک مضبوط مثال بن سکتی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ دونوں ممالک ایک دوسرے کے قدرتی اتحادی ہیں۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ان تعلقات کو محض بیانات تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے نئی راہیں کھولی جائیں تا کہ دونوں قومیں ترقی کا وہ سفر طے کر سکیں جس کی ان سے مسلم دنیا کو بھی امید ہے۔

پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو کے اعزاز میں وزیراعظم ہاؤس میں شاندار استقبالیہ دیا گیا معزز مہمان کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ مسلح افواج کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا جس کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ صدر پرابوو سوبیانتو انڈونیشیا کے مدبر رہنما ہیں ہم نے باہمی تجارت میں توازن پر بات چیت کی، پاکستانی ڈاکٹرز، میڈیکل پروفیسرز اور ماہرین کو انڈونیشیا بھیجنے پر اتفاق ہوا۔ اس موقع پر انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو نے کہا کہ پاکستان میں شاندار میزبانی اور استقبال پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے لئے 7 معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط بھی کیے گئے ہیں۔

نئی بابری مسجد کی تعمیر: بھارت میں مذہبی کشیدگی

زاہد رؤف کمبوہ

بھارت میں پولیس کے سخت حفاظتی حصار میں مغربی بنگال کے ضلع مرشد آباد کے شہر بیلڈانگا میں بابری مسجد کی طرز پر ایک مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ لاتعداد لوگوں نے مسجد کی بنیاد رکھنے کے ثواب اور برکت کی نیت سے اینٹیں اور دیگر تعمیراتی سامان اٹھا کر سنگ بنیاد میں حصہ لیا اس موقع پر حاضرین کی ضیافت کے لئے چالیس ہزار پیکٹ شاہی بریانی کے ڈبے تیار کیے گئے تھے۔ تقریباً تین ہزار رضا کار ہجوم کو ہدایت دینے، آمد و رفت سنبھالنے اور سڑکیں صاف کرنے کے لیے مقرر کیے گئے تھے، جبکہ حکومت کی طرف سے بھی تین ہزار سے زائد کا عملہ سکیورٹی کے لیے تعینات کیا گیا تھا مذکورہ مسجد ایودھیا میں منہدم ہونے والی بابری مسجد کی یاد میں تعمیر کی جا رہی ہے بتایا گیا ہے کہ اس مسجد کو تینتیس سال قبل ایودھیا میں منہدم ہونے والی بابری مسجد سے ملتے جلتے نقشے کے مطابق تعمیر کیا جائے گا۔ مسجد کا سنگ بنیاد رکھتے وقت ایک بڑی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ہزاروں مسلمانوں نے شرکت کی اس موقع پر حکومت کی طرف سے سیکورٹی کے سخت اقدامات کیے گئے کیونکہ ہندوؤں کی شدت پسند تنظیموں کی طرف سے مسلمانوں کو سنگین نتائج کی دھمکیاں مل رہی تھیں۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کا آغاز ترنمول کانگریس کے معطل ایم ایل اے ہمایوں کبیر کی زیر نگرانی کیا گیا، جنہوں نے تقریر کرتے ہوئے سامعین کو بتایا کہ ایک پرائیویٹ شخص نے انہیں اس مسجد کی تعمیر کے لیے آٹھ کروڑ روپے کا عطیہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ انہوں نے اس شخص کا نام بتانے سے انکار کر دیا اور کہا کہ وہ نجی فنڈ سے ہی اس کی تعمیر پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے اور مسجد کا تقدس برقرار رکھنے کے لیے سرکاری فنڈ وصول نہیں کریں گے مذکورہ مسجد کا سنگ بنیاد دن 1992 میں ایودھیا میں بابری مسجد کے انہدام کی تینتیسویں برسی کے موقع پر رکھا گیا ہے۔ ادھر شدت پسند ہندو رہنماؤں کا کہنا ہے کہ اگر اس مسجد کا نام بابری رکھا گیا تو وہ اس کو بھی گرا کر مندر تعمیر کریں گے اس سلسلے میں گزشتہ روز بھارتیہ جنتا پارٹی سے تعلق رکھنے والے اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کا بیان اخبارات میں شائع ہوا ہے، جس میں انہوں نے کہا ہے کہ اگر بنگال کے شہر مرشد آباد میں بابری مسجد بنتی ہے تو اسے ایودھیا کی طرح منہدم کر دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ ہندوستان میں تنگ نظر اور متعصب ہندو تنظیموں کے رہنما آئے روز مسلمانوں کے مذہبی عقائد اور رسومات پر اعتراضات اور قدغنیں لگا دیتے ہیں، حتیٰ کہ انہیں اپنے مذہبی رسومات جیسے کہ نماز اور قربانی وغیرہ کی ادائیگی میں بھی جبر و ستم کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے اکثر شدت پسند ہندوؤں کی پشت پناہی اور حمایت کرتے پائے جاتے ہیں جس سے سیکولر بھارت کا پرچار کرنے والے انڈین حکمرانوں کا پردہ چاک ہو جاتا ہے۔ انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں نے بھی بھارت کے سیکولر کردار پر سوالات اٹھانے شروع کر دیئے ہیں انصاف پسند دانشوروں کا ماننا ہے کہ ہندو سیاسی رہنما اپنے اپنے مذہبی عقائد اور ووٹ بینک کی خاطر شدت پسند مذہبی رہنماؤں کے زیر اثر ہیں جس کی وجہ سے عملی طور پر بھارت میں سیکولرازم پر مکمل عمل نہیں ہو رہا۔ خاص طور پر حالیہ برسوں میں اقلیتوں، خصوصاً مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھا جا رہا ہے۔ ہندوتوا نظریات کا زور ہے اور بعض متنازع قوانین و واقعات کی وجہ سے آزاد میڈیا اور انصاف کے اداروں میں بھارت کے سیکولر کردار پر اب سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ یہ صورتحال بتا رہی ہے کہ آئینی طور پر یہ ملک سیکولر کہلواتا ہے، مگر عملی طور پر کئی معاملات میں متنازع اور جانبدارانہ طرز عمل کی اجارہ داری ہے۔

☆☆☆

ریاست کی سرخ لکیر

امجد آفتاب

(گزشتہ سے پیوستہ)

[illegible]

(ختم شد)

دوستی کا بھیانک دھوکہ: ڈاکٹر وردہ کیس

قلمِ حق
انجینئر بخت سید یوسفزئی

ایبٹ آباد میں ڈاکٹر وردہ قتل کیس ایک ایسا دلخراش سانحہ بن کر سامنے آیا ہے جس نے نہ صرف شہر بلکہ پورے ملک کی فضاؤں میں خوف، دکھ اور افسوس کی گہری لہریں دوڑا دی ہیں۔ یہ واقعہ اس المیے کی یاد دلاتا ہے کہ کس طرح معاشرتی بے حسی، اعتماد کی ٹوٹ پھوٹ اور ذاتی لالچ انسانی زندگیوں کو کھانے لگتا ہے۔ ڈاکٹر وردہ کی اچانک گمشدگی نے ان کے اہلخانہ، دوستوں اور جاننے والوں کو شدید اضطراب میں مبتلا کر دیا تھا، اور کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ یہ معمولی سا سمجھا جانے والا کیس اس قدر المناک انجام اختیار کر لے گا۔

جب 04 دسمبر کی شب ڈاکٹر وردہ کے والد نے تھانہ کینٹ میں گمشدگی کی رپورٹ درج کروائی تو پورا گھرانہ امید اور بے چینی کے درمیان جھول رہا تھا۔ ہر لمحہ ان کی واپسی کی آس تھی، مگر حالات نے ایسا رخ اختیار کیا کہ والدین کے دلوں میں بسی امید آہستہ آہستہ خوف میں بدلتی گئی۔ دوسری جانب پولیس نے رپورٹ درج ہوتے ہی غیر معمولی سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقدمے کی تحقیقات کو ترجیحی بنیادوں پر شروع کیا تا کہ کوئی اہم لمحہ ضائع نہ ہو اور حقائق جلد از جلد سامنے آ سکیں۔

ابتدائی تفتیش میں پولیس نے تمام پہلوؤں کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا۔ ڈاکٹر وردہ کی مصروفیات، تعلقات، پیشہ ورانہ سرگرمیوں اور حالیہ معاملات کو مسلسل جانچا گیا۔ اسی دوران ایک اہم سراغ تب سامنے آیا جب معلوم ہوا کہ سال 2023 میں وہ اپنی قریبی سہیلی ردہ کے پاس 67 تولہ سونا بطور امانت رکھ کر آئی تھیں۔ اس امانت کے باعث دونوں کے تعلقات میں پہلے سے موجود تناؤ مزید بڑھ گیا تھا، اور یہی تناؤ آنے والے حادثے کی بنیاد بن گیا۔

اس انکشاف نے تفتیشی ٹیموں کی توجہ فوری طور پر ردہ جدون اور اس کے خاندان کے گزشتہ چند مہینوں کے طرز عمل کی طرف مبذول کرائی۔ پولیس نے ردہ کے موبائل ریکارڈ، روابط اور مختلف اوقات کی نقل و حرکت کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا تا کہ اس پراسرار گمشدگی کا سلسلہ کسی نتیجے تک پہنچ سکے۔ تفتیش نے یہ واضح کر دیا کہ معاملہ محض مالی تنازعے تک محدود نہیں رہا بلکہ اس نے سنگین نوعیت اختیار کر لی تھی۔

تحقیقات کے مزید گہرے ہونے پر یہ انکشاف ہوا کہ 04 دسمبر 2025 کو ردہ نے ڈاکٹر وردہ کو یہ کہہ کر ڈی ایچ کیو اسپتال سے اپنی گاڑی میں بٹھایا کہ وہ امانت میں دیا گیا سونا واپس کرنا چاہتی ہے۔ ڈاکٹر وردہ چونکہ اس مسئلے سے خاصی پریشان تھیں، اس لیے وہ بنا سوچ سمجھے ساتھ روانہ ہو گئیں۔ مگر انہیں معلوم نہ تھا کہ جس سہیلی کو وہ برسوں سے اپنا معتبر سمجھتی آئی تھیں، وہی ان کی زندگی کی آخری ساعتوں کا سبب بننے والی ہے۔

ردہ ڈاکٹر وردہ کو جدون پلازہ کی رحمن اسٹریٹ میں واقع اپنے زیر تعمیر گھر لے گئی، جہاں پہلے سے اغوا کار موجود تھے۔ اس گھر کی خاموش دیواریں ایک بھیانک سازش کی گواہ تھیں۔ موقع پر ملزم شمریز ولد ایوب، اس کا بھائی پرویز، اور ایک نامعلوم شخص پہلے ہی تیار کھڑے تھے۔ ردہ نے بظاہر پورے اطمینان سے ڈاکٹر وردہ کو ان کے حوالے کیا اور جیسے کوئی معمولی کام سرانجام دے رہی ہو، ویسے ہی بے فکری کے ساتھ واپس گھر چلی گئی۔

اس واقعے کی سنگینی اس وقت مزید بڑھ گئی جب پولیس نے مختلف ذرائع سے ملنے والی معلومات، سی سی ٹی وی فوٹیج، کال ڈیٹا ریکارڈ اور ٹیکنیکل شواہد کی مدد سے ردہ کی سرگرمیوں کو آپس میں جوڑ کر دیکھا۔ ہر نئے ثبوت نے کیس میں مزید اندھیرے کو نمایاں کیا، اور پولیس کو اندازہ ہوا کہ معاملہ محض اغوا نہیں بلکہ کچھ انتہائی خوفناک ہو چکا ہے۔

پولیس نے اس دوران 35 سے زائد مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کی۔ بعض افراد نے اہم معلومات فراہم کیں جبکہ کچھ کے بیانات نے تفتیش کا رخ مزید نئی سمتوں میں موڑ دیا۔ پولیس کی شبانہ روز محنت نے کیس میں کئی چھپے ہوئے ابہام دور کیے اور ملزمان کے گرد گھیرا تیزی سے تنگ ہوتا چلا گیا۔ اس پورے عمل میں ٹیم کا انتہائی پیشہ ورانہ رویہ نمایاں رہا۔ بالآخر پولیس نے بڑی پیش رفت کرتے ہوئے ردہ جدون، ندیم زیب ولد اورنگزیب، اور پرویز ولد ایوب کو گرفتار کر لیا۔ ان گرفتاریوں نے کیس میں ایک نیا موڑ پیدا کر دیا اور حقائق کھل کر سامنے آنے لگے۔ پولیس کے مطابق مرکزی ملزم شمریز اب بھی فرار ہے، مگر اس کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیمیں پشاور سمیت مختلف علاقوں میں بھرپور کارروائیاں کر رہی ہیں۔

گرفتار ملزمان نے دوران تفتیش نہایت چونکا دینے والے اعترافات کیے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر وردہ کو پہلے اغوا کیا گیا، پھر سفاکی سے قتل کیا گیا، اور آخر میں ان کی نعش کو لڑی بنوٹہ کے جنگل میں گڑھا کھود کر دفن کر دیا گیا۔ ان بیانات نے سننے والوں کے دل دہلا دیے اور پولیس کو فوری طور پر نشاندہی والے مقام کی طرف لے جانے کا فیصلہ کرنا پڑا۔

ملزم پرویز کی نشاندہی پر پولیس کی ٹیمیں لڑی بنوٹہ کے گھنے اور سنسان جنگلات میں پہنچیں۔ یہ وہ لمحہ تھا جب ہر شخص کے دل میں ایک عجیب درد اور غم کی کیفیت طاری تھی۔ مقام نشاندہی سے ڈاکٹر وردہ کی نعش برآمد ہوئی تو پورے علاقے میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی۔ پولیس نے باقاعدہ طریقے سے نعش نکال کر فوراً پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوا دی تا کہ موت کی صحیح وجوہات معلوم ہو سکیں۔

اس کارروائی کی نگرانی ایس پی انویسٹی گیشن اور ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹرز نے خود کی، جس سے معاملے کی اہمیت اور حساسیت کا اظہار ہوتا ہے۔ موقع سے ملنے والے شواہد کو انتہائی احتیاط کے ساتھ فرانزک ٹیموں کے حوالے کیا گیا تا کہ ایک ایک پہلو کو سائنسی بنیادوں پر ثابت کیا جا سکے۔ یہ شواہد کیس کو مضبوط قانونی شکل دینے میں بنیادی کردار ادا کریں گے۔

(جاری ہے)

ثبت اثرات مرتب ہوں گے، تقریب کی نظامت کے فرائض عبدالمجید زیب نے سرانجام دیئے اور امیدوار انفارمیشن سیکٹری رانا وسیم کی جانب سے اس پر تکلف تقریب کے انعقاد کو سراہا گیا۔

32 [redacted] بقیہ

اور مرزا مفتی جنید اسلم سمیت تمام نو منتخب قیادت نے سہیل پرویز الپاء کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے جم خانہ کو حقیقی معنوں میں سرگودھا ڈویژن میں ایک مثال بنائیں گے تاکہ لوگ ان کی قیادت کو مدتوں یاد رکھیں اس موقع پر سہیل پرویز الپاء نے ٹریولز اینڈ ٹورز کے نو منتخب عہدے داران کو بھی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میں خود حاضر ہو کر آپ تمام دوستوں کو مبارکباد دوں گا کیونکہ چار تاریخ کو آپ کے انتخابات تھے اور پانچ کو ہمارے اس طرح ہم سب مصروف رہے لہذا اللہ تعالی نے ہم سب کو کامیابی سے ہمکنار کیا جس پر ہم اپنے رب کے ساتھ ساتھ جم خانہ ٹریولز اینڈ ٹورز ایسوسی ایشن کے ممبران کے مشکور ہیں جن کی بدولت آج ہمیں اللہ تعالی نے عزتوں سے نوازا ہے ہم سب کو مل کر کوشش کرنا ہوگی کہ اپنے اپنے ووٹرز کے اعتماد پر پورا اتریں اور انہوں نے جن توقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں کامیابی سے ہمکنار کیا ہے ان توقعات کو پورا کریں

33 [redacted] بقیہ

ہوئے کیا۔ امیر جماعت اسلامی نے مولانا فضل رحیم کی عیادت کی اور بزرگ عالم دین کی دینی و ملی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی اور جامعہ اشرفیہ کے درمیان فطری تعلق ہے، بانی جماعت اسلامی سید مودودی اپنی اکثر نمازوں کا اہتمام جامعہ اشرفیہ میں کرتے تھے۔ سابقہ امیران جماعت اسلامی بھی مختلف اوقات میں تواتر سے جامعہ اشرفیہ کا دورہ کرتے رہے۔

34 [redacted] بقیہ

رسے چوری کی وارداتوں کے سدباب کا مطالبہ۔ تفصیل کے مطابق پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن میں آئے روز چوری کی وارداتیں معمول بن چکی ہیں، چور سیکورٹی گارڈ کی ملی بھگت سے دن دیہاڑے اور رات کے اوقات میں گھروں سے قیمتی سامان چوری کرنے لگے جس پر علاقہ مکینوں کی جانب سے پراجیکٹ ڈائریکٹر ہاؤسنگ سوسائٹی حافظ فرخ کو درخواستیں دی گئی لیکن ابھی تک ان کیخلاف کوئی کارروائی نہ کی جاسکی۔ ایک روز قبل بھی شہری کے گھر سے سلنڈر، چار پائیاں، ایل سی ڈیز وغیرہ چوری ہوگئی لیکن سوسائٹی انتظامیہ کسی قسم کی کارروائی اور گریزاں ہے۔ علاقہ مکینوں نے ریجنل پولیس آفیسر بہاولپور، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر بہاولپور، متعلقہ ایس ایچ او سے چوری کی وارداتوں کو کنٹرول کرنے اور ہاؤسنگ سوسائٹی میں سیکورٹی کے اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

35 [redacted] بقیہ

لی تنصیب اور رہائشی علاقوں سے مویشیوں اور غیر قانونی جھگیوں کی منتقلی کے فوری اقدامات کا حکم دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ لاہور ڈویلپمنٹ پروگرام کے فیز ٹو میں معیاری تعمیرات اور شفافیت یقینی بنانے کے لیے سخت مانیٹرنگ جاری ہے۔ جیسا کہ ترقیاتی منصوبوں میں کوالٹی کنٹرول یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ تعمیراتی معیار اور شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ شہریوں کو بہترین میونسپل سروسز کی فراہمی ترجیح ہے اور تمام منصوبے مقررہ وقت میں مکمل کیے جائیں گے تاکہ شہری دیرپا اور معیاری سہولیات سے مستفید ہوسکیں۔

36 [redacted] بقیہ

معلومات حاصل کیں، آج دنیا اس کو ہندویات یا مطالعہ ہند (Indology) کے بلاشرکت غیرے باوا آدم کے طور پر ماننے پر مجبور ہے۔ یاد رہے کہ قدیم فارسی زبان (Avestan) اور کلاسیکی سنسکرت زبانوں کو ایک دوسرے کی کزن زبانیں کہا جاتا ہے۔

37 [redacted] بقیہ

وار تفصیل پر بڑی دیگوں میں لذیذ بریانی تیار کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد صرف کھانا کھلانا نہیں، بلکہ سفید پوش طبقے کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے انہیں باوقار ماحول میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر کھانے سے مستفید ہونے والے مزدوروں نے بھی میڈیا ٹیم سے گفتگو میں بتایا کہ دسترخوان برکت کے بعد ان کے گھریلو اخراجات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ پہلے باہر سے کھانا کھانے پر 200 سے 300 روپے تک خرچ ہوتا تھا، جبکہ اب وہ محض 50 روپے میں بھرپور اور معیاری کھانا کھا لیتے ہیں۔ سابق جنرل سیکرٹری پریس کلب ملک حامد رضا اور ممبر پریس کلب جہانزیب نے رانا حافظ محمد عامر کی اس خدمت خلق پر خراج تحسین پیش کیا۔ ملک حامد رضا نے کہا کہ بھوکوں کو کھانا کھلانا سب سے بڑا صدقہ جاریہ ہے، اور دسترخوان برکت اس کی بہترین عملی مثال ہے۔ انہوں نے مخیر حضرات سے اپیل کی کہ وہ اس منصوبے میں مزید تعاون کریں تاکہ اس کے دائرہ کار کو مزید وسعت دی جا سکے اور زیادہ سے زیادہ غریب عوام اس سے فائدہ اٹھا سکیں

38 [redacted] بقیہ

ہوسکتا۔ ملک بھر سے آئے ہوئے علماء و مشائخ کا یہ کنونشن غزہ میں سیز فائر کے مکمل نفاذ، انسانی امداد کی بلا تعطل فراہمی اور غزہ کی تعمیر نو کا مطالبہ کرتا ہے۔ اہل سنت و جماعت کے ائمہ و خطباء اور بے گناہ کارکنان پر بنائے گئے جھوٹے مقدمات ختم کیے جائیں اور انہیں فوری طور پر رہا کیا جائے۔ کورٹس سے دھڑا دھڑ گستاخوں کی رہائی سے اسلامیان پاکستان میں شدید اضطراب پایا جا رہا ہے۔ C 295 اور امتناع قادیانیت آرڈیننس میں کوئی تبدیلی برداشت نہیں کی جائے گی۔ فتنہ خوارج اور فتنہ ہندوستان کے دہشت گردوں کی سرکوبی کے لیے ہم سیکورٹی فورسز کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ مدارس اور مساجد کی خودمختاری پر کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے۔ مرزا محمد جہلمی کے توہین رسالت ﷺ اور فساد فی الارض کے مرتکب ہونے کے باوجود اس کی رہائی ملکی امن و سلامتی کے لیے شدید خطرہ ہے۔ آستانہ عالیہ سواگ شریف کے سجادہ نشین خواجہ افتخار الحسن سواگی نے پورے ہاؤس کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا: ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی کی وضاحت پر کبار مفتیان اہل سنت نے جو شرعی فیصلہ صادر کیا، علماء و مشائخ کنونشن کے تمام شرکاء نے اس فیصلے کی حمایت کرتے ہوئے اپنے دستخط ثبت کر دیے ہیں۔ اتنے سادات کرام، مفتیان کرام اور پیران طریقت کے دستخطوں کے بعد یہ شرعی فیصلہ ایک تاریخی وثیقہ کی حیثیت حاصل کر چکا ہے۔ کنونشن میں پیر سید حیدر مرتضی شاہ صاحب آف پشاور، شیخ الحدیث پیر سید محمد لقمان شاہ آف چکوال، کرنل ریٹائرڈ جواد رضا خان خانوادہ اعلی حضرت بریلی شریف، فقیہ العصر مفتی اصغر علی چشتی سیالوی آف خوشاب، علامہ محمد شاداب رضا نقشبندی سربراہ پاکستان سنی تحریک، پیر سید حسن رضا شاہ صاحب گوجرانوالہ، مفتی محمد عبد القادر نعیمی آف گجرات، مفتی محمد مختار احمد حبیبی کوئٹہ، پیر سید محمد ارشد شہزاد بخاری جڑانوالہ، شیخ الحدیث مفتی غلام مرتضی عطاکی فیصل آباد، پروفیسر مفتی محمد انوار حنفی کوٹ قصور، علامہ محمد ظفر سیالوی چنیوٹ، پیر محمد بشیر حیات مجددی ننکانہ، پیر سید فضل قدیر شاہ سوات، علامہ پیر سید اختر علی شاہ شیخوپورہ، ڈاکٹر محمد مختار علی حیدری لاہور، صاحبزادہ مولانا محمد قاسم حسان نقشبندی فیصل آباد، پیر سید محمد مزمل

تھے۔ انہوں نے ہمیشہ اصولوں کی سیاست کی۔ مسلم لیگ ن ایک خاندان کی مانند ہے، اس جماعت میں ایک کا دکھ پوری پارٹی کا دکھ ہے۔ صوبائی وزیر نے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کی۔ سابق ایم پی اے رمضان صدیق بھٹی اور سی ای او ہیلتھ شیخوپورہ محمد صدیق بھی اس موقع پر موجود تھے۔

40 [redacted] بقیہ

رمیڈیا کلب کے ممبران نے بھی اس دن کی مناسبت سے اپنے پیغام میں کہا کہ ہمیں اجتماعی طور پر یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم اس لعنت کے خلاف آواز بلند کریں گے اور کرپشن سے پاک پاکستان کے قیام میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن صرف مالی بدعنوانی نہیں بلکہ سماجی، اخلاقی اور قومی خرابیوں کی جڑ ہے، جس کا خاتمہ قومی بقا کی ضمانت ہے، انجینئر ندیم بٹ نے مزید کہا کہ کرپشن پرسیپشن انڈیکس کے مطابق پاکستان کی 180 ممالک میں 130 ویں پوزیشن تشویشناک ہے جبکہ آئی ایم ایف کی حالیہ رپورٹ میں بھی پاکستان میں کرپشن کو اہم چیلنج قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ کرپٹ عناصر ایسے ہیں جیسے کوئی شخص اس درخت کو کاٹ دے جس کی چھاؤں میں بیٹھا ہو، یا کشتی میں سوار ہو کر خود ہی اس میں چھید کرے، انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کا احساس کریں۔ قومی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دینا ہوگی،

41 [redacted] بقیہ

کر عملی اقدامات کروائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت ان کی سیاست کا بنیادی مقصد ہے، اور وہ ہمیشہ کی طرح آئندہ بھی لوگوں کے درمیان رہ کر ان کی آواز اعلی حکام تک پہنچاتے رہیں گے۔ چک 714 گ ب کے عوام نے چوہدری خوشی محمد جٹ کے دورے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے ان کے تعاون اور دلچسپی پر اظہار تشکر کیا۔ اس موقع پر راشد جٹ، سردار غلام مرتضی گجر، سلیم سیال نمبردار سمیت دیگر بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔

42 [redacted] بقیہ

کا قیام پاکستان اور دبئی کے درمیان اقتصادی شراکت داری مضبوط کرنے کے لیے ایک دانشمندانہ قدم ہے۔ ہمارا مقصد ہماری کاروباری کمیونیٹیز کے درمیان تعاون بڑھانا اور تجارت اور سرمایہ کاری کے لیے نئی راہیں کھولنا ہے جس سے پاکستانی کمپنیوں کو دبئی میں ترقی اور ابھرتے ہوئے مواقع حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ یہ افتتاح ایسے وقت میں ہوا ہے جب دونوں مارکیٹوں میں بزنس میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ 2024 میں پاکستان کی دبئی کے ساتھ بغیر تیل تجارت 74.1 کھرب روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ ابتدائی 2022 سے 2025 کی تیسری سہ ماہی تک دبئی چیمبر آف کامرس میں فعال رجسٹرڈ کمپنیوں کی تعداد 161 فیصد تک بڑھ کر 110,33 ہو گئی ہے۔ صرف 2025 کے پہلے 9 ماہ کے دوران 6850 نئی پاکستانی کمپنیوں نے چیمبر میں شمولیت اختیار کی ہے۔ نیا دفتر پاکستان اور دبئی دونوں کی کمپنیوں کی معاونت کرے گا۔ یہ پاکستانی کاروباری برادری کے قریب کام کرتے ہوئے سرکاری اور نجی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعلقات مضبوط کرے گا اور دبئی کی عالمی کاروباری مرکز کی حیثیت اجاگر کرے گا۔ اس کے علاوہ یہ دفتر پاکستانی کمپنیوں کو دبئی میں کاروبار قائم کرنے اور ایک بین الاقوامی پلیٹ فارم حاصل کرنے کے لیے معلومات بھی فراہم کرے گا۔ اس کے علاوہ یہ دفتر دبئی میں کمپنیوں کو پاکستان میں کاروبار کی توسیع کے لیے مقامی مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے متعلق معلومات اور مواقع فراہم کرے گا اور ان کے کاروبار کی توسیع کے لیے با اعتماد شراکت داروں سے جوڑے گا۔

مریضوں کو مہیا کی جانیوالی طبی سہولیات، ڈاکٹرز و دیگر عملہ کی حاضری اور ادویات کے اسٹاک کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے مریضوں اور انکے لواحقین سے ہسپتال میں مہیا کی جانیوالی سہولیات بارے دریافت کیا۔ صوبائی وزیر ہیلتھ خواجہ عمران نذیر نے بہترین سہولیات کی فراہمی پر ضلعی انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا اور تعریفی سرٹیفکیٹ دینے کی ہدایات جاری کیں۔

اور سروس ڈیلیوری کی عکاس ہے۔ رپورٹ کے مطابق تعلیم، زمین و جائیداد اور ٹیکسیشن سے متعلق عوامی تاثر میں بھی بہتری آئی ہے، این سی پی ایس پاکستان میں بدعنوانی کا تاثر جانچنے کا پیمانہ ہے۔

45 [redacted] بقیہ

اقدامات اور جدید حل تلاش کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ ترجمان این ڈی ایم اے کے مطابق نمائش میں نوجوانوں کے لیے مختلف مقابلے شامل کیے گئے ہیں جن میں نمایاں کارکردگی پر کیش انعامات اور انٹرن شپس بھی دی جائیں گی۔ا

46 [redacted] بقیہ

نے گزشتہ ملاقات پر کوئی سیاسی گفتگو نہیں کی۔ علیمہ خان نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کو کس کے احکامات پر قید تنہائی میں رکھا گیا ہے؟ ہم ملاقات کے لیے آئے، پچھلے ایک ماہ سے اسی مقصد کیلئے آ رہے ہیں، صحافی سوچ کر بات کیا کریں ورنہ میں بات نہیں کروں گی۔ دوسری جانب راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں ملاقاتوں کا وقت ختم ہوا، بانی سے ملاقات کی اجازت نہ ملنے پر علیمہ خان اور سلمان اکرم راجہ نے مشاورت کی۔ اس مشاورت میں ثناء اللہ مستی خیل، ڈاکٹر شبیر قریشی اور دیگر بھی شریک ہوئے۔

47 [redacted] بقیہ

گورنر خیبرپختونخوا نے کہا کہ خیبر پختونخوا کا مقدمہ اڈیالہ میں نہ لڑیں، سرکاری اداروں میں لڑیں، ہمارا صوبہ دن بدن پیچھے جا رہا ہے۔

48 [redacted] بقیہ

کی سربراہی میں وائلڈ لائف رینجر محمد عمیر نے عدالت سے سرچ وارنٹ حاصل کر کے مقامی پولیس کے تعاون سے جنگلی جانوروں اور پرندوں کے غیر قانونی گوشت کے سپلائر کو گرفتار کر لیا۔ کارروائی کے دوران 650 جنگلی چیلرز، 115 مرغابیاں، 7 مینا و کبوتر اور پاڑہ ہرن کی کھوپڑی بمعہ دانت برآمد ہوئے۔ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے عدالت میں پیش کیا گیا،

49 [redacted] بقیہ

گیا ہے۔ دوسری جانب محکمہ ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر انجینئرنگ، ثاقب رضا کو ایم ڈی واسا فیصل آباد کا اضافی چارج دینے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ نئی ذمہ داریوں کے اطلاق کے ساتھ دونوں افسران اپنے اپنے فرائض فوری طور پر سنبھالیں گے۔

50 [redacted] بقیہ

پر 190 تیار گڈے اور 12 ڈور کی چرخیاں برآمد ہوئیں۔ ملزم احسان سے ڈور تیز دار آلہ، تندی کے پنے اور کچھ تار بھی برآمد کیے گئے۔ پولیس نے تمام ملزمان کے خلاف کائٹ فلائنگ ایکٹ کے تحت مقدمات درج کرتے ہوئے مزید قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔

51 [redacted] بقیہ

معاشی ماحول تشکیل دینا ضروری ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ آئیے قانون کی حکمرانی مضبوط کریں، آزادی کا تحفظ کریں اور یقینی بنائیں کہ کوئی پیچھے نہ رہ جائے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے انسانی حقوق کیلئے کام کرنے والوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں قوم کا ضمیر قرار دیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ پیپلز پارٹی ایک ایسے حقوق پر مبنی اور انسان دوست

بعدالت جناب مصباح اسلم صاحبہ سول جج صاحبہ فیملی جج ننکانہ صاحب

عنوان دعوی تنسیخ نکاح سارہ یونس بنام طاہر مسعود شہزاد اشتہار بنام طاہر مسعود شہزاد ولد عبدالجبار ساکن چک نمبر 326 گ ب تحصیل پیرمحل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ہرگاہ دعوی عنوان بالا میں مدعا علیہ کو بار بار مطلع کیا گیا بذریعہ اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ مورخہ 19-12-2025 کو 8 بجے اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آ کر دعوی کی پیروی و جواب دہی کریں بصورت دیگر حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا

(دستخط مجاز و مہر عدالت)

بعدالت جناب اعجاز ثناء اللہ خان صاحب فیملی جج جھنگ

عنوان مقدمہ: ناہید بی بی وغیرہ بنام عباد علی، دعوی تنسیخ نکاح و خرچہ نان و نفقہ۔ اخبار اشتہار بنام عباد علی ولد اللہ دتہ قوم راجپوت سکنہ چک نمبر 450 ج ب تحصیل و ضلع جھنگ، مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے لیکن مدعا علیہ کی تعمیل آسان طریقہ سے ہونا ممکن نہ ہے لہذا آپ کو بذریعہ اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مقررہ تاریخ 13-12-2025 اصالتاً و وکالتاً حاضر عدالت بوقت 09:00 بجے ہوں ورنہ یکطرفہ کارروائی ہوگی اور بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔

(دستخط مجاز و مہر عدالت)

بعدالت جناب رانا مظہر علی صاحب سول جج درجہ اول قصور

دعوی استقرار حق) عنوان مقدمہ: محمد اشتیاق ولد محمد اسحاق، روبینہ دختر محمد اسحاق ذات انصاری ساکنائے محلہ مشتاق کالونی قصور (مدعیان) بنام نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) وغیرہ اشتہار بنام عوام الناس ہرگاہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ کسی کو بھی مقدمہ ہذا کی نسبت کوئی عذر یا اعتراض ہو تو بتقرر 15-12-2025 کو بوقت 9 بجے صبح حاضر عدالت آ کر داخل کریں بصورت دیگر کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جاوے گی۔

(دستخط مجاز و مہر عدالت)

بعدالت جناب عدنان انجم گوندل صاحب سول جج درجہ اول / گارڈین جج تحصیل چیچہ وطنی

درخواست حصول سرٹیفکیٹ گارڈین عنوان: رضیہ پروین بیوہ عبداللطیف قوم آرائیں ساکن زم زم ٹاؤن چیچہ وطنی بنام عوام الناس وغیرہ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ مورخہ 16-12-2025 کو صبح 9 بجے اصالتاً و وکالتاً حاضر عدالت آ کر مقدمہ کی پیروی جواب دہی کریں بصورت دیگر کارروائی عمل میں لائی جائے گی بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا

(دستخط مجاز و مہر عدالت)

بعدالت جناب سمیرا اسلم صاحبہ سول جج نارووال

دعوی حکم امتناعی دوامی و تاکیدی عنوان رفاقت علی بنام شوکت علی ولد ناظر حسین ذات انصاری ساکن ظفر پور تحصیل و ضلع نارووال مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہ کو متعدد بار بذریعہ سمن طلب کیا گیا مگر وہ حاضر عدالت نہ آیا چونکہ مقدمہ ہذا میں اس مرحلہ پر مدعا علیہ کی اطلاع یابی عام طریقہ سے ہونا ناممکن معلوم ہوتی ہے لہذا بذریعہ نوٹس اشتہار اخبار مدعا علیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ آئندہ پیشی 22/12/2025 بوقت 9 بجے عدالت ہذا میں اصالتاً و وکالتاً حاضر اویں بصورت دیگر ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔ بعد ازاں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا

(دستخط مجاز و مہر عدالت)

بعدالت جناب سید عدنان مہدی صاحب سینئر سول جج / فیملی کورٹ چنیوٹ۔

عنوان۔ شمیم بی بی۔۔۔ بنام۔۔۔ عمران خان، دعوی برائے حصول ڈگری خرچہ نان و نفقہ وغیرہ، اشتہار بنام عمران خان ولد محمد بخش قوم مسلم شیخ سکنہ پنگو موڑ نزد کائنات سکول تحصیل بھوآنہ ضلع چنیوٹ ہرگاہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا مگر مدعا علیہ کی تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اخبار اشتہار آ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ مقرر 15/12/2025 کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت 00:09 بجے ہوں۔ ورنہ یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور کوئی بھی عذر قابل قبول نہ ہوگا

(دستخط مجاز و مہر عدالت)

بعدالت جناب عمر فاروق صاحب سول جج چنیوٹ

عنوان: ضمیر حسنین۔۔ بنام۔ فیسکو وغیرہ، دعوی برائے حصول ڈگری استقرار حق، اشتہار بنام فیسکو بذریعہ چیف ایگزیکٹو آفیسر فیصل آباد ہرگاہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا مگر مدعا علیہ کی تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اخبار اشتہار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ مقرر 17/12/2025 کو صبح بوقت 00:09 بجے حاضر عدالت آ کر مقدمہ کی پیروی کریں ورنہ یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور کوئی بھی عذر قابل قبول نہ ہوگا

(دستخط مجاز و مہر عدالت)

بعدالت جناب عمر فاروق صاحب سول جج / فیملی کورٹ چنیوٹ۔

عنوان۔ فتح شیر۔ بنام۔ مظہر احمد، دعوی برائے حصول ڈگری منسوخی دستاویزات، اشتہار بنام مظہر احمد ولد سلطان احمد قوم بار سکنہ چک نمبر 127 ج ب تحصیل و ضلع چنیوٹ ہرگاہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا مگر مدعا علیہ کی تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اخبار اشتہار آ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ مقرر 15/12/2025 کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت 00:09 بجے ہوں۔ ورنہ یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور کوئی بھی عذر قابل قبول نہ ہوگا

(دستخط مجاز و مہر عدالت)

دبئی چیمبر کے صدر و سی ای او جناب محمد علی راشد لوطاہ صاحب کراچی میں دبئی انٹرنیشنل چیمبر کے دفتر کا افتتاح کر رہے ہیں

دبئی انٹرنیشنل چیمبر نے کراچی میں اپنا قائم مقام دفتر قائم کر دیا

اقتصادی اشتراک داری کو مزید مستحکم کرنے کے ہمارے پختہ عزم کی ایک عملی مثال ہے، محمد علی راشد لوطاہ

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 42)

حکومت پیداواری لاگت کم، اسٹیک ہولڈرز کی تربیت کرے، خادم حسین

حکومت برآمد کنندگان کو عالمی معیارات اور تقاضوں پر پورا اترنے کیلئے معاونت فراہم کرے

برآمدی مینوفیکچررز نے عالمی سطح کی مطابقت کیلئے اپنی استعداد میں نمایاں اضافہ کیا، تاجر رہنما کا بیان

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 43)

خواجہ عمران نذیر کی مسلم لیگی رہنما چوہدری فیضان خالد ورک سے انکے والد کے انتقال پر تعزیت

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 39)

ملت پارک پولیس کی کارروائی، پتنگ بازی میں ملوث چار گرفتار

شاہ فیصل روڈ سے پکڑے گئے ملزمان سے ڈور اور گڈوں کی بڑی تعداد برآمد، ترجمان

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 50)

بدعنوانی کے خلاف جدوجہد پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے، ہمایوں خان

اجتماعی شعور، مضبوط ادارے اور شفاف نظام حکومت ناگزیر ہیں، سیکرٹری جنرل پیپلز پارٹی

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 58)

بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں شفاف نظام ہماری اولین ترجیح ہے، سینیٹر روبینہ خالد

دارو غہ والا میں کام کے دوران مزدور چھت سے گر کر جاں بحق

پولیس نے تحقیقات شروع کر دیں، لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 65)

جیلانی پارک میں سالانہ گل داؤدی نمائش جاری

پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز ملک شہریار اعوان اور ڈی جی پی ایچ اے طاہر فاروق کا دورہ

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 60)

صوبائی وزیر صحت پنجاب خواجہ عمران نذیر کا ڈی ایچ کیو ہسپتال کا اچانک دورہ

مریضوں کو مہیا کی جانے والی طبی سہولیات، ڈاکٹرز و عملے کی حاضری اور ادویات کے اسٹاک کا تفصیلی جائزہ

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 44)


شیخوپورہ، صوبائی وزیر صحت پنجاب خواجہ عمران نذیر ڈی ایچ کیو ہسپتال کا دورہ کر رہے ہیں

پاکستان میں پہلی ٹیکنیکل نمائش "ڈیزائن اسٹرائیک" (آج) سے شروع ہوگی

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 45)

سرگودھا پراپرٹی ڈیلرز ایسوسی ایشن کے الیکشن کے حوالے سے انتخابی سرگرمیاں تیز

نیو سیٹلائٹ ٹاؤن کی پراپرٹی ڈیلر کمیونٹی کے اعزاز میں ظہرانہ کا اہتمام

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 31)

مسلم لیگ (ن) کی پولیٹیکل کمیٹی کا اجلاس

رانا ثناء اللہ اور امیر مقام کی زیر صدارت

پارٹی کو منظم کرنے کے حوالے سے گفتگو

لاہور: سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

خیبر پختونخوا کا مقدمہ ڈیالاگ میں نہیں سرکاری اداروں میں لڑیں، گورنر کا وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کو مشورہ

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 47)

وسائل پر قابض اشرافیہ ملک کو نوآبادیاتی طرز پر چلا رہی ہے، حافظ نعیم الرحمن

دینی مدرسوں کے اساتذہ و طلباء اسلام کے جامع تصور کو عام کریں، امت کو جوڑیں

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 33)

کلین لاہور مشن اور لاہور ڈویلپمنٹ پروگرام پر تیزی سے پیشرفت جاری

لاہور ڈویلپمنٹ پروگرام میں شفافیت اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ڈی سی لاہور

ڈی سی لاہور کا صفائی، سیوریج بحالی اور گلیوں کی تعمیراتی نظامی دورے کا حکم

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 35)

جسٹس طارق محمود جہانگیری کے خلاف ڈگری کیس قابل سماعت قرار

ٹریڈرز انڈسٹریز ایسوسی ایشن نے سہیل پرویز اپل کو عام کے انتخابات میں شاندار کامیابی پر مبارکباد

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 32)


وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت کمشنر لاہور سید موسیٰ رضا نے کوڈ کمبو بند روڈ سمیت مختلف علاقوں میں نالوں کی صفائی مین ہولز انتظامی امور کا جائزہ لیا

ریجنل پولیس آفیسر گوجرانوالہ، خرم شہزاد حیدر کا ضلع گجرات کا اہم دورہ

پولیس لائن گجرات پہنچنے پر آر پی او گوجرانوالہ کو چاق و چوبند پولیس دستے نے سلامی پیش کی

گجرات (عرفان حفیظ کھوکھر) ریجنل پولیس آفیسر گوجرانوالہ، خرم شہزاد حیدر نے ضلع گجرات کا اہم دورہ کیا۔ پولیس لائن گجرات پہنچنے پر آر پی او گوجرانوالہ کو چاق و چوبند پولیس دستے نے سلامی پیش کی یادگار شہداء پر پھولوں کا گلدستہ رکھا گیا اور شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ آر پی او گوجرانوالہ نے اپنے دورے کے دوران علما کرام اور کرسچن کمیونٹی کے نمائندگان سے الگ الگ ملاقاتیں کیں جن میں بین المذاہب ہم آہنگی، امن و امان اور سماجی استحکام کے حوالے سے اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسی سلسلے میں انہوں نے SDPOs اور SHOs سے میٹنگ کی اور امن و امان کی صورتحال، پولیس کارکردگی اور عوامی سروس ڈیلیوری سے متعلق بریفنگ لی۔ آر پی او گوجرانوالہ نے ٹریفک سٹاف سے بھی خصوصی میٹنگ کی، جس میں ٹریفک مینجمنٹ، حادثات کی روک تھام اور بہتر حکمت عملی کے حوالے سے ہدایات جاری کیں۔ سیف سٹی گجرات کا دورہ بھی کیا جہاں ڈیوٹی پر موجود افسران نے جدید مانیٹرنگ سسٹمز اور آپریشنل ورکنگ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ بعد ازاں ڈی پی او کمپلیکس میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں آر پی او گوجرانوالہ نے عوامی مسائل براہ راست سنے اور متعلقہ افسران کو فوری، مؤثر اور شفاف کارروائی کے احکامات جاری کیے۔

ڈاکوؤں اور چوروں نے مختلف وارداتوں میں شہریوں کو مال و زر سے محروم کر دیا

گوجرہ (نامہ نگار) ڈاکوؤں اور چوروں نے مختلف وارداتوں میں شہریوں کو مال وزر سے محروم کر دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گلشن بشیر کالونی کے عثمان اشرف کو سمندری پر روک کر کار سوار تین نامعلوم ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر 30 ہزار روپے نقدی و قیمتی موبائل دو عدد چھین لیے۔ جبکہ نیو پلاٹ کے عرفان کی دودھ دہی کی دکان پر کار سواروں نے ہزاروں روپے نقدی و موبائل لوٹ لیا۔ چوروں نے واٹر ورکس دھماں بنگلہ کے قریب نصب 2 لاکھ روپے مالیتی ٹرانسفارمر، احمد آباد تاؤن کے اویس انور کی رہائش گاہ سے ساڑھے تین لاکھ روپے مالیتی سولر وغیرہ چوری کر لئے۔ اور کامیاب وارداتوں کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ وارداتوں کی اطلاع تھانہ سٹی پولیس کو دے دی گئی ہے۔

پولیس ہیلپ لائن پر اغواء کی بوگس کال کرنے والی خاتون قانون کی زد میں آ گئی

گوجرہ (نامہ نگار) پولیس ہیلپ لائن پر اغواء کی بوگس کال کرنے والی خاتون قانون کی زد میں آ گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ چک نمبر 357 ج ب کی ممتاز بی بی نے پولیس ایمرجنسی نمبر 15 پر اغواء کی کال کی جس پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر چھان بین کی تو کال جھوٹی ثابت ہوئی۔ صدر پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزمہ کی تلاش شروع کر دی ہے۔

سٹی پولیس نے دوران گشت دو افراد کو قابو کر کے بھاری مقدار میں شراب اور چرس برآمد کر لی

گوجرہ (نامہ نگار) سٹی پولیس نے دوران گشت دو افراد کو قابو کر کے بھاری مقدار میں شراب اور چرس برآمد کر لی۔ معلوم ہوا ہے کہ سٹی پولیس گوجرہ کی گشت پر مامور پولیس پارٹی کو اطلاع ملی تھی کہ نئی منڈی کا عدیل فروخت کی غرض سے شراب لے کر عید گاہ کے قریب موجود ہے جس پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار کر کے شراب برآمد کر لی جبکہ پولیس نے مخبری ہونے پر نیو پلاٹ کے اعجاز کو قابو کر کے اس کے قبضہ سے 1310 گرام چرس برآمد کر لی۔ اور ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمہ درج کر لیا ہے۔

عاصم منیر کی تقرری ملکی دفاع کو مضبوط کرے گی، پاک چائنہ بزنس کمیونٹی

فیلڈ مارشل کو پاکستان کے پہلے چیف آف ڈیفنس فورسز کے طور پر تقرری پر دلی مبارکباد

لاہور (سٹاف رپورٹر) پاک چائنہ بزنس کمیونٹی کے چیئرمین حاجی فدا حسین، صدر گل مرزا، پیٹرن انچیف سراج اکبر خان، سینئر وائس چیئرمین شیخ شبیر احمد، سینئر نائب صدر چوہدری ناصر علی، جوائنٹ سیکرٹری گلفام حسین اور میڈیا سیکرٹری کاشف امین کے کے نے فیلڈ مارشل عاصم منیر کو پاکستان کے پہلے چیف آف ڈیفنس فورسز کے طور پر تقرری پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ تاجر رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کی تقرری نہ صرف ملکی دفاع کو مضبوط کرے گی بلکہ دیرپا امن، معاشی استحکام اور سرمایہ کاری کے فروغ کی راہ بھی ہموار کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ مضبوط دفاعی ڈھانچہ معاشی ترقی، غیر ملکی سرمایہ کاری اور غذائی تحفظ میں لچک پیدا کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ رہنماؤں نے امید ظاہر کی کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کی دور اندیش قیادت پاکستان کو ایک محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی طرف لے جائے گی جبکہ دفاعی اداروں کی مضبوطی ملک کی معاشی رفتار پر بھی مثبت اثرات ڈالے گی۔

قصور کے کھوکھر خاندان کی پنجاب یونیورسٹی کے سنسکرت زبان کے کورس میں پہلی تینوں پوزیشنز لے کر ریکارڈ قائم کر دیا

ڈاکٹر عبدالقدوس کھوکھر، بازغہ کھوکھر اور وردہ کھوکھر نے بالترتیب 95، 92 اور 91 فیصد نمبر حاصل کئے

لاہور (پ ر) قصور کے کھوکھر خاندان کے ڈاکٹر عبدالقدوس کھوکھر، بازغہ کھوکھر اور وردہ کھوکھر نے پنجاب یونیورسٹی کے سنسکرت زبان کے کورس میں بالترتیب 95، 92 اور 91 فیصد نمبر حاصل کر کے پہلی تینوں پوزیشنز لے کر ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ انہوں نے یہ کورس پنجاب یونیورسٹی کے انسٹیٹیوٹ آف لینگویجز کے سنسکرت زبان کے ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ پروفیسر اشوک کمار کھتری کی زیر نگرانی مکمل کیا ہے۔ پروفیسر کھتری اسی انسٹیٹیوٹ کے شعبہ سندھی زبان کے ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ بھی ہیں۔ قصور کا یہ خاندان یونیورسٹی کے لاطینی زبان کے ڈپلومہ کے امتحانات 2014ء میں بھی پہلی تینوں پوزیشنز (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 36)

سٹی پریس کلب کے نائب صدر چوہدری عابد رسول کی جانب سے مختلف پریس کلبز کے عہدیداران اور صدر کیبنٹ حجرہ چوہدری رشید انجم کے اعزاز میں عشائیہ، مشترکہ صحافتی تعاون پر اتفاق

حجرہ شاہ مقیم (سردار محمد اشفاق) سٹی پریس کلب کے نائب صدر چوہدری عابد رسول کی میزبانی میں سٹی پریس کلب کے وفد، قائداعظم پریس کلب کے سرپرست اعلیٰ منصب علی بھٹہ اور اتحاد پریس کلب کے صدر محمد افضل کلیا کے اعزاز میں پر تکلف عشائیہ دیا گیا، جس میں مختلف پریس کلبز کے عہدیداران اور سینئر صحافی شریک ہوئے۔ تقریب کے دوران تمام پریس کلبز کے نمائندوں نے مشترکہ صحافتی اتحاد، باہمی رابطہ کاری اور

پنجاب فوڈ اتھارٹی نے مردہ مرغیوں کی بڑی سپلائی ناکام بنا دی

1 ہزار کلو گوشت تلف، ملوث افراد کیخلاف مقدمہ درج، موقع پر گرفتار

معیشت میں بہتری کیلئے فوری، عملی اصلاحات کرنا ہوں گی، ناصر انصاری

دستر خوان برکت نے حافظ آباد کے مزدور اور سفید پوش طبقے کے لیے امید کی نئی کرن پیدا کر دی

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 37)

ٹرانسپورٹ سیکٹر ملکی معیشت کی شہ رگ کی حیثیت رکھتا ہے، زین الٰہی

کمشنر گوجرانوالہ سید نوید حیدر شیرازی کا حافظ آباد کا تفصیلی دورہ

سہولیات، مفت ادویات کی فراہمی کا جائزہ لیا۔ کمشنر نے چیف منسٹر کی پرفارمنس ایڈ یکیٹرز اور مختلف محکموں کی مجموعی کارکردگی بارے اجلاس کی صدارت بھی کی۔ ڈپٹی کمشنر حافظ آباد عبدالرزاق، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو تنویر یاسین، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل حمد اللہ، اسسٹنٹ کمشنر نرجس خاتون جعفری، اے سی پنڈی بھٹیاں جواد حسین ملک، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ تصور عباس سمیت محکمہ تعلیم، ہیلتھ اینڈ پاپولیشن ویلفیئر، لائیو سٹاک، ریسکیو 1122، ٹرانسپورٹ اتھارٹی سمیت دیگر محکموں کے افسران اجلاس میں شریک تھے۔

چوہدری خوشی محمد جٹ کا نواحی علاقہ چک نمبر 714 گ ب کا دورہ

(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 41)


کمالیہ، سابق امیدوار صوبائی اسمبلی چوہدری خوشی محمد جٹ نواحی علاقہ چک نمبر 714 گ ب میں اہلیان دیہہ سے گفتگو کر رہے ہیں


حافظ آباد، کمشنر گوجرانوالہ سید نوید حیدر شیرازی ضلعی افسران کے اجلاس کی صدارت کی ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق نے چیف منسٹر کی پرفارمنس ایڈ یکیٹرز اور محکموں کی کارکردگی بارے بریفنگ دی

تحریک انصاف غریب عوام کی نمائندہ جماعت ہے، صفدر علی بٹ

ملکی معیشت کی مضبوطی کا راستہ عام شہری کے اعتماد سے ہو کر گزرتا ہے، صدر لبرٹی بورڈ

لاہور (سٹاف رپورٹر) لبرٹی بورڈ ٹریڈرز ایسوسی ایشن کے صدر صفدر علی بٹ نے کہا ہے کہ تحریک انصاف غریب عوام کی نمائندہ جماعت ہے جس نے ہمیشہ عوامی امنگوں کی ترجمانی کی اور ان کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر فورم پر مؤثر آواز اٹھائی۔ انہوں نے کہا کہ ملکی معیشت کی مضبوطی کا راستہ عام شہری کے اعتماد سے ہو کر گزرتا ہے، اور پی ٹی آئی نے اپنے دور میں سماجی و معاشی مسائل کو اجاگر کر کے عوام کے حقیقی مسائل کو ایوانوں تک پہنچایا۔ صفدر علی بٹ کا کہنا تھا کہ غریب طبقے کی فلاح، کاروباری آسانیوں اور عام آدمی کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ایسی پالیسیاں ناگزیر ہیں جو میرٹ، شفافیت اور انصاف پر مبنی ہوں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ عوامی نمائندہ جماعتیں مستقبل میں بھی ملک کے معاشی ڈھانچے کو مستحکم کرنے اور عام آدمی کی زندگی میں بہتری لانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور طریقے سے ادا کریں گی۔

7 ویں سالانہ دعوت اہلحدیث کانفرنس 13 دسمبر مرکز الرحمن اہل حدیث گوجرانوالہ روڈ، شیش محل چوک میں منعقد ہوگی

شیخوپورہ (بیورو رپورٹ) 7 ویں سالانہ دعوت اہلحدیث کانفرنس 13 دسمبر مرکز الرحمن اہل حدیث گوجرانوالہ روڈ شیش محل چوک میں منعقد ہوگی جس کی صدارت مرکزی امیر و سینیٹر عبدالکریم ضلعی امیر حافظ عبدالباسط شیخوپوری سمیت دیگر کریں گے کانفرنس میں مرکزی صدر اہلحدیث یوتھ فورس حافظ محمد سلمان اعظم، عبدالرشید حجازی، قاری محمد حنیف ربانی، صاحبزادہ معتصم الٰہی ظہیر، مولانا قاری محمد اسماعیل عتیق، محمد الیاس مدنی، خصوصی خطاب کریں گے۔ اس موقع پر اہلحدیث یوتھ فورس کے ضلعی صدر عبدالرحمن مدنی، جنرل سیکرٹری حافظ محمد نعیم ربانی، حافظ عبدالوہاب، حافظ محمد فاروق اصغر، عزیز الرحمن طاہر سمیت دیگر خصوصی شرکت کریں گے۔

کرپشن کے خلاف جہاد ترقی کا پہلا زینہ ہے، انجینئر ندیم بٹ

کرپشن نے قوم کے بچوں کو تقریباً تین لاکھ روپے کا مقروض کر دیا ہے، صدر ڈسٹرکٹ میڈیا کلب رجسٹرڈ نارووال

9 دسمبر کرپشن کے خاتمہ کا عالمی دن ہے، آئیں وطن عزیز کو اس لعنت سے پاک کرنے کا عزم کریں، رانا ظہور الحسن و ممبران

نارووال (بیورو رپورٹ) قومی ترقی کا پہلا زینہ کرپشن کے خلاف جہاد ہے، ان خیالات کا اظہار ڈسٹرکٹ میڈیا کلب رجسٹرڈ نارووال کے صدر انجینئر ندیم بٹ نے کرپشن کے عالمی دن 9 دسمبر کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا، انہوں نے کہا کہ کرپشن ایک ایسا ناسور ہے جو اداروں کی بنیادیں کھوکھلی کر کے نہ صرف ترقی کا پہیہ جام چکا بلکہ مستقبل کی نسلوں کو قرض کے بوجھ تلے دبا چکا ہے۔ آج ملک کا ہر بچہ تقریباً تین لاکھ روپے کا مقروض ہے، جو لمحہ فکریہ ہے۔ سیکرٹری جنرل رانا ظہور الحسن او (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 40)

وسیع تر اتحاد اہل سنت ناگزیر ہے، ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی

فتنہ خوارج اور فتنہ ہندوستان کے دہشت گردوں کی سرکوبی کے لیے ہم سیکورٹی فورسز کی مکمل حمایت کرتے ہیں

لاہور (پ ر) تحریک لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم و تحریک صراط مستقیم کے زیر اہتمام مرکز صراط مستقیم تاج باغ لاہور میں "علماء و مشائخ کنونشن" کا انعقاد کیا گیا۔ تحریک لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم کے سربراہ اور تحریک صراط مستقیم کے بانی ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی نے علماء و مشائخ کے اتفاق سے اعلامیہ پیش کرتے ہوئے کہا: حضرت امام احمد رضا بریلوی کے عقائد و نظریات کی روشنی میں وسیع تر اتحاد اہل سنت ناگزیر ہے۔ اعتقادی اور نظریاتی بنیادوں سے ہٹ کر کوئی اکٹھ دیرپا نہیں (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 38)

پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے رہائشی غیر محفوظ

ہاؤسنگ سوسائٹی میں آئے روز چوری کی وارداتیں، سیکورٹی گارڈ غائب

بہاول پور (بیورو چیف) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے رہائشی غیر محفوظ، ہاؤسنگ سوسائٹی میں آئے روز چوری کی وارداتیں، سیکورٹی گارڈ غائب، پراجیکٹ ڈائریکٹر کو درخواستیں دیں لیکن تاحال کوئی شنوائی نہ ہوئی، علاقہ مکینوں کا ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر بہاولپور (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر 34)

فیلڈ مارشل ملک کو امن، ترقی اور استحکام کی نئی سمت دیں گے، فیصل محمود

عاصم منیر کی بطور سی ڈی ایف تقرری ملکی دفاع، استحکام، قومی وحدت کیلئے نہایت اہم سنگ میل ہے

لاہور (سٹاف رپورٹر) کلب موبائل کے چیف ایگزیکٹو فیصل محمود نے کہا ہے کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر پاکستان کا فخر ہیں اور ان کی بطور چیف آف ڈیفنس فورسز (سی ڈی ایف) تقرری ملکی دفاع، استحکام اور قومی وحدت کے لیے نہایت اہم سنگ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کی پیشہ ورانہ قابلیت، دور اندیش قیادت اور اصولی موقف نے نہ صرف عوام کا اعتماد جیتا ہے بلکہ عالمی سطح پر بھی پاکستان کے عسکری اداروں کی ساکھ کو مزید مضبوط کیا ہے۔ فیصل محمود نے اس تاریخی تقرری پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم کو امید ہے کہ فیلڈ مارشل اپنی ثابت قدمی اور وژن کے ذریعے ملک کو امن، ترقی اور استحکام کی نئی سمت دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مضبوط دفاع ہی مضبوط معیشت کی بنیاد ہے اور اس اہم فیصلے سے قومی اداروں میں ہم آہنگی اور ملک کے مستقبل کے لئے مثبت راہیں ہموار ہوں گی۔

لاہور: انجمن مزارعین پنجاب کے زیر اہتمام انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر ریلی میں شریک ہیں۔

لاہور، مرکز صراط مستقیم تاج باغ میں علماء و مشائخ کنونشن سے ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی خطاب کر رہے ہیں

پرنٹر و پبلشر شیخ افتخار عادل نے "اساس" پبلیکیشنز کیلئے اساس پرنٹرز سے چھپوا کر ڈیوس روڈ لاہور سے شائع کیا (ایڈیٹر) شیخ دانیال افتخار (ڈپٹی ایڈیٹر) خالدہ مقبول۔ 042-36302825

"The Sun himself is weak when he first rises, and gathers strength and courage as the day gets on."
Charles Dickens

Pakistan OBSERVER

Eyes & Ears of Pakistan
Widely read and trusted Daily

Wednesday
December 10, 2025
Jamadi-ul-Sani 18, 1447
Rs.40
pakobserver.net
Vol. XXII, Issue 236 Regd. No. 111
KARACHI

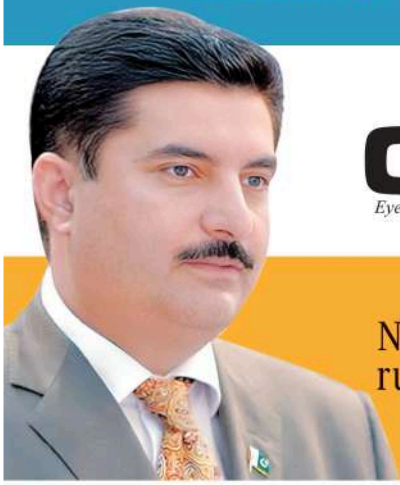

PAGE 01

No intention to impose governor's rule if KP Govt acts sanely

Faisal Karim Kundi,
Khyber Pakhtunkhwa Governor

PAGE 12

Actress chooses scripts that give women a voice

Mawra Hocane,
Television Actress

BACK

ZUMA RESOURCES LIMITED (FORMERLY: BILAL FIBRES LIMITED)

NOTICE OF ANNUAL GENERAL MEETING

Notice is hereby given that an Annual General Meeting (AGM) of Zuma Resources Limited (formerly: Bilal Fibres Limited) (the Company) will be held on **Wednesday, December 31, 2025** at 09:00 AM at the registered office of the Company at 4th floor building, 90/50-B, Broadway, DHA, Phase-08, Lahore to transact the following business:

A. ORDINARY BUSINESSES:

1. To receive, consider and adopt the audited financial statements of the Company for the year ended June 30, 2025 together with the reports of directors and auditors thereon.
2. To appoint auditors for the financial year 2025-26 and to fix their remuneration. The present auditors, retire and being eligible for re-appointment offer themselves for re-appointment.

B. SPECIAL BUSINESSES:

1. To change the primary line of business to engage in IT investing, partnering, and strategically collaborating with a diversified portfolio of companies in Technology, AI-enabled services, Electric Vehicle (EV) Tech, healthcare Tech, E-Commerce and other sectors.;
2. To approve sale of land, building, and plant and machinery (including other fixed assets) in pursuance of the order of Honourable Lahore High Court, Lahore.

Statement in compliance with Section 134(3) of the Companies Act, 2017 is annexed to the notice of AGM.

C. OTHER BUSINESS

1. To transact any other business with the permission of the Chair.

Lahore. **By Order of the Board**

December 05, 2025 **Naeem Omer**

NOTES: **Chief Executive Officer**

BOOK CLOSURE NOTICE: The Shares Transfer Books of the Company will remain closed from **24-12-2025 to 31-12-2025** (both days inclusive). Transfers received in order in all respect up to the close of business hours on **Tuesday December 23, 2025** at Share Registrar Office, M/S Corplink (Pvt.) Limited, Wing Arcade, 1 Commercial, Model Town, Lahore, will be considered in time for attending and voting at the meeting.

ATTENDANCE AT THE MEETING: A member entitled to attend and vote at this meeting may appoint any other member as his/her proxy to attend and vote. The instrument appointing a proxy and the power of attorney or other authority under which it is signed or a notarially attested copy of the power of attorney must be deposited at the registered office of the Company at least 48 hours before the time of the meeting. A proxy must be a member of the company.

Members through book entry system under Central Depositary Company of Pakistan Limited, are advised to must bring their original National Identity Cards/ Passport along with copy of their particulars of CDC Account duly authenticated by the concerned Participant/Investor Account Services for verification and also follow the under mentioned guidelines as laid down by the Securities and Exchange Commission of Pakistan under Circular No.1of 2000:

A. For Attending the Meeting

a. In case of Individuals, the account holder and/or sub-account holder whose registration details are uploaded as per the CDC Regulations, shall authenticate his/her identity by showing is/her original CNIC or, original Passport along with copy of CDC Account Registration details duly authenticated by the concerned Participant/Investor Account Services at the time of attending the Meeting.

b. In case of corporate entity, the person attending the meeting on behalf of the corporate entity must produce Board Resolution duly certified by the Chief Executive Officer/Director and/or a duly notarized power of attorney in his favor along with copy of proxy form submitted with the Company, the Board Resolution/Power of Attorney must contain specimen signature of the person attending meeting.

B. For Appointing Proxies

a. In case of individuals, the account holder and/or sub-account holder whose registration details are uploaded as per the CDC Regulations, shall submit the proxy form as per above requirements.

b. The proxy form shall be witnessed by two persons, whose names, addresses and CNIC numbers shall be mentioned on the form.

c. Attested copies of the CNIC or the passport of beneficial owners, proxy holder and witnesses shall be furnished with the proxy form.

d. The proxy shall produce his original CNIC or original passport at the time of the Meeting.

e. In case of corporate entity, Board Resolution duly certified by the Chief Executive Officer/Director and/or a duly notarized power of attorney in favor of proxy holder along with proxy form to the Company, the Board Resolution/Power of Attorney must contain specimen signature of proxy holder.

Video Conference Facility:

If the Company receives consent from the members holding at least 10% shareholding residing in a city, to participate in the meeting through video-link at least 07 days prior to date of the meeting, the Company will arrange facility of video-link in that city subject to availability of such facility in that city. The Company will intimate members regarding venue of the video-link facility at least five days before the date of the general meeting along with complete information necessary to enable them to access the facility.

In this regard, shareholders are requested to fill the following form and submit to the Registered Office of the Company seven days before the date of holding of the general meeting:

I/We....................of.........................being a member of Zuma Resources Limited (formerly: Bilal Fibres Limited), holder of .... ordinary shares as per Registered Folio No./CDC A/C # ....hereby opt for video conference facility at. . . . .

Signature of Member________________

Video Link Facility for Meeting:

Securities and Exchange Commission of Pakistan ("SECP") has advised vide Circular No. 4 of 2021 dated 15 February, 2021 to provide participation of the members through electronic means. The members can also attend the AGM via video link. To attend the meeting through video link, members and their proxies are requested to register themselves by providing the following information along with valid copy of Computerized National Identity Card (both sides)/passport, attested copy of board resolution/power of attorney (in case of corporate shareholders) through mail at info@zumaresources.ltd not later than seven days before holding of AGM.

Name of Member/Proxy holder	CNIC No.	Folio No./CDC Account No.	Cell No./Whatsapp No.	Email ID

The video-link and login credentials will be shared with shareholders upon authentication.

E-Voting / Postal Ballot: Pursuant to the Companies (Postal Ballot) Regulations, 2018 read with Sections 143 and 144 of the Companies Act, 2017, Members will be allowed to exercise their right to vote through postal ballot, that is voting by post or electronic mode, in accordance with the requirements and procedure contained in the aforesaid Regulations. Detailed procedures for voting by postal ballot are provided on the ballot paper, while instructions for electronic voting will be sent to the Members who have valid cell numbers/e-mail addresses available in the Register of Members of the Company on or before December 18, 2025 by the Company's Share Registrar.

Voting Rights of Members At The AGM Under S.R.O. 451(I)/2025: Pursuant to S.R.O. 451(I)/2025 dated March 13, 2025 issued by the SECP shareholders/members who did not cast their vote through electronic voting or postal ballot prior to the date of the AGM and attend the meeting in person shall be allowed to cast their vote at the AGM through ballot paper only for agenda items classified as special business under the Companies Act, 2017.

Prohibition of Distribution of Gifts: The SECP, vide Circular No. 2 of 2018 dated February 9, 2018, and S.R.O. 452(I)/2025 dated March 17, 2025, has strictly prohibited companies from offering or distributing gifts, incentives, or any similar benefits (including but not limited to tokens, coupons, meals, or takeaway packages) to Members at or in connection with general meetings. In accordance with Section 185 of the Companies Act, 2017, any non-compliance with these directives constitutes a punishable offence, and companies found in violation may be subject to enforcement actions and penalties.

E-voting Service Provider:

M/S Corplink (Private) Limited

Scrutinizer:

In accordance with Regulation 11 of the Postal Ballot Regulations 2018, the Board of the Company has appointed– M/S A.H.W. & Co., Chartered Accountants, (a QCR rated audit firm), to act as the Scrutinizer of the Company for the Special Business to be transacted in the meeting and to undertake other responsibilities as defined in Regulation 11 of the Postal Ballot Regulations 2018.

STATEMENT OF MATERIAL FACTS UNDER SECTION 134(3) OF THE COMPANIES ACT 2017

This statement sets out the material facts concerning the Special Businesses to be transacted at the Annual General Meeting to be held on December 31, 2025.

1. Change of Primary Line of Business:

Under Section 32 of the Companies Act, 2017 - Alteration of Memorandum

Under Section 26 of the Companies Act, 2017 - Business and objects of a company

RESOLVED THAT approval of the members of the Company for the change of principal line of business in Memorandum of Association of the Company and accordingly alter, by replacing, its existing object Clause 3 (i) of Memorandum of Association of the Company in accordance with the provisions of the Companies Act, 2017 be substituted by adopting following new object clause 3(i) accordingly:

"The principal line of business of the Company is to engage in IT investing, partnering, and strategically collaborating with a diversified portfolio of companies in Technology, AI-enabled services, Electric Vehicle (EV) Tech, healthcare Tech, E-Commerce and other sectors.;

"RESOLVED THAT the approval be and is hereby accorded to replace the existing Object clause under Clause 3(i) of the Memorandum of Association to change its principal line of business as mentioned above"

RESOLVED FURTHER THAT each of the Chief Executive, and the Company Secretary of the Company, acting singly, be and is hereby authorized to take all necessary steps and execute all necessary documents towards fulfillment of all legal and corporate requirements involved, and to file all requisite documents with the Securities and Exchange Commission of Pakistan, as may be necessary or expedient for the purpose of fully giving effect to and implementing the letter, spirit and

A.	Description/Name of the asset (A)	Land and Building (including security deposit against utilities)
i.	Acquisition date of the asset	From 1986 Till 2023
ii.	Cost	PKR 365,550,980
iii.	Revalued amount	PKR 574,153,937
iv.	Date of Revaluation	July 11, 2022
v.	Book value	PKR 574,153,937
vi.	Approximate current market price/fair value	PKR 600,000,000
B.	Description/Name of the asset (B)	Plant and machinery, factory equipment, office and electrical equipment, and furniture and fixtures (PPE)
i.	Acquisition date of the asset	From 1986 Till 2023
ii.	Cost	PKR 516,898,493
iii.	Revalued amount	N/A
iv.	Date of Revaluation	N/A
v.	Book value	PKR 383,512,578
vi.	Approximate current market price/fair value	PKR 68,172,951
C.	Other Information (A&B)	
i.	If the expected sale price is lower than book value or fair value, then the reasons thereof	Mill was closed in 2016. PPE deteriorated due to non-maintenance, depreciation, rapid technological advancement in spinning machinery etc.
ii.	Location	Chak.#60 & 61/RB 38 Km Sheikhupura Road, Faisalabad
iii.	Nature of Land (e.g. commercial, agricultural etc.)	Industrial
iv.	Area proposed to be sold	154.30 Kanals
v.	The proposed manner of disposal of the said assets	Negotiation
vi.	In case the Company has identified a party, who is a related party the fact shall be disclosed in the statement of material facts	N/A
vii.	Purpose of the sale	The sale of fixed assets is carried out to generate cash inflows for debt repayment
viii.	Utilization of the proceeds received from the transaction	Settlement of banking and directors' non-interest debt
ix.	Effect on operational capacity of the Company	No effect on operational capacity as the Company has curtailed production since 2016
x.	Quantitative and qualitative benefits expected to accrue to the members	The Company shall have banking/long term debt free balance sheet
xi.	A brief containing all the necessary details of viable alternate business plan duly authenticated by the board; including total cost of the proposed future business plan and means of financing	Please refer to Item Agenda No. 1 of Special business
xii.	Expected time of completion of the proposed project	Please refer to Item Agenda No. 1 of Special business
xiii.	Mode of disposal shall be through tender in newspaper	N/A

The following special resolutions are proposed to be passed at the meeting:

"RESOLVED THAT: approval of the members of the Company be and is hereby accorded in terms of Section 183(3) (a) of the Companies Act, 2017 to sale its land, building and Plant and machinery, factory equipment, office and electrical equipment, and furniture and fixtures (PPE) located at Chak.#60 & 61/RB 38 Km Sheikhupura Road, Faisalabad in pursuance of the order of Honourable Lahore High Court Lahore.

RESOLVED FURTHER THAT: each of the Chief Executive, and the Company Secretary of the Company, acting singly, be and is hereby authorized to take all necessary steps and execute all necessary documents towards fulfillment of all legal and corporate requirements involved, and to file all requisite documents with the Securities and Exchange Commission of Pakistan, as may be necessary or expedient for the purpose of fully giving effect to and implementing the letter, spirit and intent of the foregoing resolutions.

RESOLVED FURTHER THAT: the aforesaid special resolution(s) shall be subject to any amendment, addition or deletion as may be suggested, directed and advised by the SECP and/or any other regulatory body which suggestion, direction or advice shall be deemed to be part of these Special Resolution(s) without the need of the Shareholders to pass fresh Resolution(s)."

INTEREST OF DIRECTORS AND THEIR RELATIVES None of the directors or their relatives have any personal interest in above special business except to the extent that they are members of the Company.

INSPECTION OF DOCUMENTS: Statement under Section 134(3) of the Companies Act 2017, existing and proposed Memorandum of Association and other relevant documents may be inspected / procured during business hours on any working day of the Registered Office of the Company from the date of publication of this notice till the last working day before the day of the meeting.

Form of Proxy

The Corporate Secretary
Zuma resources Limited (Formerly: Bilal Fibres Limited)
4th floor building, 90/50-B, Broadway, DHA, Phase-08, Lahore

Folio # / CDC A/C #.	
Participant I.D	
Account #	
Shares held	

I/We______________ of ______________being a member (s) of Zuma Resources Limited (formerly: Bilal Fibres Limited) hold ________ ordinary shares hereby appoint Mr./Mrs./Miss ______________ of ______________ or failing him/her ______________ of ______________ as my /our Proxy to attend and vote for me/us and on my/our behalf at the General Meeting of the Company to be held on --------- at 09:00 a.m. at, 4th floor building, 90/50-B, Broadway, DHA, Phase-08, Lahore and at every adjournment thereof.

Signed this ______________ day of __________2025.

1.Witness:		2.Witness:		
Signature	________	Signature	________	**A FFIX REVENUE STAMP of Fifty rupees**
Name	________	Name	________	
Address	________	Address	________	
CNIC	________	CNIC	________	

Signature____________

(Signature appended above should agree with the specimen signatures registered with the Company.)

IMPORTANT:

This Form of proxy, duly completed and signed, must be received at the registered office of the company, at 4th floor building, 90/50-B, Broadway, DHA, Phase-08, Lahore Pakistan, not less than 48 hours before the time of holding the meeting. If a member appoints more than one proxy and more than one instruments of proxy are deposited by a member with the company, all such instruments of proxy shall be rendered invalid.

ZUMA RESOURCES LIMITED (FORMERLY: BILAL FIBRES LIMITED)

BALLOT PAPER

Ballot paper for voting through post for the Special Business at the Annual General Meeting (AGM) of the Company, to be held on Wednesday, December 31, 2025, at 4th floor building, 90/50-B, Broadway, DHA, Phase-08, Lahore.

Designated email address of the Chairman at which the duly filled in ballot paper may be sent: chairman@zumaresources.ltd.

Folio / CDS Account Number	
Name of shareholder/joint shareholders	
Registered Address	
Number of shares held	
CNIC Number / Passport No (in case of foreigner) (copy to be attached)	
Additional Information and enclosures (In case of representative of body corporate, corporation and Federal Government.)	

INSTRUCTION FOR POLL

1. Please indicate your Vote by ticking (✓) the relevant box.
2. In case if both the boxes are marked as (✓), your poll shall be treated as "Rejected"

I/we hereby exercise my/our vote in respect of the following resolutions through postal ballot by conveying my/our assent or dissent to the following resolution by placing tick (✓) mark in the appropriate box below against the particular resolution:

Special Resolutions

1. Change of Primary Line of Business:

Under Section 32 of the Companies Act, 2017 - Alteration of Memorandum

Under Section 26 of the Companies Act, 2017 - Business and objects of a company

RESOLVED THAT approval of the members of the Company for the change of principal line of business in Memorandum of Association of the Company and accordingly alter, by replacing, its existing object Clause 3 (i) of Memorandum of Association of the Company in accordance with the provisions of the Companies Act, 2017 be substituted by adopting intent of the foregoing resolutions.

RESOLVED FURTHER THAT the aforesaid special resolution(s) shall be subject to any amendment, addition or deletion as may be suggested, directed and advised by the SECP and/or any other regulatory body which suggestion, direction or advice shall be deemed to be part of these Special Resolution(s) without the need of the Shareholders to pass fresh Resolution(s)."

INFORMATION REQUIRED PURSUANT TO SRO 423(I)/2018

S.R. No.	Description	Information Required
1.	Existing and proposed principal line of business of the company	Please see Annexure-A below.
2.	Reasons for change in the principal line of business	The Company is repositioning itself to engage in IT investing, partnering, and strategically collaborating with a diversified portfolio of companies in Technology, AI-enabled services, Electric Vehicle (EV) Tech, healthcare Tech, E-Commerce and other Sectors. To reflect this change, change in principal line of business is required.
3.	Benefits likely to accrue to the company and its members from the proposed change	The Company has suspended its operations for last few years. With the proposed change, the management expects resumption of profitability, resulting in capital gains and dividends to the shareholders.
4.	Financial projections, including, inter alia, project cost for new proposed principal business, sources of funds to cover the project cost, revenues, expenses etc. along with underlying assumptions	Please refer to business plan placed at our website www.zumaresources.ltd
5.	Impact on existing line of business of the company	The Company has suspended its operations for last few years. With the proposed change, no impact on existing line of business.
6.	Expected time period when proposed change is expected to be implemented	Six months-Eight months
7.	A statement by the board that the proposed change will not be detrimental to the interest of the company or its members as a whole	We, the Board of Directors, hereby confirm that the proposed change will not be detrimental to the interest of the Company as a whole.

Annexure-A

Existing Clause 3 (i)	Proposed Clause 3 (i)
The principal line of business of the company shall be to erect, maintain, alter, extend and purchase plant and machinery for the purpose of ginning, preparing, combing, spinning, weaving, manufacturing, bleaching, dyeing, mercerizing, printing or otherwise working any of the fabrics and materials; to carry on the business of seizers, spinners, weavers; ginners, pressers, doublers and balers of cotton, jute, hemps, silk, artificial silk, synthetic fiber, wool and any fibrous material used in textile and man ufacturing thereof and the business of weaving; to rent out the factory and or otherwise manufacturing, bleaching, printing, dyeing, finishing, calendaring, processing, whether textile, frebled, netted or looped and of importing, exporting, buying, selling and dealing in cotton, yarn, fabrics, wool and other raw material and transact mercantile business that may be necessary or expedient and to purchase and sell raw material and manufactured articles and as permissible under law.	The principal line of business of the Company is to engage in IT investing, partnering, and strategically collaborating with a diversified portfolio of companies in Technology, AI -enabled services, Electric Vehicle (EV) Tech , healthcare Tech , E-Commerce and other sectors.;

2. Approval of Sale of Land, Building and Plant & Machinery (including other fixed assets) of the Company in Pursuance of the Order of Honourable Lahore High Court, Lahore

The Company has suspended its operations in 2016 due to heavy losses. The banks had filed recovery suits against the company due to non-payment. The Honourable Lahore High Court, Lahore had issued decree and execution orders against the Company. Subsequently, the Company entered into tripartite settlement agreements with banks. The execution of the formal sale deed shall be subject to obtaining the necessary corporate, legal and regulatory approvals. This matter is being placed before shareholders for formal approval.

The following information is relevant under SRO 423(I)/2018 of 03rd April 2018 to the members:

following new object clause 3(i) accordingly:

"The principal line of business of the Company is to engage in IT investing, partnering, and strategically collaborating with a diversified portfolio of companies in Technology, AI-enabled services, Electric Vehicle (EV) Tech , healthcare Tech , E-Commerce and other sectors.;

"RESOLVED THAT the approval be and is hereby accorded to replace the existing Object clause under Clause 3(i) of the Memorandum of Association to change its principal line of business as mentioned above"

RESOLVED FURTHER THAT each of the Chief Executive, and the Company Secretary of the Company, acting singly, be and is hereby authorized to take all necessary steps and execute all necessary documents towards fulfillment of all legal and corporate requirements involved, and to file all requisite documents with the Securities and Exchange Commission of Pakistan, as may be necessary or expedient for the purpose of fully giving effect to and implementing the letter, spirit and intent of the foregoing resolutions.

RESOLVED FURTHER THAT the aforesaid special resolution(s) shall be subject to any amendment, addition or deletion as may be suggested, directed and advised by the SECP and/or any other regulatory body which suggestion, direction or advice shall be deemed to be part of these Special Resolution(s) without the need of the Shareholders to pass fresh Resolution(s)."

2. Approval of Sale of Land, Building Together With Plant & Machinery (including other fixed assets) of the Company in Pursuance of the Order of Lahore High Court, Lahore

"RESOLVED THAT approval of the members of the Company be and is hereby accorded in terms of Section 183(3)(a) of the Companies Act, 2017 to sale its land, building and Plant and machinery, factory equipment, office and electrical equipment, and furniture and fixtures (PPE) located at Chak.#60 & 61/RB 38 Km Sheikhupura Road, Faisalabad in pursuance of the order of Honourable Lahore High Court Lahore.

RESOLVED FURTHER THAT each of the Chief Executive, and the Company Secretary of the Company, acting singly, be and is hereby authorized to take all necessary steps and execute all necessary documents towards fulfillment of all legal and corporate requirements involved, and to file all requisite documents with the Securities and Exchange Commission of Pakistan, as may be necessary or expedient for the purpose of fully giving effect to and implementing the letter, spirit and intent of the foregoing resolutions.

RESOLVED FURTHER THAT the aforesaid special resolution(s) shall be subject to any amendment, addition or deletion as may be suggested, directed and advised by the SECP and/or any other regulatory body which suggestion, direction or advice shall be deemed to be part of these Special Resolution(s) without the need of the Shareholders to pass fresh Resolution(s)."

I/we hereby exercise my/our vote in respect of the above resolutions through postal ballot by conveying my/our assent or dissent to the following resolution by placing tick (/) mark in the appropriate box below against the particular resolution:

Sr. No.	Nature and Description of Resolutions	No. of Ordinary Share For Which Votes Cast	I/We assent to the Resolution (FOR)	I/We dissent to the Resolution (AGAINST)
1.	Special Resolution as per the Agenda Item No. 01 (as given above)			
2.	Special Resolution as per the Agenda Item No. 02 (as given above			

Signature of shareholder(s) / Proxy holder Signature / Authorized Signatory
(in case of corporate entity, please affix company stamp)

Place: ____________________ Date: ____________________

NOTES:

i. Dully filled postal ballot should be sent to Chairman, Zuma Resources Limited (formerly: Bilal Fibres Limited)4th floor building, 90/50-B, Broadway, DHA, Phase-08, Lahore Designated e-mail address: chairman@zumaresources.ltd.

ii. Copy of CNIC/Passport (in case of foreign shareholder) must be enclosed with the postal ballot form.

iii. Postal ballot forms should reach chairman of the meeting on or before December 30, 2025 during business hours, (05:00pm closing time). Any postal ballot received after this date, will not be considered for voting

. iv. Signature on postal ballot should match with signature on CNIC/Passport.

v. Incomplete, unsigned, incorrect, defaced, torn, mutilated, over written ballot paper will be rejected.

vi. In case of representative of body corporate and corporation, postal ballot must be accompanied with copy of CNIC of authorized person, along with a duly attested copy of Board Resolution, Power of Attorney, or Authorization Letter in accordance with Section(s) 138 or 139 of the Companies Act, 2017, as applicable. In case of foreign body corporate etc. all documents must be attested from the Counsel General of Pakistan having jurisdiction over the member.

vii. The Ballot paper form has also been placed on the website of the Company at www.zumaresources.ltd.

“The Sun himself is weak when he first rises, and gathers strength and courage as the day gets on.”

Charles Dickens

Pakistan OBSERVER

Eyes & Ears of Pakistan

Widely read and trusted Daily

Wednesday

December 10, 2025

Jamadi-ul-Sani 18, 1447

Rs.40

pakobserver.net

Vol. XXII, Issue 248 Regd. No. 111

LAHORE

PAGE 02

Not in favour of banning political parties, governor rule

Azma Bokhari,
Punjab Information Minister

PAGE 12

Actress chooses scripts that give women a voice

Mawra Hocane,
Television Actress

BACK

ZUMA RESOURCES LIMITED (FORMERLY: BILAL FIBRES LIMITED)

NOTICE OF ANNUAL GENERAL MEETING

Notice is hereby given that an Annual General Meeting (AGM) of Zuma Resources Limited (formerly: Bilal Fibres Limited) (the Company) will be held on **Wednesday, December 31, 2025** at 09:00 AM at the registered office of the Company at 4th floor building, 90/50-B, Broadway, DHA, Phase-08, Lahore to transact the following business:

A. ORDINARY BUSINESSES:

1. To receive, consider and adopt the audited financial statements of the Company for the year ended June 30, 2025 together with the reports of directors and auditors thereon.
2. To appoint auditors for the financial year 2025-26 and to fix their remuneration. The present auditors, retire and being eligible for re-appointment offer themselves for re-appointment.

B. SPECIAL BUSINESSES:

1. To change the primary line of business to engage in IT investing, partnering, and strategically collaborating with a diversified portfolio of companies in Technology, AI-enabled services, Electric Vehicle (EV) Tech, healthcare Tech, E-Commerce and other sectors.;
2. To approve sale of land, building, and plant and machinery (including other fixed assets) in pursuance of the order of Honourable Lahore High Court, Lahore.

Statement in compliance with Section 134(3) of the Companies Act, 2017 is annexed to the notice of AGM.

C. OTHER BUSINESS

1. To transact any other business with the permission of the Chair.

Lahore. **By Order of the Board**
December 05, 2025 **Naeem Omer**
NOTES: **Chief Executive Officer**

BOOK CLOSURE NOTICE: The Shares Transfer Books of the Company will remain closed from **24-12-2025 to 31-12-2025** (both days inclusive). Transfers received in order in all respect up to the close of business hours on **Tuesday December 23, 2025** at Share Registrar Office, M/S Corplink (Pvt.) Limited, Wing Arcade, 1 Commercial, Model Town, Lahore, will be considered in time for attending and voting at the meeting.

ATTENDANCE AT THE MEETING: A member entitled to attend and vote at this meeting may appoint any other member as his/her proxy to attend and vote. The Instrument appointing a proxy and the power of attorney or other authority under which it is signed or a notarially attested copy of the power of attorney must be deposited at the registered office of the Company at least 48 hours before the time of the meeting. A proxy must be a member of the company.

Members through book entry system under Central Depositary Company of Pakistan Limited, are advised to must bring their original National Identity Cards/ Passport along with copy of their particulars of CDC Account duly authenticated by the concerned Participant/Investor Account Services for verification and also follow the under mentioned guidelines as laid down by the Securities and Exchange Commission of Pakistan under Circular No.1of 2000:

A. For Attending the Meeting

a. In case of Individuals, the account holder and/or sub-account holder whose registration details are uploaded as per the CDC Regulations, shall authenticate his/her identity by showing is/her original CNIC or, original Passport along with copy of CDC Account Registration details duly authenticated by the concerned Participant/Investor Account Services at the time of attending the Meeting.

b. In case of corporate entity, the person attending the meeting on behalf of the corporate entity must produce Board Resolution duly certified by the Chief Executive Officer/Director and/or a duly notarized power of attorney in his favor along with copy of proxy form submitted with the Company, the Board Resolution/Power of Attorney must contain specimen signature of the person attending meeting.

B. For Appointing Proxies

a. In case of individuals, the account holder and/or sub-account holder whose registration details are uploaded as per the CDC Regulations, shall submit the proxy form as per above requirements.

b. The proxy form shall be witnessed by two persons, whose names, addresses and CNIC numbers shall be mentioned on the form.

c. Attested copies of the CNIC or the passport of beneficial owners, proxy holder and witnesses shall be furnished with the proxy form.

d. The proxy shall produce his original CNIC or original passport at the time of the Meeting.

e. In case of corporate entity, Board Resolution duly certified by the Chief Executive Officer/Director and/or a duly notarized power of attorney in favor of proxy holder along with proxy form to the Company, the Board Resolution/Power of Attorney must contain specimen signature of proxy holder.

Video Conference Facility:

If the Company receives consent from the members holding at least 10% shareholding residing in a city, to participate in the meeting through video-link at least 07 days prior to date of the meeting, the Company will arrange facility of video-link in that city subject to availability of such facility in that city. The Company will intimate members regarding venue of the video-link facility at least five days before the date of the general meeting along with complete information necessary to enable them to access the facility.

In this regard, shareholders are requested to fill the following form and submit to the Registered Office of the Company seven days before the date of holding of the general meeting:

I/We....................of.......................being a member of Zuma Resources Limited (formerly: Bilal Fibres Limited), holder of .... ordinary shares as per Registered Folio No./CDC A/C # ....hereby opt for video conference facility at. . . . .

Signature of Member____________

Video Link Facility for Meeting:

Securities and Exchange Commission of Pakistan ("SECP") has advised vide Circular No. 4 of 2021 dated 15 February, 2021 to provide participation of the members through electronic means. The members can also attend the AGM via video link.

To attend the meeting through video link, members and their proxies are requested to register themselves by providing the following information along with valid copy of Computerized National Identity Card {both sides}/passport, attested copy of board resolution/power of attorney {in case of corporate shareholders} through mail at info@zumaresources.ltd not later than seven days before holding of AGM.

Name of Member/Proxy holder	CNIC No.	Folio No./CDC Account No.	Cell No./Whatsapp No.	Email ID

The video-link and login credentials will be shared with shareholders upon authentication.

E-Voting / Postal Ballot: Pursuant to the Companies (Postal Ballot) Regulations, 2018 read with Sections 143 and 144 of the Companies Act, 2017, Members will be allowed to exercise their right to vote through postal ballot, that is voting by post or electronic mode, in accordance with the requirements and procedure contained in the aforesaid Regulations. Detailed procedures for voting by postal ballot are provided on the ballot paper, while instructions for electronic voting will be sent to the Members who have valid cell numbers/e-mail addresses available in the Register of Members of the Company on or before December 18, 2025 by the Company's Share Registrar.

Voting Rights of Members At The AGM Under S.R.O. 451(I)/2025: Pursuant to S.R.O. 451(I)/2025 dated March 13, 2025 issued by the SECP shareholders/members who did not cast their vote through electronic voting or postal ballot prior to the date of the AGM and attend the meeting in person shall be allowed to cast their vote at the AGM through ballot paper only for agenda items classified as special business under the Companies Act, 2017.

Prohibition of Distribution of Gifts: The SECP, vide Circular No. 2 of 2018 dated February 9, 2018, and S.R.O. 452(I)/2025 dated March 17, 2025, has strictly prohibited companies from offering or distributing gifts, incentives, or any similar benefits (including but not limited to tokens, coupons, meals, or takeaway packages) to Members at or in connection with general meetings. In accordance with Section 185 of the Companies Act, 2017, any non-compliance with these directives constitutes a punishable offence, and companies found in violation may be subject to enforcement actions and penalties.

E-voting Service Provider:

M/S Corplink (Private) Limited

Scrutinizer:

In a ccordance with Regulation 11 of the Postal Ballot Regulations 2018 , the Board of the Company has appointed– M/S A.H.W. & Co., Chartered Accountants, (a QCR rated audit firm), to act as the Scrutinizer of the Company for the Special Business to be transacted in the meeting and to undertake other responsibilities as defined in Regulation 11 of the Postal Ballot Regulations 2018.

STATEMENT OF MATERIAL FACTS UNDER SECTION 134(3) OF THE COMPANIES ACT 2017

This statement sets out the material facts concerning the Special Businesses to be transacted at the Annual General Meeting to be held on December 31, 2025.

1. Change of Primary Line of Business:

Under Section 32 of the Companies Act, 2017 - Alteration of Memorandum

Under Section 26 of the Companies Act, 2017 - Business and objects of a company

RESOLVED THAT approval of the members of the Company for the change of principal line of business in Memorandum of Association of the Company and accordingly alter, by replacing, its existing object Clause 3 (i) of Memorandum of Association of the Company in accordance with the provisions of the Companies Act, 2017 be substituted by adopting

A.	Description/Name of the asset (A)	Land and Building (including security deposit against utilities)
i.	Acquisition date of the asset	From 1986 Till 2023
ii.	Cost	PKR 365,550,980
iii.	Revalued amount	PKR 574,153,937
iv.	Date of Revaluation	July 11, 2022
v.	Book value	PKR 574,153,937
vi.	Approximate current market price/fair value	PKR 600,000,000
B.	Description/Name of the asset (B)	Plant and machinery, factory equipment, office and electrical equipment, and furniture and fixtures (PPE)
i.	Acquisition date of the asset	From 1986 Till 2023
ii.	Cost	PKR 516,898,493
iii.	Revalued amount	N/A
iv.	Date of Revaluation	N/A
v.	Book value	PKR 383,512,578
vi.	Approximate current market price/fair value	PKR 68,172,951
C.	Other Information (A&B)	
i.	If the expected sale price is lower than book value or fair value, then the reasons thereof	Mill was closed in 2016. PPE deteriorated due to non-maintenance, depreciation, rapid technological advancement in spinning machinery etc.
ii.	Location	Chak.#60 & 61/RB 38 Km Sheikhupura Road, Faisalabad
iii.	Nature of Land (e.g. commercial, agricultural etc.)	Industrial
iv.	Area proposed to be sold	154.30 Kanals
v.	The proposed manner of disposal of the said assets	Negotiation
vi.	In case the Company has identified a party, who is a related party the fact shall be disclosed in the statement of material facts	N/A
vii.	Purpose of the sale	The sale of fixed assets is carried out to generate cash inflows for debt repayment
viii.	Utilization of the proceeds received from the transaction	Settlement of banking and directors' non-interest debt
ix.	Effect on operational capacity of the Company	No effect on operational capacity as the Company has curtailed production since 2016
x.	Quantitative and qualitative benefits expected to accrue to the members	The Company shall have banking/long term debt free balance sheet
xi.	A brief containing all the necessary details of viable alternate business plan duly authenticated by the board; including total cost of the proposed future business plan and means of financing	Please refer to Item Agenda No. 1 of Special business
xii.	Expected time of completion of the proposed project	Please refer to Item Agenda No. 1 of Special business
xiii.	Mode of disposal shall be through tender in newspaper	N/A

The following special resolutions are proposed to be passed at the meeting:

"RESOLVED THAT: approval of the members of the Company be and is hereby accorded in terms of Section 183(3) (a) of the Companies Act, 2017 to sale its land, building and Plant and machinery, factory equipment, office and electrical equipment, and furniture and fixtures (PPE) located at Chak.#60 & 61/RB 38 Km Sheikhupura Road, Faisalabad in pursuance of the order of Honourable Lahore High Court Lahore.

RESOLVED FURTHER THAT: each of the Chief Executive, and the Company Secretary of the Company, acting singly, be and is hereby authorized to take all necessary steps and execute all necessary documents towards fulfillment of all legal and corporate requirements involved, and to file all requisite documents with the Securities and Exchange Commission of Pakistan, as may be necessary or expedient for the purpose of fully giving effect to and implementing the letter, spirit and intent of the foregoing resolutions.

RESOLVED FURTHER THAT: the aforesaid special resolution(s) shall be subject to any amendment, addition or deletion as may be suggested, directed and advised by the SECP and/or any other regulatory body which suggestion, direction or advice shall be deemed to be part of these Special Resolution(s) without the need of the Shareholders to pass fresh Resolution(s)."

INTEREST OF DIRECTORS AND THEIR RELATIVES None of the directors or their relatives have any personal interest in above special business except to the extent that they are members of the Company.

INSPECTION OF DOCUMENTS: Statement under Section 134(3) of the Companies Act 2017, existing and proposed Memorandum of Association and other relevant documents may be inspected / procured during business hours on any working day of the Registered Office of the Company from the date of publication of this notice till the last working day before the day of the meeting.

Form of Proxy

The Corporate Secretary
Zuma resources Limited (Formerly: Bilal Fibres Limited)
4th floor building, 90/50-B, Broadway, DHA, Phase-08, Lahore

Folio # / CDC A/C #.	
Participant I.D	
Account #	
Shares held	

I/We____________ of ____________being a member (s) of Zuma Resources Limited (formerly: Bilal Fibres Limited) hold ________ ordinary shares hereby appoint Mr./Mrs./Miss ____________ of ____________ or failing him/her ____________ of ____________ as my /our Proxy to attend and vote for me/us and on my/our behalf at the General Meeting of the Company to be held on ---------- at 09:00 a.m. at, 4th floor building, 90/50-B, Broadway, DHA, Phase-08, Lahore and at every adjournment thereof.

Signed this ____________ day of ____________2025.

1.Witness:		2.Witness:	
Signature	________	Signature	________
Name	________	Name	________
Address	________	Address	________
CNIC	________	CNIC	________

A FFIX REVENUE STAMP of Fifty rupees

Signature____________

(Signature appended above should agree with the specimen signatures registered with the Company.)

IMPORTANT:

This Form of proxy, duly completed and signed, must be received at the registered office of the company, at 4th floor building, 90/50-B, Broadway, DHA, Phase-08, Lahore Pakistan, not less than 48 hours before the time of holding the meeting. If a member appoints more than one proxy and more than one instruments of proxy are deposited by a member with the company, all such instruments of proxy shall be rendered invalid.

ZUMA RESOURCES LIMITED (FORMERLY: BILAL FIBRES LIMITED)

BALLOT PAPER

Ballot paper for voting through post for the Special Business at the Annual General Meeting (AGM) of the Company, to be held on Wednesday, December 31, 2025, at 4th floor building, 90/50-B, Broadway, DHA, Phase-08, Lahore.

Designated email address of the Chairman at which the duly filled in ballot paper may be sent: chairman@zumaresources.ltd.

Folio / CDS Account Number

Name of shareholder/joint shareholders	
Registered Address	
Number of shares held	
CNIC Number / Passport No (in case of foreigner) (copy to be attached)	
Additional Information and enclosures (In case of representative of body corporate, corporation and Federal Government.)	

INSTRUCTION FOR POLL

1. Please indicate your Vote by ticking (✓) the relevant box.
2. In case if both the boxes are marked as (✓) your poll shall be treated as "Rejected"

following new object clause 3(i) accordingly:

"The principal line of business of the Company is to engage in IT investing, partnering, and strategically collaborating with a diversified portfolio of companies in Technology, AI-enabled services, Electric Vehicle (EV) Tech, healthcare Tech, E-Commerce and other sectors.;

"RESOLVED THAT the approval be and is hereby accorded to replace the existing Object clause under Clause 3(i) of the Memorandum of Association to change its principal line of business as mentioned above"

RESOLVED FURTHER THAT each of the Chief Executive, and the Company Secretary of the Company, acting singly, be and is hereby authorized to take all necessary steps and execute all necessary documents towards fulfillment of all legal and corporate requirements involved, and to file all requisite documents with the Securities and Exchange Commission of Pakistan, as may be necessary or expedient for the purpose of fully giving effect to and implementing the letter, spirit and intent of the foregoing resolutions.

RESOLVED FURTHER THAT the aforesaid special resolution(s) shall be subject to any amendment, addition or deletion as may be suggested, directed and advised by the SECP and/or any other regulatory body which suggestion, direction or advice shall be deemed to be part of these Special Resolution(s) without the need of the Shareholders to pass fresh Resolution(s)."

INFORMATION REQUIRED PURSUANT TO SRO 423(I)/2018

S.R. No.	Description	Information Required
1.	Existing and proposed principal line of business of the company	Please see Annexure-A below.
2.	Reasons for change in the principal line of business	The Company is repositioning itself to engage in IT investing, partnering, and strategically collaborating with a diversified portfolio of companies in Technology, AI-enabled services, Electric Vehicle (EV) Tech, healthcare Tech, E-Commerce and other Sectors. To reflect this change, change in principal line of business is required.
3.	Benefits likely to accrue to the company and its members from the proposed change	The Company has suspended its operations for last few years. With the proposed change, the management expects resumption of profitability, resulting in capital gains and dividends to the shareholders.
4.	Financial projections, including, inter alia, project cost for new proposed principal business, sources of funds to cover the project cost, revenues, expenses etc. along with underlying assumptions	Please refer to business plan placed at our website www.zumaresources.ltd
5.	Impact on existing line of business of the company	The Company has suspended its operations for last few years. With the proposed change, no impact on existing line of business.
6.	Expected time period when proposed change is expected to be implemented	Six months-Eight months
7.	A statement by the board that the proposed change will not be detrimental to the interest of the company or its members as a whole	We, the Board of Directors, hereby confirm that the proposed change will not be detrimental to the interest of the Company as a whole.

Annexure-A

Existing Clause 3 (i)	Proposed Clause 3 (i)
The principal line of business of the company shall be to erect, maintain, alter, extend and purchase plant and machinery for the purpose of ginning, preparing, combing, spinning, weaving, manufacturing, bleaching, dyeing, mercerizing, printing or otherwise working any of the fabrics and materials; to carry on the business of seizers, spinners, weavers; ginners, pressers, doublers and balers of cotton, jute, hemps, silk, artificial silk, synthetic fiber, wool and any fibrous material used in textile and man ufacturing thereof and the business of weaving; to rent out the factory and or otherwise manufacturing, bleaching, printing, dyeing, finishing, calendaring, processing, whether textile, frebled, netted or looped and of importing, exporting, buying, selling and dealing in cotton, yarn, fabrics, wool and other raw material and transact mercantile business that may be necessary or expedient and to purchase and sell raw material and manufactured articles and as permissible under law.	The principal line of business of the Company is to engage in IT investing, partnering, and strategically collaborating with a diversified portfolio of companies in Technology, AI -enabled services, Electric Vehicle (EV) Tech , healthcare Tech , E-Commerce and other sectors.;

2. Approval of Sale of Land, Building and Plant & Machinery (including other fixed assets) of the Company in Pursuance of the Order of Honourable Lahore High Court, Lahore

The Company has suspended its operations in 2016 due to heavy losses. The banks had filed recovery suits against the company due to non-payment. The Honourable Lahore High Court, Lahore had issued decree and execution orders against the Company. Subsequently, the Company entered into tripartite settlement agreements with banks. The execution of the formal sale deed shall be subject to obtaining the necessary corporate, legal and regulatory approvals. This matter is being placed before shareholders for formal approval.

The following information is relevant under SRO 423(I)/2018 of 03rd April 2018 to the members:

2. In case if both the boxes are marked as (✓), your poll shall be treated as "Rejected"

I/we hereby exercise my/our vote in respect of the following resolutions through postal ballot by conveying my/our assent or dissent to the following resolution by placing tick (✓) mark in the appropriate box below against the particular resolution:

Special Resolutions

1. Change of Primary Line of Business:

Under Section 32 of the Companies Act, 2017 - Alteration of Memorandum

Under Section 26 of the Companies Act, 2017 - Business and objects of a company

RESOLVED THAT approval of the members of the Company for the change of principal line of business in Memorandum of Association of the Company and accordingly alter, by replacing, its existing object Clause 3 (i) of Memorandum of Association of the Company in accordance with the provisions of the Companies Act, 2017 be substituted by adopting following new object clause 3(i) accordingly:

"The principal line of business of the Company is to engage in IT investing, partnering, and strategically collaborating with a diversified portfolio of companies in Technology, AI-enabled services, Electric Vehicle (EV) Tech , healthcare Tech , E-Commerce and other sectors.;

"RESOLVED THAT the approval be and is hereby accorded to replace the existing Object clause under Clause 3(i) of the Memorandum of Association to change its principal line of business as mentioned above"

RESOLVED FURTHER THAT each of the Chief Executive, and the Company Secretary of the Company, acting singly, be and is hereby authorized to take all necessary steps and execute all necessary documents towards fulfillment of all legal and corporate requirements involved, and to file all requisite documents with the Securities and Exchange Commission of Pakistan, as may be necessary or expedient for the purpose of fully giving effect to and implementing the letter, spirit and intent of the foregoing resolutions.

RESOLVED FURTHER THAT the aforesaid special resolution(s) shall be subject to any amendment, addition or deletion as may be suggested, directed and advised by the SECP and/or any other regulatory body which suggestion, direction or advice shall be deemed to be part of these Special Resolution(s) without the need of the Shareholders to pass fresh Resolution(s)."

2. Approval of Sale of Land, Building Together With Plant & Machinery (including other fixed assets) of the Company in Pursuance of the Order of Lahore High Court, Lahore

"RESOLVED THAT approval of the members of the Company be and is hereby accorded in terms of Section 183(3)(a) of the Companies Act, 2017 to sale its land, building and Plant and machinery, factory equipment, office and electrical equipment, and furniture and fixtures (PPE) located at Chak.#60 & 61/RB 38 Km Sheikhupura Road, Faisalabad in pursuance of the order of Honourable Lahore High Court Lahore.

RESOLVED FURTHER THAT each of the Chief Executive, and the Company Secretary of the Company, acting singly, be and is hereby authorized to take all necessary steps and execute all necessary documents towards fulfillment of all legal and corporate requirements involved, and to file all requisite documents with the Securities and Exchange Commission of Pakistan, as may be necessary or expedient for the purpose of fully giving effect to and implementing the letter, spirit and intent of the foregoing resolutions.

RESOLVED FURTHER THAT the aforesaid special resolution(s) shall be subject to any amendment, addition or deletion as may be suggested, directed and advised by the SECP and/or any other regulatory body which suggestion, direction or advice shall be deemed to be part of these Special Resolution(s) without the need of the Shareholders to pass fresh Resolution(s)."

I/we hereby exercise my/our vote in respect of the above resolutions through postal ballot by conveying my/our assent or dissent to the following resolution by placing tick (/) mark in the appropriate box below against the particular resolution:

Sr. No.	Nature and Description of Resolutions	No. of Ordinary Share For Which Votes Cast	I/We assent to the Resolution (FOR)	I/We dissent to the Resolution (AGAINST)
1.	Special Resolution as per the Agenda Item No. 01 (as given above)			
2.	Special Resolution as per the Agenda Item No. 02 (as given above			

Signature of shareholder(s) / Proxy holder Signature / Authorized Signatory

(in case of corporate entity, please affix company stamp)

Place: ________________ Date: ________________

NOTES:

i. Dully filled postal ballot should be sent to Chairman, Zuma Resources Limited (formerly: Bilal Fibres Limited)4th floor building, 90/50-B, Broadway, DHA, Phase-08, Lahore Designated e-mail address: chairman@zumaresources.ltd.

ii. Copy of CNIC/Passport (in case of foreign shareholder) must be enclosed with the postal ballot form.

iii. Postal ballot forms should reach chairman of the meeting on or before December 30, 2025 during business hours, (05:00pm closing time). Any postal ballot received after this date, will not be considered for voting

. iv. Signature on postal ballot should match with signature on CNIC/Passport.

v. Incomplete, unsigned, incorrect, defaced, torn, mutilated, over written ballot paper will be rejected.

vi. In case of representative of body corporate and corporation, postal ballot must be accompanied with copy of CNIC of authorized person, along with a duly attested copy of Board Resolution, Power of Attorney, or Authorization Letter in accordance with Section(s) 138 or 139 of the Companies Act, 2017, as applicable. In case of foreign body corporate etc. all documents must be attested from the Counsel General of Pakistan having jurisdiction over the member.

vii. The Ballot paper form has also been placed on the website of the Company at www.zumaresources.ltd.